بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

## تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

## ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## معزز قارئین توجہ فرمائیں!

**کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ..........

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

## ☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

**﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾**

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بَیْتُ الْقُرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔


| | |
|---|---|
| نام کتاب | مصباح القرآن ﴿وَمَنْ يَّقْنُتْ 22﴾ پارہ نمبر 22 |
| مرتب | پروفیسر عبد الرحمٰن طاھر |
| کمپوزنگ و ڈیزائننگ | محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی<br>حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد |
| اشاعت اول | اگست 2012 |
| پبلشر | "بیت القرآن" پاکستان |
| ہدیہ | 70 روپے |


## پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

## سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد رستم خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان


برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org



سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

# "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

① ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنھیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ انداز اً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

② سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ | اور جو فرمانبرداری کرے تم (عورتوں) میں سے |
| لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا | اللہ اور اُس کے رسول کی اور نیک عمل کرے |
| نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا | ہم دیں گے اُسے اُسکا اجر دوبار اور ہم نے تیار کیا ہے |
| لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾ | اُس کے لیے عزت والا رزق۔ ﴿31﴾ |
| يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ | اے نبی کی بیویو! نہیں ہو تم |
| كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ | (عام) عورتوں میں سے کسی ایک کی مانند |
| اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ | اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو تم نرمی نہ کرو بات کرنے میں |
| فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ | کہ طمع کرنے لگے (یعنی بُرا خیال لائے) جسکے دل میں |
| مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾ | بیماری ہو اور کہو اچھی بات۔ ﴿32﴾ |
| وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ | اور تم (عورتیں) ٹکی رہو اپنے گھروں میں |
| وَلَا تَبَرَّجْنَ | اور نہ اظہارِ زینت کرو |
| تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى | پہلی جاہلیت کے اظہارِ زینت (کی طرح) |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْكُنَّ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | اتَّقَيْتُنَّ | : تقویٰ، متقی۔ |
| رَسُوْلِهٖ | : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | تَخْضَعْنَ | : خشوع وخضوع۔ |
| تَعْمَلْ | : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ | فَيَطْمَعَ | : مطمع نظر، لالچ وطمع۔ |
| صَالِحًا | : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔ | قَلْبِهٖ | : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔ |
| مَرَّتَيْنِ | : روزمرہ، ایک مرتبہ، مرورزمانہ۔ | مَّعْرُوْفًا | : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔ |
| اَعْتَدْنَا | : مُستعد، استعداد۔ | قَرْنَ | : قرارگاہ، قرار پکڑنا۔ |
| يٰنِسَآءَ | : تربیت نسواں، نسوانیت۔ | بُيُوْتِكُنَّ | : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔ |
| كَاَحَدٍ | : کالعدم، کماحقہ/واحد، احد، توحید۔ | الْاُوْلٰى | : قرون اولیٰ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَنْ ① | يَّقْنُتْ | مِنْكُنَّ ② | لِلّٰهِ | وَرَسُوْلِهٖ |
| اور | جو | وہ فرمانبرداری کرے | تم (عورتوں) میں سے | اللہ کی | اور اُس کے رسول |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | تَعْمَلْ ② | صَالِحًا | نُّؤْتِهَآ ③ | اَجْرَهَا ③ | مَرَّتَيْنِ ④ لا |
| اور | عمل کرے | نیک | ہم دیں گے اُسے | اُس کا اجر | دوبار |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اَعْتَدْنَا | لَهَا | رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾ | يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ |
| اور | ہم نے تیار کیا ہے | اُس کے لیے | عزت والا رزق | اے نبی کی بیویو! |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَسْتُنَّ ② | كَاَحَدٍ | مِّنَ النِّسَآءِ | اِنِ اتَّقَيْتُنَّ ② |
| نہیں ہو تم (عورتیں) | کسی ایک کی مانند | (عام) عورتوں میں سے | اگر تم (عورتیں) تقوٰی اختیار کرو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَلَا | تَخْضَعْنَ ② | بِالْقَوْلِ ⑤ | فَيَطْمَعَ ⑥ | الَّذِيْ | فِيْ قَلْبِهٖ | مَرَضٌ |
| تو نہ | تم (عورتیں) نرمی کرو | بات کرنے میں | کہ وہ طمع کرنے لگے | جو (کہ) | اسکے دل میں | بیماری |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | قُلْنَ ② | قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾ ج | وَ | قَرْنَ ② | فِيْ بُيُوْتِكُنَّ ② |
| اور | تم (عورتیں) کہو | اچھی بات | اور | تم (عورتیں) ٹکی رہو | اپنے گھروں میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا | تَبَرَّجْنَ ⑦② | تَبَرُّجَ ⑦ | الْجَاهِلِيَّةِ ② | الْاُوْلٰى ② |
| اور | نہ | تم (عورتیں) اظہارِ زینت کرو | اظہارِ زینت (کی طرح) | جاہلیت | پہلی |

### ضروری وضاحت

①مَنْ کے بعد اگر فعل کے آخر میں جزم ہو تو اُس میں شرط کا مفہوم پایا جاتا ہے۔② کُنَّ، تُنَّ اور ـْنَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں اور تَ ، ةَ، ـِی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔④ يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ فَ کا ترجمہ کبھی کہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَاَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ | اور تم (عورتیں) نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو |
| وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ | اور اطاعت کرو اللہ اور اُس کے رسول کی |
| اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ | بے شک صرف اللہ یہ چاہتا ہے کہ وہ دُور کر دے |
| عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ | تم سے گندگی کو (اے نبی کے) گھر والو |
| وَيُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ۚ﴿33﴾ | اور وہ پاک کر دے تمہیں خوب پاک کرنا۔﴿33﴾ |
| وَاذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ | اور یاد کرو جو تلاوت کی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں |
| مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ | اللہ کی آیات اور دانائی کی باتوں سے |
| اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿34﴾ ع 4 7 1 | بیشک اللہ بہت باریک بین خوب خبر دار ہے۔﴿34﴾ |
| اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ | بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں |
| وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ | اور مومن مرد اور مومن عورتیں |
| وَالۡقٰنِتِيۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ | اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں |
| وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ | اور سچے مرد اور سچی عورتیں |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، حسین وجمیل، سیرت وکردار۔
اَقِمۡنَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، نماز قائم کرو۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
اَطِعۡنَ : اطاعت، مطیع۔
يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
اَهۡلَ : اہلِ حق، اہل خانہ، اہلِ سنت۔
الۡبَيۡتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
يُطَهِّرَكُمۡ : طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔

اذۡكُرۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الۡحِكۡمَةِ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
لَطِيۡفًا : لطف وکرم، لطیف، لطافت۔
خَبِيۡرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
الۡمُسۡلِمِيۡنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
الصّٰدِقِيۡنَ : صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاَقِمْنَ ① | الصَّلٰوةَ ① | وَاٰتِيْنَ ① | الزَّكٰوةَ ① | وَاَطِعْنَ اللّٰهَ ① |
| اور تم (عورتیں) قائم کرو | نماز | اور تم (عورتیں) ادا کرو | زکوٰۃ | اور تم (عورتیں) اطاعت کرو اللہ کی |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَرَسُوْلَهٗ ؕ | اِنَّمَا ② | يُرِيْدُ | اللّٰهُ | لِيُذْهِبَ | عَنْكُمُ | الرِّجْسَ |
| اور اُسکے رسول (کی) | بیشک صرف | وہ چاہتا ہے | اللہ | تاکہ وہ دور کردے | تم سے | گندگی (کو) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَهْلَ الْبَيْتِ | وَ | يُطَهِّرَكُمْ | تَطْهِيْرًا ۚ (33) | وَ | اذْكُرْنَ ① |
| (اے نبی کے) گھر والو | اور | وہ پاک کردے تمہیں | (خوب) پاک کرنا | اور | تم (عورتیں) یاد کرو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَا يُتْلٰى ③ | فِيْ بُيُوْتِكُنَّ | مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ① | وَالْحِكْمَةِ ؕ ① |
| جو تلاوت کی جاتی ہیں | تمہارے گھروں میں | اللہ کی آیات سے | اور دانائی (کی باتوں سے) |

ع 4 7 1

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ ④ | اللّٰهَ | كَانَ ⑤ | لَطِيْفًا ⑥ | خَبِيْرًا ع (34) ⑥ | اِنَّ ④ | الْمُسْلِمِيْنَ ⑦ |
| بیشک | اللہ | ہے | بہت باریک بین | خوب خبردار | بے شک | سب مسلمان مرد |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الْمُسْلِمٰتِ ① | وَ | الْمُؤْمِنِيْنَ ⑦ | وَ | الْمُؤْمِنٰتِ ① | وَ | الْقٰنِتِيْنَ ⑦ |
| اور | مسلمان عورتیں | اور | سب مومن مرد | اور | مومن عورتیں | اور | سب فرمانبردار مرد |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الْقٰنِتٰتِ ① | وَ | الصّٰدِقِيْنَ ⑦ | وَ | الصّٰدِقٰتِ ① |
| اور | فرمانبردار عورتیں | اور | سب سچے مرد | اور | سچی عورتیں |

### ضروری وضاحت

① ـنَ ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔ ⑦ يْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

| | |
|---|---|
| وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ | اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں |
| وَالْخٰشِعِيْنَ | اور عاجزی کرنے والے مرد |
| وَالْخٰشِعٰتِ | اور اور عاجزی کرنے والی عورتیں |
| وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ | اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں |
| وَالصَّآئِمِيْنَ | اور روزہ رکھنے والے مرد |
| وَالصّٰٓئِمٰتِ | اور روزہ رکھنے والی عورتیں |
| وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ | اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد |
| وَالْحٰفِظٰتِ | اور حفاظت کرنے والی عورتیں |
| وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا | اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد |
| وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ | اور ذکر کرنے والی عورتیں |
| اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ | تیار کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لیے |
| مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾ | مغفرت اور اجرِ عظیم۔ ﴿35﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، حسین وجمیل، سیرت وکردار۔
الصّٰبِرِيْنَ : صبرجمیل، صبروتحمل، صبروشکر۔
الصّٰبِرٰتِ : صابروشاکر، صبروشکر۔
الْخٰشِعِيْنَ : خشوع وخضوع۔
الْمُتَصَدِّقِيْنَ : صدقہ وخیرات، صدقۃ الفطر۔
الصَّآئِمِيْنَ : ماہ صیام، صوم وصلوٰۃ۔
الْحٰفِظِيْنَ : حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔

الذّٰكِرِيْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
كَثِيْرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔
اَعَدَّ : مُستعد، استعداد۔
مَّغْفِرَةً : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
اَجْرًا : اجروثواب، اجرِعظیم، اجرت۔
عَظِيْمًا : اجرعظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔

| وَ ① | الصّٰبِرِيْنَ ② | وَ | الصّٰبِرٰتِ ③ |
|---|---|---|---|
| اور | سب صبر کرنے والے مرد | اور | صبر کرنے والی عورتیں |

| وَ ① | الْخٰشِعِيْنَ ② | وَ | الْخٰشِعٰتِ ③ |
|---|---|---|---|
| اور ① | سب عاجزی کرنے والے مرد | اور | عاجزی کرنے والی عورتیں |

| وَ ① | الْمُتَصَدِّقِيْنَ ② | وَ | الْمُتَصَدِّقٰتِ ③ |
|---|---|---|---|
| اور | سب صدقہ دینے والے مرد | اور | صدقہ دینے والی عورتیں |

| وَ ① | الصَّآئِمِيْنَ ② | وَ | الصّٰٓئِمٰتِ ③ |
|---|---|---|---|
| اور ① | سب روزہ رکھنے والے مرد | اور | روزہ رکھنے والی عورتیں |

| وَ | الْحٰفِظِيْنَ ② | فُرُوْجَهُمْ ④ | وَ | الْحٰفِظٰتِ ③ |
|---|---|---|---|---|
| اور | سب حفاظت کرنے والے مرد | اپنی شرمگاہوں (کی) | اور | حفاظت کرنے والی عورتیں |

| وَ | الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ | كَثِيْرًا ⑤ | وَّالذّٰكِرٰتِ ③ لا |
|---|---|---|---|
| اور | سب اللہ کا ذکر کرنے والے مرد | بہت زیادہ | اور ذکر کرنے والی عورتیں |

| اَعَدَّ | اللّٰهُ ⑥ | لَهُمْ | مَّغْفِرَةً ③ | وَّ | اَجْرًا | عَظِيْمًا ⑤ (35) |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تیار کر رکھی ہے | اللہ نے | ان سب کے لیے | مغفرت | اور | اجر | بہت بڑا |

## ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی ہوتا ہے۔ ② يْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ③ ات جمع مؤنث اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ | اور نہیں ہے (مناسب) کسی مومن مرد کے لیے |
| وَّلَا مُؤْمِنَةٍ | اور نہ کسی مومنہ عورت (کے لیے) |
| اِذَا قَضَى اللّٰهُ | (کہ) جب فیصلہ کردے اللہ |
| وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ | اور اُس کا رسول کسی معاملے میں یہ کہ ہو (اسکے بعد) |
| لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ | اُن کے لیے اختیار اُن کے معاملے میں |
| وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ | اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اُس کے رسول کی |
| فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ﴿36﴾ | تو یقیناً وہ گمراہ ہو گیا واضح گمراہ ہونا۔﴿36﴾ |
| وَاِذْ تَقُوْلُ | اور جب آپ کہہ رہے تھے |
| لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ | اس (شخص) سے جس پر اللہ نے انعام کیا |
| وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ | اور آپ نے بھی اس پر انعام کیا |
| اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ | (کہ) روکے رکھ اپنے پاس اپنی بیوی کو |
| وَاتَّقِ اللّٰهَ | اور اللہ سے ڈر |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِمُؤْمِنٍ | : لہٰذا، الحمدللہ/ ایمان، مومن، امن۔ | ضَلَّ | : ضلالت وگمراہی۔ |
| لَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | مُّبِيْنًا | : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ |
| قَضَى | : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔ | تَقُوْلُ | : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ |
| رَسُوْلُهٗ | : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | اَنْعَمَ | : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔ |
| اَمْرًا | : امر، آمر، مامور۔ | عَلَيْهِ | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| الْخِيَرَةُ | : اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔ | اَمْسِكْ | : امساک، ممسک۔ |
| مِنْ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | زَوْجَكَ | : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔ |
| يَّعْصِ | : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔ | اتَّقِ | : تقویٰ، متقی۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا ① | كَانَ | لِمُؤۡمِنٍ ② | وَّ | لَا | مُؤۡمِنَةٍ ② |
| اور | نہیں | ہے | کسی مومن مرد کے لیے | اور | نہ | کسی مومنہ عورت |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِذَا ③ | قَضَى | اللّٰهُ ④ | وَ | رَسُوۡلُهٗۤ | اَمۡرًا ② |
| جب | فیصلہ کردے | اللہ | اور | اُس کا رسول | کسی معاملے (کا) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنۡ | يَّكُوۡنَ | لَهُمُ | الۡخِيَرَةُ | مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ⑤ ط |
| کہ | وہ ہو | اُن کے لیے | اختیار | اُن کے معاملے میں |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَنۡ ⑥ | يَّعۡصِ | اللّٰهَ ④ | وَ | رَسُوۡلَهٗ | فَقَدۡ | ضَلَّ |
| اور | جو | وہ نافرمانی کرے | اللہ | اور | اُس کے رسول کی | تو یقیناً | وہ گمراہ ہوگیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ضَلٰلًا | مُّبِيۡنًا ط (36) | وَ | اِذۡ | تَقُوۡلُ | لِلَّذِيۡۤ |
| گمراہ ہونا | واضح | اور | جب | آپ کہہ رہے تھے | (اس شخص) سے جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنۡعَمَ | اللّٰهُ ④ | عَلَيۡهِ | وَ | اَنۡعَمۡتَ | عَلَيۡهِ |
| انعام کیا | اللہ نے | اُس پر | اور | آپ نے بھی انعام کیا | اس پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَمۡسِكۡ | عَلَيۡكَ ⑦ | زَوۡجَكَ | وَ | اتَّقِ | اللّٰهَ ④ |
| (کہ) تو روکے رکھ | اپنے پاس | اپنی بیوی کو | اور | تو ڈر | اللہ سے |

### ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ③ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنۡ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ عَلٰى کا ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً پاس کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ | اور آپ چُھپا رہے تھے اپنے دل میں (وہ بات) |
| مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ | جو (کہ) اللہ ظاہر کرنے والا تھا اُسے |
| وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ | اور آپ ڈر رہے تھے لوگوں سے حالانکہ اللہ |
| اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ | زیادہ حق رکھتا ہے کہ آپ ڈریں اُس سے |
| فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا | پھر جب زید نے پوری کر لی اُس سے |
| وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا | (اپنی) حاجت (تو) ہم نے آپکا نکاح کر دیا اُس سے |
| لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ | تا کہ نہ ہو مومنوں پر کوئی حرج (تنگی) |
| فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ | اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں |
| اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ | جبکہ وہ پوری کر لیں اُن سے (اپنی) غرض |
| وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿37﴾ | اور اللہ کا حکم پورا ہو کر ہی رہنے والا تھا۔ ﴿37﴾ |
| مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ | نہیں ہے نبی پر کوئی حرج |
| فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ | اس (بات) میں جو مقرر کر دیا اللہ نے اُس کے لیے |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُخْفِيْ | : مخفی، خفیہ، اخفا۔ | قَضٰى | : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔ |
| فِيْ | : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔ | زَوَّجْنٰكَهَا | : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔ |
| نَفْسِكَ | : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔ | الْمُؤْمِنِيْنَ | : ایمان، مومن، امن۔ |
| مَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ | حَرَجٌ | : کوئی حرج نہیں۔ |
| مُبْدِيْهِ | : بادی النظر۔ | اَدْعِيَآئِهِمْ | : دعوی، داعی، دعویدار۔ |
| تَخْشَى | : خشیت الٰہی۔ | اَمْرُ | : امر، آمر، مامور۔ |
| النَّاسَ | : عوام الناس، بعض الناس۔ | مَفْعُوْلًا | : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔ |
| اَحَقُّ | : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔ | فَرَضَ | : فرض، فریضہ، فرائض۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | تُخْفِيْ | فِيْ نَفْسِكَ | مَا ① | اللّٰهُ | مُبْدِيْهِ ② |
| اور | آپ چُھپا رہے تھے | اپنے دل میں | جو | اللہ | ظاہر کرنے والا اُسے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | تَخْشَى | النَّاسَ ج | وَ ③ | اللّٰهُ | اَحَقُّ ④ |
| اور | آپ ڈر رہے تھے | لوگوں (سے) | حالانکہ | اللہ | زیادہ حق رکھتا ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | تَخْشٰىهُ ط | فَلَمَّا | قَضٰى | زَيْدٌ | مِّنْهَا | وَطَرًا |
| کہ | آپ ڈریں اُس سے | پھر جب | پوری کی لی | زید نے | اُس سے | (اپنی) حاجت |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| زَوَّجْنٰكَهَا | لِكَيْ ⑤ | لَا | يَكُوْنَ | عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ | حَرَجٌ ⑥ |
| ہم نے نکاح کر دیا آپ کا اُس سے | تاکہ | نہ | وہ ہو | مومنوں پر | کوئی حرج |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْٓ اَزْوَاجِ | اَدْعِيَآئِهِمْ | اِذَا | قَضَوْا | مِنْهُنَّ ⑦ | وَطَرًا ط |
| بیویوں میں | اپنے منہ بولے بیٹوں کی | جبکہ | وہ سب پوری کر لیں | اُن سے | غرض |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | كَانَ ⑧ | اَمْرُ اللّٰهِ | مَفْعُوْلًا ﴿37﴾ | مَا ① | كَانَ ⑧ |
| اور | تھا | اللہ کا حکم | پورا ہو کر (ہی) رہنے والا | نہیں | ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَى النَّبِيِّ | مِنْ حَرَجٍ ⑥ | فِيْمَا | فَرَضَ | اللّٰهُ | لَهٗ ط |
| نبی پر | کسی حرج سے | (اس بات) میں جو | مقرر کر دیا | اللہ نے | اُس کے لیے |

## ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ لِ اور کَیْ دونوں کو ملا کر ترجمہ تاکہ کیا گیا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔⑦ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑧ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| سُنَّةَ اللّٰهِ | (یہی) اللہ کا طریقہ ہے |
| فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ | ان (لوگوں یعنی انبیاء) میں جو گزر گئے اس سے قبل |
| وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۟ۙ (38) | اور اللہ کا حکم اندازہ ہے طے کیا ہوا۔ (38) |
| الَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ | وہ لوگ جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں |
| وَیَخْشَوْنَهٗ وَلَا یَخْشَوْنَ اَحَدًا | اور اُس سے ڈرتے ہیں اور نہیں ڈرتے کسی ایک سے |
| اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا (39) | اللہ کے سوا اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا۔ (39) |
| مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ | نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) باپ |
| اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ | تمہارے مردوں میں سے کسی ایک کے |
| وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ | اور لیکن (وہ) اللہ کے رسول اور خاتم النبیین (آخری نبی) ہیں |
| وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۟ (40) ع 5/6/2 | اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (40) |
| یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا | اے لوگو جو ایمان لائے ہو |
| اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ۟ۙ (41) | یاد کرو اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنا۔ (41) |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَبْلُ | : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔ | حَسِیْبًا | : حساب و کتاب، محتسب، احتساب۔ |
| اَمْرُ | : امر، آمر، مامور۔ | اَبَآ | : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔ |
| قَدَرًا | : تقدیر، مقدور۔ | رِّجَالِكُمْ | : رجال کار، قحط الرجال۔ |
| یُبَلِّغُوْنَ | : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔ | خَاتَمَ | : ختم نبوت، ختم الرسل۔ |
| رِسٰلٰتِ | : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | عَلِیْمًا | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ |
| یَخْشَوْنَهٗ | : خشیت الٰہی۔ | اٰمَنُوا | : ایمان، مومن، امن۔ |
| اَحَدًا | : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔ | اذْكُرُوا | : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔ |
| كَفٰى | : کافی، ناکافی، کفایت۔ | كَثِیْرًا | : کثرت، اکثر، کثیر۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سُنَّةَ اللّٰهِ ① | فِي الَّذِيْنَ ② | خَلَوْا | مِنْ قَبْلُ ؕ | وَكَانَ | اَمْرُ اللّٰهِ |
| اللہ کا طریقہ | (ان) میں جو | سب گزر گئے | (اس) سے قبل | اور ہے | اللہ کا حکم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَدَرًا | مَّقْدُوْرًا ③ ۙ (38) | الَّذِيْنَ ② | يُبَلِّغُوْنَ | رِسٰلٰتِ اللّٰهِ ① |
| اندازہ (ہے) | طے کیا ہوا | (وہ لوگ) جو | وہ سب پہنچاتے ہیں | اللہ کے پیغامات |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | يَخْشَوْنَهٗ | وَ | لَا | يَخْشَوْنَ | اَحَدًا ④ | اِلَّا اللّٰهَ ؕ |
| اور | وہ سب ڈرتے ہیں اُس سے | اور | نہیں | وہ سب ڈرتے | کسی ایک سے | اللہ کے سوا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | كَفٰى | بِاللّٰهِ ⑤ | حَسِيْبًا ⑥ (39) | مَا كَانَ | مُحَمَّدٌ |
| اور | کافی ہے | اللہ | خوب حساب لینے والا | نہیں ہیں | محمد (ﷺ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَبَآ | اَحَدٍ ④ | مِّنْ رِّجَالِكُمْ | وَلٰكِنْ | رَّسُوْلَ اللّٰهِ |
| باپ | کسی ایک کے | تمہارے مردوں میں سے | اور لیکن | (وہ) اللہ کے رسول |

ع 5 6 2

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ | وَ | كَانَ | اللّٰهُ | بِكُلِّ شَيْءٍ ⑦ | عَلِيْمًا ⑥ ع (40) |
| اور | خاتم النبیین (آخری نبی ہیں) | اور | ہے | اللہ | ہر چیز کو | خوب جاننے والا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا ⑧ | الَّذِيْنَ ② | اٰمَنُوا | اذْكُرُوا | اللّٰهَ | ذِكْرًا | كَثِيْرًا ⑥ ۙ (41) |
| اے | (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو | تم سب یاد کرو | اللہ (کو) | یاد کرنا | بہت زیادہ |

### ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ③ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ⑧ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

| | |
|---|---|
| وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿42﴾ | اور تسبیح (پاکیزگی) بیان کرو اُس کی صبح وشام۔ ﴿42﴾ |
| هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ | وہی ہے جو رحمتیں بھیجتا ہے تم پر |
| وَمَلٰٓئِكَتُهٗ | اور اُس کے فرشتے (دعائے رحمت کرتے ہیں) |
| لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ | تاکہ وہ نکالے تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف |
| وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿43﴾ | اور وہ ہے مومنوں پر بہت رحم کرنے والا۔ ﴿43﴾ |
| تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ | اُنکی دعا (جس) دن وہ ملیں گے اُس (اللہ) کو سلام ہوگی |
| وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿44﴾ | اور اُس نے تیار کیا ہے اُن کیلئے عزت والا اجر۔ ﴿44﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ | اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے بھیجا ہے آپ کو |
| شَاهِدًا | گواہی دینے والا |
| وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿45﴾ | اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿45﴾ |
| وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ | اور اللہ کی طرف بُلانے والا اُسکے (اذن) حکم سے |
| وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿46﴾ | اور روشنی کرنے والا چراغ (بنا کر بھیجا ہے)۔ ﴿46﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَبِّحُوْهُ | : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔ | كَرِيْمًا | : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔ |
| يُصَلِّيْ | : صلاۃ وسلام۔ | شَاهِدًا | : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔ |
| لِيُخْرِجَكُمْ | : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔ | مُبَشِّرًا | : بشارت، مبشر، بشیر۔ |
| الظُّلُمٰتِ | : ظلمت، بحر ظلمات۔ | نَذِيْرًا | : بشارت وانذار، نذیر۔ |
| النُّوْرِ | : نور، منور، نورانیت، انوار۔ | دَاعِيًا | : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔ |
| رَحِيْمًا | : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔ | بِاِذْنِهٖ | : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔ |
| يَلْقَوْنَهٗ | : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔ | سِرَاجًا | : سراج منیر، سورج۔ |
| اَعَدَّ | : مُستعد، استعداد۔ | مُّنِيْرًا | : بدرِ منیر، نور، منور انوار۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | سَبِّحُوْهُ ① | بُكْرَةً ② | وَّ | اَصِيْلًا ﴿42﴾ | هُوَ | الَّذِيْ |
| اور | تم سب تسبیح (پاکیزگی) بیان کرو اُس کی | صبح | اور | شام | وہ | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُصَلِّيْ | عَلَيْكُمْ | وَ | مَلٰٓئِكَتُهٗ ③ | لِيُخْرِجَكُمْ ④ |
| وہ رحمتیں بھیجتا ہے | تم پر | اور | اُس کے فرشتے | تاکہ وہ نکالے تمہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّنَ الظُّلُمٰتِ ② | اِلَى النُّوْرِ ؕ | وَ | كَانَ | بِالْمُؤْمِنِيْنَ | رَحِيْمًا ⑤ ﴿43﴾ |
| اندھیروں سے | روشنی کی طرف | اور | وہ ہے | سب مومنوں پر | بہت رحم کرنے والا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَحِيَّتُهُمْ | يَوْمَ | يَلْقَوْنَهٗ | سَلٰمٌ ۚ | وَ اَعَدَّ | لَهُمْ ⑥ |
| اُنکی دعا | (جس) دن | وہ سب ملیں گے اُس کو | سلام ہوگی | اور اُس نے تیار کیا ہے | اُن کیلئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَجْرًا | كَرِيْمًا ⑤ ﴿44﴾ | يٰۤاَيُّهَا ⑦ | النَّبِيُّ | اِنَّاۤ | اَرْسَلْنٰكَ |
| اجر | بہت عزت والا | اے | نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) | بیشک ہم نے | ہم نے بھیجا ہے آپکو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَاهِدًا | وَّ | مُبَشِّرًا | وَّ نَذِيْرًا ۙ ﴿45﴾ | وَّ دَاعِيًا |
| گواہی دینے والا | اور | خوشخبری دینے والا | اور ڈرانے والا (بنا کر) | اور بلانے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَى اللّٰهِ | بِاِذْنِهٖ | وَ | سِرَاجًا | مُّنِيْرًا ﴿46﴾ |
| اللہ کی طرف | اُسکے (اذن) حکم سے | اور | چراغ (بنا کر بھیجا ہے) | روشنی کرنے والا |

## ضروری وضاحت

①علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑦ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

| | |
|---|---|
| وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ | اور خوشخبری دے دیجیے مومنوں کو (اسکی) کہ بیشک |
| لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿47﴾ | اُنکے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿47﴾ |
| وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ | اور نہ بات مانیے کافروں اور منافقوں کی |
| وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ | اور نظر انداز کیجیے اُنکی ایذارسانی کو اور بھروسہ کیجیے |
| عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿48﴾ | اللہ پر، اور کافی ہے اللہ بطورِ کارساز۔ ﴿48﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا | اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو |
| اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ | جب تم نکاح کرو مومن عورتوں سے |
| ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ | پھر تم طلاق دو اُنہیں اس سے پہلے |
| اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ | کہ تم نے چھوا ہو اُن کو تو نہیں ہے تمہارے لیے |
| عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ | اُن پر کوئی عدّت (کہ) تم شمار کرو اُسے |
| فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ | سو تم کچھ فائدہ دے دو اُنہیں اور رخصت کر دو اُنہیں |
| سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿49﴾ | رخصت کرنا اچھے انداز میں۔ ﴿49﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
فَضْلًا : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
كَبِيْرًا : کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، مکبّر۔
تُطِعِ : اطاعت، مطیع۔
اَذٰىهُمْ : اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔
تَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔
كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
وَكِيْلًا : وکیل، وکالت۔

نَكَحْتُمُ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
طَلَّقْتُمُوْهُنَّ : طلاق، مطلقہ عورت، طلاقِ رجعی۔
قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تَمَسُّوْهُنَّ : مس، مساس۔
عِدَّةٍ : عدت، ایام عدت۔
تَعْتَدُّوْنَهَا : عدد، معدود، متعدد، تعداد، اعداد و شمار۔
فَمَتِّعُوْهُنَّ : متاع کارواں، مال و متاع۔
جَمِيْلًا : حسن و جمال، جمیل، صبر جمیل۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | بَشِّرِ | الْمُؤْمِنِيْنَ | بِاَنَّ | لَهُمْ ① | مِّنَ اللّٰهِ |
| اور | خوشخبری دے دیجیے | سب مومنوں (کو) | (اس) کی کہ بیشک | اُنکے لیے | اللہ (کی طرف) سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَضْلًا | كَبِيْرًا 47 | وَلَا | تُطِعِ | الْكٰفِرِيْنَ | وَالْمُنٰفِقِيْنَ |
| فضل (ہے) | بہت بڑا | اور نہ | آپ بات مانیے | کافروں (کی) | اور منافقوں (کی) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَدَعْ | اَذٰىهُمْ | وَتَوَكَّلْ ② | عَلَى اللّٰهِ ؕ | وَكَفٰى |
| اور آپ نظر انداز کیجیے | اُنکی ایذا رسانی (کو) | اور آپ بھروسہ کیجیے | اللہ پر | اور کافی ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِاللّٰهِ ③ | وَكِيْلًا 48 | يٰۤاَيُّهَا ④ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْۤا | اِذَا نَكَحْتُمُ |
| اللہ | (بطور) کارساز | اے | (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو | جب تم نکاح کرو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْمُؤْمِنٰتِ | ثُمَّ | طَلَّقْتُمُوْهُنَّ ⑤ | مِنْ قَبْلِ | اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ ⑥ |
| مومن عورتوں (سے) | پھر | تم سب طلاق دو اُنہیں | (اس) سے پہلے | کہ تم سب نے چھوا ہو اُنکو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَمَا | لَكُمْ | عَلَيْهِنَّ | مِنْ عِدَّةٍ ⑦⑧ | تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ |
| تو نہیں ہے | تمہارے لیے | اُن پر | کوئی عدّت | تم سب شمار کرو اُسے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَمَتِّعُوْهُنَّ ⑥ | وَ | سَرِّحُوْهُنَّ ⑥ | سَرَاحًا | جَمِيْلًا 49 |
| سو تم سب کچھ فائدہ دے دو اُنہیں | اور | تم سب رخصت کردو اُنہیں | رخصت کرنا | اچھے انداز میں |

## ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا لَكَ | اے نبی بیشک ہم نے حلال کر دیں آپ کے لیے |
| اَزۡوَاجَكَ الّٰتِىۡۤ اٰتَيۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ | آپکی بیویاں وہ جو آپ نے ادا کر دیے اُنکے مہر |
| وَمَا مَلَكَتۡ يَمِيۡنُكَ | اور وہ (لونڈیاں بھی) جن کا مالک ہوا آپکا دایاں ہاتھ |
| مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ | اس میں سے جو اللہ نے غنیمت میں دی ہیں آپکو |
| وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ | اور آپکے چچا کی بیٹیاں اور آپکی پھوپھیوں کی بیٹیاں |
| وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ | اور آپکے ماموں کی بیٹیاں اور آپکی خالاؤں کی بیٹیاں |
| الّٰتِىۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ ۫ | جنہوں نے ہجرت کی آپ کے ساتھ |
| وَامۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً | اور کوئی (بھی) مومن عورت |
| اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِىِّ | اگر وہ ہبہ کر دے اپنا آپ نبی کو |
| اِنۡ اَرَادَ النَّبِىُّ اَنۡ يَّسۡتَـنۡكِحَهَا ۗ | اگر نبی چاہے کہ وہ نکاح میں لے لے اُسے |
| خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ | (یہ) خاص ہے آپکے لیے (دوسرے) مومنوں کے سوا |
| قَدۡ عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا عَلَيۡهِمۡ | یقیناً ہم نے جان لیا جو ہم نے فرض کیا اُن پر |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَحۡلَلۡنَا | : حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔ | خَالِكَ | : خالہ، خالہ زاد، خالو۔ |
| اَزۡوَاجَكَ | : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔ | هَاجَرۡنَ | : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔ |
| اُجُوۡرَهُنَّ | : اجروثواب، اجرعظیم، اجرت۔ | مَعَكَ | : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست واحباب۔ |
| مَلَكَتۡ | : مالک، ملکیت، املاک۔ | وَّهَبَتۡ | : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔ |
| يَمِيۡنُكَ | : یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ، ملک یمین۔ | نَفۡسَهَا | : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔ |
| عَلَيۡكَ | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | يَّسۡتَـنۡكِحَهَا | : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔ |
| بَنٰتِ | : بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔ | خَالِصَةً | : خالص، خلوص، مخلص۔ |
| عَمِّكَ | : عمّ، عمّ زاد (چچا، چچا زاد)۔ | فَرَضۡنَا | : فرض، فریضہ، فرائض۔ |

| يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ | اِنَّآ اَحْلَلْنَا ①② | لَكَ | اَزْوَاجَكَ ③④ | الّٰتِيْٓ ⑤ | اٰتَيْتَ |
|---|---|---|---|---|---|
| اے نبی | بیشک ہم نے حلال کردیں | آپکے لیے | آپکی بیویاں | وہ جو | تونے ادا کردیے |

| اُجُوْرَهُنَّ | وَ | مَا | مَلَكَتْ ⑥ | يَمِيْنُكَ | مِمَّآ |
|---|---|---|---|---|---|
| اُن کے مہر | اور | جن کا | مالک ہوا | آپ کا دایاں ہاتھ | اس میں سے جو |

| اَفَآءَ اللّٰهُ | عَلَيْكَ ⑦ | وَبَنٰتِ ⑥ | عَمِّكَ | وَبَنٰتِ ⑥ | عَمّٰتِكَ ④ |
|---|---|---|---|---|---|
| اللہ نے غنیمت میں دی | آپ کو | اور بیٹیاں | آپکے چچا کی | اور بیٹیاں | آپکی پھوپھیوں کی |

| وَبَنٰتِ ⑥ | خَالِكَ ④ | وَبَنٰتِ ⑥ | خٰلٰتِكَ ④ | الّٰتِيْ ⑤ | هَاجَرْنَ | مَعَكَ ④ ز |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور بیٹیاں | آپکے ماموں کی | اور بیٹیاں | آپکی خالاؤں کی | جنہوں نے | ہجرت کی | آپکے ساتھ |

| وَ | امْرَاَةً ⑥⑧ | مُّؤْمِنَةً ⑥ | اِنْ | وَّهَبَتْ ⑥ | نَفْسَهَا | لِلنَّبِيِّ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور | کوئی (بھی) عورت | مومن | اگر | وہ ہبہ کردے | اپنا آپ | نبی کو |

| اِنْ | اَرَادَ النَّبِيُّ | اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ق | خَالِصَةً ⑥ | لَّكَ |
|---|---|---|---|---|
| اگر | نبی چاہے | کہ وہ نکاح میں لے لے اُسے | (یہ) خاص ہے | آپکے لیے |

| مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط | قَدْ | عَلِمْنَا ② | مَا فَرَضْنَا ② | عَلَيْهِمْ |
|---|---|---|---|---|
| (دوسرے) مومنوں کے سوا | یقیناً | ہم نے جان لیا | جو ہم نے فرض کیا | اُن پر |

## ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ زوج کا لفظ میاں اور بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔④ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ الّٰتِيْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑥ تْ، ةً اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ عَلَيْكَ کا اصل ترجمہ آپ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ آپکو کیا گیا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| فِيٓ اَزۡوَاجِهِمۡ | اُن کی بیویوں کے بارے میں |
| وَمَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ | اور (اُن لونڈیوں کے بارے میں) جو مالک بنے اُنکے دائیں ہاتھ |
| لِكَيۡلَا يَكُوۡنَ عَلَيۡكَ حَرَجٌ ؕ | تا کہ نہ ہو آپ پر کوئی تنگی |
| وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝50 | اور اللہ بہت بخشنے والا ہے نہایت رحم کرنے والا۔ ۝50 |
| تُرۡجِيۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ | آپ مؤخر کردیں ان میں سے جسکو آپ چاہیں (اُسکی باری) |
| وَتُـْٔوِيۡۤ اِلَيۡكَ | اور آپ جگہ دیں اپنے پاس |
| مَنۡ تَشَآءُ ؕ | جس کو آپ چاہیں (اس کا آپ کو اختیار ہے) |
| وَمَنِ ابۡتَغَيۡتَ مِمَّنۡ | اور جسے آپ بلانا چاہیں (ان) میں سے جنہیں |
| عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكَ ؕ | آپ نے الگ کردیا تھا تو کوئی گناہ نہیں آپ پر |
| ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى | یہ (آپکو اختیار دیا جانا) زیادہ قریب ہے |
| اَنۡ تَقَرَّ اَعۡيُنُهُنَّ | کہ ٹھنڈی ہوں اُن کی آنکھیں |
| وَلَا يَحۡزَنَّ وَيَرۡضَيۡنَ | اور وہ غم نہ کریں اور وہ راضی ہو جائیں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَزۡوَاجِهِمۡ | : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔ | رَّحِيۡمًا | : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔ |
| مَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ | تَشَآءُ | : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| مَلَكَتۡ | : مالک، ملکیت، املاک۔ | مِنۡهُنَّ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ |
| اَيۡمَانُهُمۡ | : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔ | تُـْٔوِيۡۤ | : ملجاو ماوٰی۔ |
| لِكَيۡلَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | اِلَيۡكَ | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| عَلَيۡكَ | : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔ | اَعۡيُنُهُنَّ | : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔ |
| حَرَجٌ | : کوئی حرج نہیں۔ | يَحۡزَنَّ | : حزن وملال، عام الحزن۔ |
| غَفُوۡرًا | : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔ | يَرۡضَيۡنَ | : راضی وخوشی، مرضی، رضائے الٰہی۔ |

| فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ | وَ | مَا | مَلَكَتْ ① | اَيْمَانُهُمْ |
|---|---|---|---|---|
| اُن کی بیویوں کے بارے میں | اور | جو | مالک بنے | اُن کے دائیں ہاتھ |

| لِكَيْلَا ② | يَكُوْنَ | عَلَيْكَ | حَرَجٌ ③ ؕ | وَ | كَانَ | اللّٰهُ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تاکہ نہ | وہ ہو | آپ پر | کوئی تنگی | اور | ہے | اللہ |

| غَفُوْرًا ④ | رَّحِيْمًا ④ ﴿50﴾ | تُرْجِيْ | مَنْ | تَشَآءُ | مِنْهُنَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| بہت بخشنے والا | نہایت رحم کرنے والا | آپ مؤخر کردیں | جس کو | آپ چاہیں | ان میں سے |

| وَ | تُـْٔوِيْٓ | اِلَيْكَ | مَنْ | تَشَآءُ ؕ | وَ | مَنِ | ابْتَغَيْتَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور | آپ جگہ دیں | اپنے پاس | جس کو | آپ چاہیں | اور | جسے | آپ بلانا چاہیں |

| مِمَّنْ ⑤ | عَزَلْتَ | فَلَا جُنَاحَ | عَلَيْكَ ؕ |
|---|---|---|---|
| ان میں سے جنہیں | آپ نے الگ کردیا تھا | تو نہیں کوئی گناہ | آپ پر |

| ذٰلِكَ ⑥ | اَدْنٰٓى ⑦ | اَنْ | تَقَرَّ ① | اَعْيُنُهُنَّ |
|---|---|---|---|---|
| یہ | زیادہ قریب (ہے) | کہ | ٹھنڈی ہوں | اُن کی آنکھیں |

| وَ | لَا | يَحْزَنَّ | وَ | يَرْضَيْنَ ⑧ |
|---|---|---|---|---|
| اور | نہ | وہ غم کریں | اور | وہ سب راضی ہوجائیں |

**ضروری وضاحت**

① تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے شروع میں لِ+ كَیْ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ یہاں ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

| | |
|---|---|
| بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ | (اس) پر جو آپ دیں اُنہیں وہ سب کی سب |
| وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ | اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے |
| وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿51﴾ | اور اللہ خوب علم والا بہت بردبار ہے۔ ﴿51﴾ |
| لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ | نہیں ہیں حلال آپکے لیے (اور) عورتیں اسکے بعد |
| وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ | اور نہ یہ کہ آپ بدل لیں ان کے بدلے |
| مِنْ اَزْوَاجٍ | کوئی (اور) بیویاں |
| وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ | اور اگرچہ اچھا لگے آپ کو اُن کا حُسن |
| اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ | سوائے (اسکے) جسکا مالک بنا آپ کا دایاں ہاتھ |
| وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿52﴾ ع | اور اللہ ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ ﴿52﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو |
| لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ | مت داخل ہوا کرو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے گھروں میں |
| اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ | مگر یہ کہ اجازت دی جائے تمہیں |

ع 6 12 3

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَعْلَمُ | : | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ | حُسْنُهُنَّ | : | حسن وجمال، حسین وجمل، حسین۔ |
| قُلُوْبِكُمْ | : | قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔ | مَلَكَتْ | : | مالک، ملکیت، املاک۔ |
| حَلِيْمًا | : | حلم، حلیم وبردباری، حلیم الطبع۔ | يَمِيْنُكَ | : | یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔ |
| يَحِلُّ | : | حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔ | رَّقِيْبًا | : | رقیب۔ |
| النِّسَآءُ | : | تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔ | تَدْخُلُوْا | : | داخل، دخول، مداخلت، وزیرداخلہ۔ |
| تَبَدَّلَ | : | تبدیل، متبادل، تبادلہ، تغیروتبدل۔ | بُيُوْتَ | : | بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔ |
| اَزْوَاجٍ | : | زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔ | النَّبِيِّ | : | نبی، نبوت، انبیاء۔ |
| اَعْجَبَكَ | : | عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔ | يُّؤْذَنَ | : | اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِمَآ | اٰتَيۡتَهُنَّ ① | كُلُّهُنَّ ؕ ① | وَاللّٰهُ | يَعۡلَمُ | مَا | فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ |
| (اس) پر جو | آپ دیں اُنہیں | وہ سب کی سب | اور اللہ | وہ جانتا ہے | جو | تمہارے دلوں میں (ہے) |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | كَانَ | اللّٰهُ | عَلِيۡمًا | حَلِيۡمًا ﴿51﴾ | لَا | يَحِلُّ | لَكَ ② |
| اور | ہے | اللہ | خوب علم والا | بہت بردبار | نہیں | وہ حلال | آپ کے لیے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| النِّسَآءُ | مِنۡۢ بَعۡدُ ③ | وَ | لَاۤ | اَنۡ | تَبَدَّلَ ④ | بِهِنَّ ① |
| عورتیں | اس کے بعد | اور | نہ | (یہ) کہ | آپ بدل لیں | ان کے بدلے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنۡ اَزۡوَاجٍ | وَّ | لَوۡ | اَعۡجَبَكَ | حُسۡنُهُنَّ ① |
| بیویوں میں سے | اور | اگرچہ | اچھا لگے آپ کو | اُن کا حُسن |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | مَا | مَلَكَتۡ ⑤ | يَمِيۡنُكَ ؕ | وَ | كَانَ | اللّٰهُ | عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ |
| سوائے (اسکے) | جس (کا) | مالک بنا | آپکا دایاں ہاتھ | اور | ہے | اللہ | ہر چیز پر |

ع 6 / 12 / 3

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَّقِيۡبًا ﴿52﴾ ع | يٰۤاَيُّهَا | الَّذِيۡنَ | اٰمَنُوۡا | لَا تَدۡخُلُوۡا ⑥ |
| خوب نگران | اے | (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو | مت تم سب داخل ہوا کرو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بُيُوۡتَ | النَّبِىِّ | اِلَّاۤ | اَنۡ | يُّؤۡذَنَ ⑦ | لَكُمۡ |
| گھروں میں | نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے | مگر | یہ کہ | اجازت دی جائے | تم کو |

### ضروری وضاحت

① هُنَّ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② لَكَ اور لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔
③ لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ اصل میں تَتَبَدَّلَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو گرایا گیا ہے تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ تۡ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

| | |
|---|---|
| اِلٰى طَعَامٍ | کھانے کی طرف |
| غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ | (اور وہ بھی اس حال میں کہ) نہ انتظار کرنے والے ہو اُس کے پکنے کا |
| وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا | اور لیکن جب تم بُلائے جاؤ تو تم داخل ہو جاؤ |
| فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا | پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ (یعنی چلے جاؤ) |
| وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ | اور نہ (بیٹھے رہو) اس حال میں کہ دل لگانے والے ہو |
| لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ | بات میں، بے شک یہ (بات) |
| كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ | تکلیف دیتی ہے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو |
| فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ | تو وہ شرم کرتا ہے تم سے، |
| وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ | اور اللہ نہیں شرماتا حق (بات بیان کرنے) سے |
| وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا | اور جب تم مانگو ان (ازواجِ مطہرات) سے کوئی سامان |
| فَسْــَٔـلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاۗءِ حِجَابٍ ۭ | تو مانگو اُن سے پردے کے پیچھے سے |
| ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ | یہ زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے دلوں کے لیے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اِلٰی : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | يُؤْذِي : اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔ |
| طَعَامٍ : قیام وطعام، بعد از طعام۔ | فَيَسْتَحْيٖ : شرم وحیاء، باحیا۔ |
| نٰظِرِيْنَ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔ | سَاَلْتُمُوْهُنَّ : سوال، سائل، مسئول۔ |
| دُعِيْتُمْ : دعوی، دعوت، داعی۔ | مَتَاعًا : متاع کارواں، مال ومتاع۔ |
| فَادْخُلُوْا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔ | وَّرَاۗءِ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔ |
| فَانْتَشِرُوْا : منتشر، انتشار۔ | حِجَابٍ : حجاب، کشف المحجوب۔ |
| مُسْتَاْنِسِيْنَ : اُنس، مانوس، مانوسیت۔ | اَطْهَرُ : طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔ |
| لِحَدِيْثٍ : حدیث، محدث، تحدیث نعمت۔ | لِقُلُوْبِكُمْ : لہٰذا، الحمدللہ/امراض قلب، قلوب واذہان۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلٰى طَعَامٍ | غَيْرَ | نٰظِرِيْنَ | اِنٰىهُ ۙ | وَ | لٰكِنْ |
| کھانے کی طرف | نہ | سب انتظار کرنے والے | اُسکے پکنے (کا) | اور | لیکن |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِذَا ① | دُعِيْتُمْ | فَادْخُلُوْا ② | فَاِذَا ①② | طَعِمْتُمْ | فَانْتَشِرُوْا ② |
| جب | تم بُلائے جاؤ | تو سب تم داخل ہو جاؤ | پھر جب | تم کھا چکو | تو سب منتشر ہو جاؤ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا | مُسْتَاْنِسِيْنَ ③ | لِحَدِيْثٍ ④ ؕ | اِنَّ | ذٰلِكُمْ ⑤ |
| اور | نہ | (اس حال میں کہ) دل لگانے والے | بات میں | بے شک | یہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانَ | يُؤْذِى | النَّبِىَّ | فَيَسْتَحْىٖ ② | مِنْكُمْ ۫ |
| ہے | وہ تکلیف دیتی | نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) | تو وہ شرم کرتا ہے | تم سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اللّٰهُ | لَا | يَسْتَحْىٖ | مِنَ الْحَقِّ ؕ |
| اور | اللہ | نہیں | وہ شرماتا | حق سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اِذَا ① | سَاَلْتُمُوْهُنَّ ⑥ | مَتَاعًا ⑦ | فَسْـَٔلُوْهُنَّ ② |
| اور | جب | تم سب مانگو ان سے | کوئی سامان | تو سب مانگو اُن سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ | ذٰلِكُمْ ⑤ | اَطْهَرُ | لِقُلُوْبِكُمْ |
| پردے کے پیچھے سے | یہ | زیادہ پاکیزہ | تمہارے دلوں کے لیے |

**ضروری وضاحت**

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ جمع مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ⑥ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ | اور اُن کے دلوں (کے لیے)، اور نہیں ہے (جائز) |
| لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ | تمہارے لیے کہ تم تکلیف پہنچاؤ اللہ کے رسول کو |
| وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ | اور نہ (یہ جائز ہے) کہ تم نکاح کرو اُسکی بیویوں سے |
| مِنْ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ | اُس کے بعد کبھی بھی، بے شک یہ (عمل) |
| كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿53﴾ | اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے۔ ﴿53﴾ |
| اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ | اگر تم ظاہر کرو کوئی چیز یا تم چھپاؤ اُسے |
| فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿54﴾ | تو بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿54﴾ |
| لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ | نہیں کوئی گناہ اُن عورتوں پر |
| فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ | اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں |
| وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ | اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے |
| وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ | اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں (بھتیجوں) کے |
| وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ | اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں (بھانجوں) کے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| قُلُوْبِهِنَّ | : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔ | تُبْدُوْا | : بادی النظر۔ |
| تُؤْذُوْا | : اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔ | شَيْـًٔا | : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔ |
| رَسُوْلَ | : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | تُخْفُوْهُ | : مخفی، خفیہ، اخفا۔ |
| تَنْكِحُوْٓا | : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔ | عَلِيْمًا | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ |
| اَزْوَاجَهٗ | : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔ | عَلَيْهِنَّ | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| اَبَدًا | : ابدالآباد، ابدی نیند سلادیا۔ | اٰبَآئِهِنَّ | : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔ |
| عِنْدَ | : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔ | اَبْنَآئِهِنَّ | : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔ |
| عَظِيْمًا | : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔ | اِخْوَانِهِنَّ | : اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ ① | وَمَا | كَانَ | لَكُمْ | اَنْ ② | تُؤْذُوْا |
| اور اُن (عورتوں) کے دلوں (کے لیے) | اور نہیں | ہے | تمہارے لیے | کہ | تم سب تکلیف پہنچاؤ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَسُوْلَ اللّٰهِ | وَلَآ | اَنْ ② | تَنْكِحُوْٓا | اَزْوَاجَهٗ ③ | مِنْۢ بَعْدِهٖٓ ④ |
| اللہ کے رسول (کو) | اور نہ | (یہ) کہ | تم سب نکاح کرو | اُسکی بیویوں سے | اُس کے بعد |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَبَدًا ؕ | اِنَّ | ذٰلِكُمْ | كَانَ | عِنْدَ اللّٰهِ | عَظِيْمًا ﴿٥٣﴾ |
| کبھی بھی | بے شک | یہ | ہے | اللہ کے نزدیک | بہت بڑا (گناہ) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ ② | تُبْدُوْا | شَيْـًٔا ⑤ | اَوْ | تُخْفُوْهُ ③⑥ | فَاِنَّ اللّٰهَ | كَانَ |
| اگر | تم سب ظاہر کرو | کوئی چیز | یا | تم سب چھپاؤ اُسے | تو بیشک اللہ | ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِكُلِّ شَيْءٍ | عَلِيْمًا ﴿٥٤﴾ | لَا جُنَاحَ ⑦ | عَلَيْهِنَّ ① |
| ہر چیز کو | خوب جاننے والا | نہیں کوئی گناہ | اُن عورتوں پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْٓ اٰبَآىِٕهِنَّ ① | وَلَآ | اَبْنَآىِٕهِنَّ ① | وَلَآ | اِخْوَانِهِنَّ ① |
| اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں | اور نہ | اپنے بیٹوں کے | اور نہ | اپنے بھائیوں کے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلَآ | اَبْنَآءِ | اِخْوَانِهِنَّ ① | وَلَآ | اَبْنَآءِ | اَخَوٰتِهِنَّ ① |
| اور نہ | بیٹوں کے | اپنے بھائیوں کے | اور نہ | بیٹوں کے | اپنی بہنوں کے |

### ضروری وضاحت

①علامت هُنَّ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔② اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔③ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔④ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَلَا نِسَآىِٕهِنَّ | اور نہ اپنی عورتوں کے |
| وَلَا مَا مَلَكَتْ | اور نہ (ان کے سامنے آنے میں) جنکے مالک ہوئے |
| اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ | اُنکے دائیں ہاتھ، اور (اے عورتو) تم سب اللہ سے ڈرو |
| اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿55﴾ | بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿55﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ | بلاشبہ اللہ اور اُسکے فرشتے صلاۃ (رحمت) بھیجتے ہیں |
| عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو |
| صَلُّوْا عَلَيْهِ | تم بھی درود بھیجو اُس (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر |
| وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿56﴾ | اور تم سلام بھیجو خوب سلام بھیجنا۔ ﴿56﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ | بے شک وہ (لوگ) جو تکلیف پہنچاتے ہیں اللہ |
| وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ | اور اُسکے رسول کو لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے |
| فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ | دنیا و آخرت میں اور تیار کیا ہے اُن کے لیے |
| عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿57﴾ | رُسوا کرنے والا عذاب۔ ﴿57﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| نِسَآىِٕهِنَّ | : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔ | عَلَيْهِ | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| مَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ | سَلِّمُوْا | : درود وسلام، سلامتی، صلوٰۃ وسلام۔ |
| مَلَكَتْ | : مالک، ملکیت، املاک۔ | يُؤْذُوْنَ | : اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔ |
| اَيْمَانُهُنَّ | : یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔ | لَعَنَهُمُ | : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔ |
| اتَّقِيْنَ | : تقویٰ، متقی۔ | فِي | : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔ |
| مَلٰٓىِٕكَتَهٗ | : ملک الموت، ملائکہ۔ | الْاٰخِرَةِ | : آخرت، یوم آخرت، آخری۔ |
| يُصَلُّوْنَ | : صلوٰۃ وسلام۔ | اَعَدَّ | : مستعد، استعداد۔ |
| اٰمَنُوْا | : ایمان، مومن، امن۔ | مُّهِيْنًا | : اہانت آمیز، توہین کرنا۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا | نِسَآئِهِنَّ ① | وَ | لَا | مَا ② | مَلَكَتْ ③ |
| اور | نہ | اپنی عورتوں کے | اور | نہ (انکے سامنے آنے میں) | جن کے | مالک ہوئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَيْمَانُهُنَّ ج | وَ | اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ط ① | اِنَّ ④ | اللّٰهَ | كَانَ |
| اُنکے دائیں ہاتھ | اور | تم (سب عورتیں) اللہ سے ڈرو | بے شک | اللہ | ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | شَهِيْدًا ﴿55﴾ | اِنَّ ④ | اللّٰهَ | وَ | مَلٰٓئِكَتَهٗ | يُصَلُّوْنَ ⑤ |
| ہر چیز پر | گواہ | بلاشبہ | اللہ | اور | اُسکے فرشتے | وہ سب صلاۃ بھیجتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَى النَّبِيِّ ط | يٰٓاَيُّهَا ⑥ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | صَلُّوْا |
| نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر | اے | (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو | تم سب (بھی) درود بھیجو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِ | وَ | سَلِّمُوْا | تَسْلِيْمًا ﴿56﴾ | اِنَّ ④ | الَّذِيْنَ |
| اُس پر | اور | تم سب سلام بھیجو | خوب سلام بھیجنا | بے شک | (وہ لوگ) جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُؤْذُوْنَ | اللّٰهَ ⑦ | وَرَسُوْلَهٗ | لَعَنَهُمُ | اللّٰهُ ⑦ |
| وہ سب تکلیف پہنچاتے ہیں | اللہ (کو) | اور اُسکے رسول (کو) | لعنت کی اُن پر | اللہ نے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِي الدُّنْيَا | وَالْاٰخِرَةِ ③ | وَاَعَدَّ | لَهُمْ | عَذَابًا | مُّهِيْنًا ﴿57﴾ |
| دنیا میں | اور آخرت میں | اور اس نے تیار کیا ہے | اُن کے لیے | عذاب | رُسوا کرنے والا |

**ضروری وضاحت**

① هُنَّ اور ـنَ جمع مونث کی علامتیں ہیں۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے۔③ تْ فعل کے آخر میں اور ة اسم کے آخر میں واحد مونث کی علامتیں ہیں۔④ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ يُصَلُّوْنَ صلاۃ کی نسبت اگر اللہ کی طرف ہو تو رحمت کرنا مراد ہوتا ہے اور فرشتوں کی طرف ہو تو رحمت کی دعا کرنا ہوتا ہے۔⑥ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ | اور (وہ لوگ) جو تکلیف دیتے ہیں |
| الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ | مومن مردوں اور مومن عورتوں کو |
| بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا | بغیر اس کے جو اُنہوں نے (کوئی گناہ) کمایا ہو |
| فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا | تو بے شک اُنہوں نے اُٹھایا بہتان |
| وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿58﴾ | اور واضح گناہ (کا بوجھ)۔ ﴿58﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ | اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کہہ دیجیے اپنی بیویوں سے |
| وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ | اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں (سے) |
| يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ | (کہ) وہ لٹکایا کریں اپنے اوپر اپنی چادریں |
| ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ | یہ (بات) زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں |
| فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ | تو وہ ایذا نہ دی جائیں |
| وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿59﴾ | اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿59﴾ |
| لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ | یقیناً اگر باز نہ آئے منافق |

ع 7/6 4

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُؤْذُوْنَ | اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔ | بَنٰتِكَ | بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔ |
| بِغَيْرِ | اجازت کے بغیر، ضرورت کے بغیر۔ | نِسَآءِ | تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔ |
| اكْتَسَبُوْا | کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔ | عَلَيْهِنَّ | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| احْتَمَلُوْا | حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔ | يُّعْرَفْنَ | عرف، معروف، تعارف، معرفت۔ |
| بُهْتَانًا | بہتان (تہمت)۔ | غَفُوْرًا | مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔ |
| مُّبِيْنًا | بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ | رَّحِيْمًا | رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔ |
| قُلْ | قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ | يَنْتَهِ | نہی عن المنکر، انتہا، منتہی طالب علم۔ |
| لِّاَزْوَاجِكَ | زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔ | الْمُنٰفِقُوْنَ | منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الَّذِيْنَ ① | يُؤْذُوْنَ | الْمُؤْمِنِيْنَ | وَ | الْمُؤْمِنٰتِ ② |
| اور | (وہ لوگ) جو | وہ سب تکلیف دیتے ہیں | سب مومن مردوں | اور | مومن عورتوں (کو) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِغَيْرِ | مَا | اكْتَسَبُوْا | فَقَدِ ③ | احْتَمَلُوْا | بُهْتَانًا |
| بغیر اس کے | جو | اُن سب نے کمایا | تو بے شک | اُن سب نے اُٹھایا | بہتان |

ع 7 6 4

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | اِثْمًا | مُّبِيْنًا ﴿58﴾ ع | يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ | قُلْ | لِّاَزْوَاجِكَ ④⑤ |
| اور | گناہ | واضح | اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) | آپ کہہ دیجیے | اپنی بیویوں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | بَنٰتِكَ ⑤ | وَ | نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ | يُدْنِيْنَ ⑥ |
| اور | اپنی بیٹیوں (سے) | اور | مومنوں کی عورتوں (سے) | (کہ) وہ لٹکایا کریں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلَيْهِنَّ ⑥ | مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ط ⑥ | ذٰلِكَ | اَدْنٰٓى |
| اپنے اوپر | اپنی چادروں سے | یہ (بات) | زیادہ قریب ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | يُّعْرَفْنَ ⑥ | فَلَا | يُؤْذَيْنَ ط ⑥ | وَ | كَانَ | اللّٰهُ |
| کہ | وہ پہچان لی جائیں | تو نہ | وہ ایذا دی جائیں | اور | ہے | اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| غَفُوْرًا ⑦ | رَّحِيْمًا ﴿59﴾ ⑦ | لَئِنْ | لَّمْ يَنْتَهِ ⑧ | الْمُنٰفِقُوْنَ |
| بہت بخشنے والا | نہایت رحم کرنے والا | یقیناً اگر | وہ باز نہ آئے | سب منافق |

### ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ② ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامتِ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ قُلْ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا۔ ⑥ ـنَ، هُنَّ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑦ فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ کے سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ لَمْ يَنْتَهِ اصل میں لَمْ يَنْتَهِيْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے ی گر گئی ہے۔

| | |
|---|---|
| وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ | اور (وہ لوگ) جن کے دلوں میں بیماری ہے |
| وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ | اور مدینہ میں جھوٹی خبریں اُڑانے والے |
| لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ | (تو) ضرور بالضرور ہم مسلط کر دیں گے آپکو اُن پر |
| ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ | پھر وہ پڑوس میں نہیں رہیں گے آپ کے |
| فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿60﴾ | اس (مدینے) میں مگر بہت کم۔ ﴿60﴾ |
| مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ | اس حال میں کہ لعنت کیے ہوئے ہیں، |
| اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا | جہاں کہیں وہ پائے جائیں |
| اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا | پکڑے جائیں اور ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں |
| تَقْتِيْلًا ﴿61﴾ | بُری طرح ٹکڑے کیا جانا۔ ﴿61﴾ |
| سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ | اللہ کے طریقے (کی طرح) (ان لوگوں) میں جو |
| خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ | اس سے پہلے گزر گئے اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے |
| لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿62﴾ | اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿62﴾ |

معانقة 12 — الربع

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | شام وسحر، حسین وجمیل، سیرت وکردار۔ | مَّلْعُوْنِيْنَ | لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔ |
| فِيْ | فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔ | اُخِذُوْا | اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ |
| قُلُوْبِهِمْ | قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔ | قُتِّلُوْا | قتل، قاتل، مقتول، قتال۔ |
| مَّرَضٌ | مرض، مریض، امراض، امراضِ جلد۔ | سُنَّةَ | کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔ |
| لَا | لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | مِنْ | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ |
| يُجَاوِرُوْنَكَ | قرب وجوار، جوارِ رحمت۔ | قَبْلُ | قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔ |
| اِلَّا | اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ | تَجِدَ | وجود، موجود۔ |
| قَلِيْلًا | قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔ | تَبْدِيْلًا | تبدیل، متبادل، تبادلہ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الَّذِيْنَ | فِيْ قُلُوْبِهِمْ | مَّرَضٌ | وَّ | الْمُرْجِفُوْنَ ① |
| اور | (وہ) جو | اُن کے دلوں میں | بیماری | اور | سب جھوٹی خبریں اُڑانے والے |

| | | |
|---|---|---|
| فِي الْمَدِيْنَةِ ② | لَنُغْرِيَنَّكَ ③ | بِهِمْ |
| مدینہ میں | (تو) ضرور بالضرور ہم مسلط کر دیں گے آپ کو | اُن پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | لَا يُجَاوِرُوْنَكَ | فِيْهَآ | اِلَّا | قَلِيْلًا ۛ (60) |
| پھر | نہیں وہ سب پڑوس میں رہیں گے آپ کے | اس میں | مگر | بہت کم |

| | | |
|---|---|---|
| مَّلْعُوْنِيْنَ ④ ۛ | اَيْنَمَا | ثُقِفُوْٓا ⑤ |
| (اس حال میں کہ) سب لعنت کیے ہوئے (ہیں) | جہاں کہیں | وہ سب پائے جائیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اُخِذُوْا ⑤ | وَ | قُتِّلُوْا ⑤ | تَقْتِيْلًا (61) |
| سب پکڑے جائیں | اور | سب ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں | ٹکڑے کیا جانا بُری طرح |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سُنَّةَ اللّٰهِ ② | فِي الَّذِيْنَ | خَلَوْا | مِنْ قَبْلُ ۚ |
| اللہ کے طریقے (کی طرح) | ان میں جو | سب گزر گئے | (اس) سے پہلے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَنْ ⑥ | تَجِدَ | لِسُنَّةِ اللّٰهِ ②⑦ | تَبْدِيْلًا ⑧ (62) |
| اور | ہرگز نہیں | آپ پائیں گے | اللہ کے طریقے میں | کوئی تبدیلی |

معانقة 12

لازم

### ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَنْ میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں لِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ | لوگ پوچھتے ہیں آپ سے قیامت کے بارے میں |
| قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ | کہہ دیجیے بیشک صرف اسکا علم تو اللہ کے پاس ہے |
| وَمَا يُدْرِيْكَ | اور کیا (چیز) آپ کو بتلاتی ہے (یعنی آپ کیا جانیں) |
| لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿63﴾ | شاید قیامت قریب ہی ہو۔ ﴿63﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ | بے شک اللہ نے لعنت کی ہے کافروں پر |
| وَاَعَدَّ لَهُمْ | اور اُس نے تیار کر رکھی ہے اُن کے لیے |
| سَعِيْرًا ﴿64﴾ لا | خوب بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿64﴾ |
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ | ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ |
| لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿65﴾ ۚ | نہیں وہ پائیں گے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿65﴾ |
| يَوْمَ تُقَلَّبُ | جس دن اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے |
| وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ | اُن کے چہرے آگ میں وہ کہیں گے |
| يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ | اے کاش ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يَسْـَٔلُكَ : سوال، سائل، مسئول۔ | يَجِدُوْنَ : وجود، موجود، وجد۔ |
| قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ | وَلِيًّا : ولی، اولیاءِ کرام، ولایت، مولیٰ۔ |
| عِلْمُهَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ | نَصِيْرًا : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔ |
| يُدْرِيْكَ : روایت و درایت۔ | يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔ |
| لَعَنَ : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔ | تُقَلَّبُ : انقلاب، انقلابی اقدام۔ |
| اَعَدَّ : مُستعد، استعداد۔ | وُجُوْهُهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔ |
| خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔ | النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔ |
| اَبَدًا : ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔ | اَطَعْنَا : اطاعت، مطیع۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَسْـَٔلُكَ | النَّاسُ | عَنِ السَّاعَةِ ط ① | قُلْ | اِنَّمَا ② |
| آپ سے پوچھتے ہیں | لوگ | قیامت کے بارے میں | آپ کہہ دیجیے | بیشک صرف |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عِلْمُهَا | عِنْدَ اللّٰهِ ط | وَ | مَا | يُدْرِيْكَ | لَعَلَّ | السَّاعَةَ ① |
| اسکا علم | اللہ کے پاس (ہے) | اور | کیا (چیز ہے کہ) | وہ آپ کو بتلاتی ہے | شاید | قیامت |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَكُوْنُ ① | قَرِيْبًا ﴿63﴾ | اِنَّ ③ | اللّٰهَ | لَعَنَ | الْكٰفِرِيْنَ |
| ہو | قریب | بے شک | اللہ نے | لعنت کی ہے | کافروں پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اَعَدَّ | لَهُمْ | سَعِيْرًا ﴿64﴾ لا | خٰلِدِيْنَ |
| اور | اُس نے تیار کر رکھی ہے | اُن کے لیے | خوب بھڑکتی ہوئی آگ | سب ہمیشہ رہنے والے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْهَآ | اَبَدًا ج | لَا يَجِدُوْنَ | وَلِيًّا ④ | وَّ | لَا نَصِيْرًا ④ ج ﴿65﴾ |
| اس میں | ہمیشہ ہمیشہ | نہیں وہ سب پائیں گے | کوئی دوست | اور | نہ کوئی مددگار |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَوْمَ | تُقَلَّبُ ⑤ | وُجُوْهُهُمْ ⑥ | فِي النَّارِ |
| جس دن | اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے | اُن کے چہرے | آگ میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَقُوْلُوْنَ | يٰلَيْتَنَآ | اَطَعْنَا ⑦ | اللّٰهَ |
| وہ سب کہیں گے | اے کاش ہم | ہم نے اطاعت کی ہوتی | اللہ (کی) |

## ضروری وضاحت

① ة اور ت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اِنَّ کیساتھ جب مَا آجائے تو اس میں تاکید کیساتھ صرف کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔ ③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ هُمْ جمع مذکر کی علامت ہے اسم کے ساتھ اس کا ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔ ⑦ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَّاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿66﴾ | اور ہم نے اطاعت کی ہوتی رسول کی۔ ﴿66﴾ |
| وَقَالُوْا رَبَّنَآ | اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب |
| اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا | بے شک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی |
| وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا | اور اپنے بڑوں کی تو اُنہوں نے گمراہ کر دیا ہمیں |
| السَّبِيْلَا ﴿67﴾ | (سیدھے) راستے سے۔ ﴿67﴾ |
| رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ | اے ہمارے رب دے اُنہیں دوگنا عذاب |
| وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿68﴾ ع | اور لعنت کر اُن پر بہت بڑی لعنت۔ ﴿68﴾ ع |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا | اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو تم مت ہو جانا |
| كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا | (اُن لوگوں) کی طرح جنہوں نے تکلیف پہنچائی |
| مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ | موسیٰؑ کو تو پاک ثابت کر دیا اُسے اللہ نے |
| مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ | (اُس) سے جو اُنہوں نے کہا اور وہ تھا اللہ کے نزدیک |
| وَجِيْهًا ﴿69﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | بہت مرتبے والا۔ ﴿69﴾ اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو |

ع 8 10 5

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | شام وسحر، حسین وجمیل، سیرت وکردار۔ | ضِعْفَيْنِ | ذو اضعاف اقل۔ |
| الرَّسُوْلَا | رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | الْعَنْهُمْ | لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔ |
| قَالُوْا | قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ | لَا | لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ |
| اَطَعْنَا | اطاعت، مطیع۔ | كَالَّذِيْنَ | کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔ |
| سَادَتَنَا | سید، سادات، سیدہ۔ | اٰذَوْا | اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔ |
| كُبَرَآءَنَا | کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔ | فَبَرَّاَهُ | بری الذمہ، براءت۔ |
| فَاَضَلُّوْنَا | ضلالت وگمراہی۔ | مِمَّا | منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| السَّبِيْلَا | فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ | عِنْدَ | عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَطَعْنَا | الرَّسُوْلَا ۝66 | وَ | قَالُوْا ① | رَبَّنَآ ② |
| اور | ہم نے اطاعت کی (ہوتی) | رسول (کی) | اور | وہ سب کہیں گے | (اے) ہمارے رب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّآ ③ | اَطَعْنَا | سَادَتَنَا ④ | وَ | كُبَرَآءَنَا ④ |
| بے شک ہم نے | ہم نے اطاعت کی | اپنے سرداروں (کی) | اور | اپنے بڑوں (کی) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاَضَلُّوْنَا ④ | السَّبِيْلَا ۝67 | رَبَّنَآ ② | اٰتِهِمْ ⑤ |
| تو انہوں نے گمراہ کردیا ہمیں | راستے (سے) | (اے) ہمارے رب | تو دے انہیں |

ع 8 10 5

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ضِعْفَيْنِ ⑥ | مِنَ الْعَذَابِ | وَ | الْعَنْهُمْ | لَعْنًا | كَبِيْرًا ۝68 ع |
| دو گنا | عذاب سے | اور | تو لعنت کر اُن پر | لعنت | بہت بڑی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | لَا تَكُوْنُوْا ⑦ | كَالَّذِيْنَ |
| اے (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو | تم سب مت ہوجانا | (ان لوگوں) کی طرح جنہوں نے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اٰذَوْا | مُوْسٰى | فَبَرَّاَهُ | اللّٰهُ | مِمَّا ⑧ | قَالُوْا ط |
| تکلیف پہنچائی | موسیٰؑ (کو) | تو پاک ثابت کردیا اُسے | اللہ (نے) | (اس) سے جو | اُنہوں نے کہا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | كَانَ | عِنْدَ اللّٰهِ | وَجِيْهًا ۝69 ط | يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا |
| اور | وہ تھا | اللہ کے نزدیک | بہت مرتبے والا | اے (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو |

### ضروری وضاحت

① قَالُوْا کا اصل ترجمہ ہے انہوں نے کہا مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔② رَبَّنَا اصل میں یَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے شروع سے یَا کو گرایا ہے۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔④ نَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہمیں کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ یا هِمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔⑥ علامت يْنِ تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑧ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

| | |
|---|---|
| اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿70﴾ | اللہ سے ڈرو اور بالکل سیدھی بات کہو۔ ﴿70﴾ |
| يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ | وہ درست کردے گا تمہارے لیے تمہارے اعمال |
| وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ | اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ |
| وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ | اور جو کوئی اطاعت کرے اللہ اور اُسکے رسول کی |
| فَقَدْ فَازَ | تو یقیناً اُس نے کامیابی حاصل کی |
| فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿71﴾ | بہت بڑی کامیابی۔ ﴿71﴾ |
| اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ | بے شک ہم نے پیش کی (اپنی) امانت آسمانوں پر |
| وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ | اور زمین اور پہاڑوں پر تو اُنہوں نے انکار کردیا |
| اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا | کہ وہ اُٹھائیں اُسے اور وہ ڈر گئے اُس سے |
| وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ | اور اُٹھالیا اُس (امانت) کو انسان نے |
| اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿72﴾ | بے شک وہ بہت ظالم، بڑا جاہل ہے۔ ﴿72﴾ |
| لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ | تاکہ عذاب دے اللہ منافق مردوں کو |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اتَّقُوا | : تقویٰ، متقی۔ | عَظِيْمًا | : اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔ |
| قُوْلُوْا | : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔ | عَرَضْنَا | : عرض، معروضات، عرضی نویس۔ |
| يُّصْلِحْ | : اصلاح، اعمال صالحہ۔ | الْاَمَانَةَ | : امانت، امین، مامون۔ |
| اَعْمَالَكُمْ | : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔ | الْجِبَالِ | : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔ |
| يَغْفِرْ | : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔ | يَّحْمِلْنَهَا | : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔ |
| يُّطِعِ | : اطاعت، مطیع۔ | ظَلُوْمًا | : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| رَسُوْلَهٗ | : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | جَهُوْلًا | : جاہل، جہالت، مجہول۔ |
| فَازَ | : فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔ | الْمُنٰفِقِيْنَ | : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اتَّقُوا اللّٰهَ ① | وَقُوْلُوْا | قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ﴿70﴾ | يُّصْلِحْ | لَكُمْ ②③ |
| سب اللہ سے ڈرو | اور تم سب کہو | بالکل سیدھی بات | وہ درست کردے گا | تمہارے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَعْمَالَكُمْ ③ | وَ | يَغْفِرْ | لَكُمْ ②③ | ذُنُوْبَكُمْ ③ ؕ | وَمَنْ |
| تمہارے اعمال | اور | وہ بخش دے گا | تمہارے لیے | تمہارے گناہ | اور جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُّطِعِ | اللّٰهَ ① | وَرَسُوْلَهٗ | فَقَدْ ④ | فَازَ |
| وہ اطاعت کرے | اللہ | اور اُسکے رسول کی | تو یقیناً | اُس نے کامیابی حاصل کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿71﴾ | اِنَّا | عَرَضْنَا ⑤ | الْاَمَانَةَ ⑥ | عَلَى السَّمٰوٰتِ ⑥ |
| بہت بڑی کامیابی | بیشک ہم نے | ہم نے پیش کی | (اپنی) امانت | آسمانوں پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَالْاَرْضِ | وَ | الْجِبَالِ | فَاَبَيْنَ ⑦ | اَنْ | يَّحْمِلْنَهَا |
| اور زمین | اور | پہاڑوں (پر) | تو اُنہوں نے انکار کردیا | کہ | وہ اُٹھائیں اُسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاَشْفَقْنَ ⑦ | مِنْهَا | وَحَمَلَهَا | الْاِنْسَانُ ؕ | اِنَّهٗ |
| اور وہ ڈر گئے | اُس سے | اور اُٹھالیا اُس کو | انسان (نے) | بے شک وہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَانَ | ظَلُوْمًا | جَهُوْلًا ۙ﴿72﴾ | لِّيُعَذِّبَ ⑧ | اللّٰهُ | الْمُنٰفِقِيْنَ |
| ہے | بہت بڑا ظالم | بڑا جاہل | تا کہ وہ عذاب دے | اللہ | سب منافق مردوں (کو) |

### ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ كُمْ جمع مذکر کی علامت ہے اسم کیساتھ ترجمہ تمہارے کیا جاتا ہے۔④ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑦ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ | اور منافق عورتوں (کو) اور مشرک مَردوں |
| وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ | اور مشرک عورتوں کو اور توجہ (رحم) فرمائے اللہ |
| عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ | مومن مَردوں اور مومن عورتوں پر |
| وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿73﴾ | اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿73﴾ |

ع 5/6

## رکوعاتھا 6 — 34 سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ 58 — اٰیاتھا 54

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ | سب تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو |
| لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ | (کہ) اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں |
| وَمَا فِي الْاَرْضِ | اور جو کچھ زمین میں ہے |
| وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ | اور اُسی کی ہی سب تعریف ہے آخرت میں (بھی) |
| وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿1﴾ | اور وہی نہایت حکمت والا خوب خبردار ہے۔ ﴿1﴾ |
| يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ | وہ جانتا ہے جو داخل ہوتا ہے زمین میں |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اَلْمُنٰفِقٰتِ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
- اَلْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
- يَتُوْبَ : توبہ، تائب۔
- عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- اَلْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
- غَفُوْرًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
- رَّحِيْمًا : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
- اَلْحَمْدُ : حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
- فِي : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
- السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔
- الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
- الْاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
- الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
- الْخَبِيْرُ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
- يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَالْمُنٰفِقٰتِ ① | وَ | الْمُشْرِكِيْنَ | وَالْمُشْرِكٰتِ ① | وَيَتُوْبَ | اللّٰهُ ② |
| اور منافق عورتوں | اور | سب مشرک مَردوں | اور مشرک عورتوں (کو) | اور وہ توجہ فرمائے | اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ | وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ | وَكَانَ اللّٰهُ | غَفُوْرًا ③ | رَّحِيْمًا ③ ع ﴿73﴾ |
| مومن مَردوں پر | اور مومن عورتوں | اور ہے اللہ | بہت بخشنے والا | بہت رحم کرنے والا ہے |

ع 5 6

اٰيَاتُهَا 54 | 34 سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ 58 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلْحَمْدُ | لِلّٰهِ | الَّذِيْ ④ | لَهٗ ⑤ | مَا |
| سب تعریف | اللہ کے لیے | جو (کہ) | اُسی کا (ہے) | جو (کچھ) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِي السَّمٰوٰتِ ① | وَ | مَا | فِي الْاَرْضِ | وَ | لَهُ ⑤ |
| آسمانوں میں | اور | جو (کچھ) | زمین میں (ہے) | اور | اُسی کی (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْحَمْدُ | فِي الْاٰخِرَةِ ① ؕ | وَ | هُوَ ⑥ | الْحَكِيْمُ ③ |
| سب تعریف | آخرت میں (بھی) | اور | وہی | نہایت حکمت والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْخَبِيْرُ ③ ﴿1﴾ | يَعْلَمُ | مَا ⑦ | يَلِجُ | فِي الْاَرْضِ |
| خوب خبردار | وہ جانتا ہے | جو | وہ داخل ہوتا ہے | زمین میں |

**ضروری وضاحت**

① ات اور ة اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ الَّذِیْ واحد مذکر کی علامت ہے۔ ⑤ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔ ⑦ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ | اور جو نکلتا ہے اُس سے اور جو اُترتا ہے |
| مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ | آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اُس میں |
| وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿2﴾ | اور وہی نہایت رحم کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔﴿2﴾ |
| وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا |
| لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى | نہیں آئے گی ہم پر قیامت کہہ دیجیے کیوں نہیں |
| وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ | قسم ہے میرے رب کی بلاشبہ ضرور وہ آئے گی تم پر |
| عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ | (اُس رب کی قسم جو) غیب کا جاننے والا ہے |
| لَا يَعْزُبُ عَنْهُ | نہیں پوشیدہ رہتی اُس سے (کوئی چیز) |
| مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ | ایک ذرّے کے برابر آسمانوں میں |
| وَلَا فِي الْاَرْضِ | اور نہ زمین میں |
| وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ | اور نہیں (کوئی چیز) اس سے چھوٹی اور نہ بڑی |
| اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿3﴾ | مگر (وہ) ایک واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے۔﴿3﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَخْرُجُ | : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔ | عٰلِمِ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ |
| مِنْهَا | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | ذَرَّةٍ | : ذرہ ذرہ، ذرات، ذرے۔ |
| يَنْزِلُ | : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔ | الْاَرْضِ | : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔ |
| السَّمَآءِ | : کتب سماویہ، ارض وسماء۔ | اَصْغَرُ | : صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔ |
| يَعْرُجُ | : عروج وزوال، عالم عروج، معراج۔ | اَكْبَرُ | : اکبر، تکبر، متکبر، کبیرہ گناہ۔ |
| الرَّحِيْمُ | : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔ | اِلَّا | : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ |
| الْغَفُوْرُ | : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔ | فِيْ | : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ |
| قَالَ | : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ | مُّبِيْنٍ | : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا ① | يَخْرُجُ | مِنْهَا | وَمَا ① | يَنْزِلُ | مِنَ السَّمَآءِ |
| اور | جو | وہ نکلتا ہے | اُس سے | اور جو | وہ اُترتا ہے | آسمان سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَمَا ① | يَعْرُجُ | فِيْهَا ② ط | وَهُوَ الرَّحِيْمُ ③④ | الْغَفُوْرُ ④ ﴿2﴾ |
| اور جو | وہ چڑھتا ہے | اُس میں | اور وہی نہایت رحم کرنے والا | بہت بخشنے والا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | قَالَ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | لَا تَاْتِيْنَا ⑤ | السَّاعَةُ ⑤ ط |
| اور | کہا | (اُن لوگوں نے) جن | سب نے کفر کیا | نہیں آئے گی ہم پر | قیامت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قُلْ بَلٰى | وَرَبِّيْ ⑥ | لَتَاْتِيَنَّكُمْ ⑤⑦ لا | عٰلِمِ الْغَيْبِ ج |
| کہہ دیجیے کیوں نہیں | قسم ہے میرے رب کی | بلاشبہ ضرور وہ آئے گی تم پر | غیب کا جاننے والا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا يَعْزُبُ | عَنْهُ | مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ⑤ | فِي السَّمٰوٰتِ ⑤ |
| نہیں وہ پوشیدہ رہتی | اُس سے | ایک ذرّے کے برابر | آسمانوں میں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا | فِي الْاَرْضِ | وَ | لَآ | اَصْغَرُ | مِنْ ذٰلِكَ ⑧ |
| اور | نہ | زمین میں | اور | نہیں | چھوٹی | اس سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَآ | اَكْبَرُ | اِلَّا | فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿3﴾ |
| اور | نہ | بہت بڑی | مگر | ایک واضح کتاب میں (ہے) |

### ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔③ هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔④ فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ کے سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ۃ، ة اور ات سب مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ اور قسم ہے بھی ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی یہ یا اِس بھی کردیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | تاکہ وہ بدلہ دے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے |
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ | اور اُنہوں نے عمل کیے نیک یہی لوگ (ہیں کہ) اُنکے لیے |
| مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿4﴾ | مغفرت اور باعزت روزی ہے۔ ﴿4﴾ |
| وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا | اور (وہ لوگ) جنہوں نے کوشش کی ہماری آیتوں میں |
| مُعٰجِزِيْنَ | (اس حال میں کہ ہمیں) نیچا دکھانے والے ہیں |
| اُولٰٓئِكَ لَهُمْ | یہی لوگ (ہیں کہ) اُن کے لیے |
| عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿5﴾ | دردناک عذاب ہے بدترین قسم سے۔ ﴿5﴾ |
| وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ | اور دیکھتے (یقین رکھتے) ہیں (وہ لوگ) جو علم دیے گئے |
| الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ | (کہ) جو نازل کیا گیا آپ کی طرف |
| مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ | آپ کے رب کی طرف سے وہی حق ہے |
| وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ | اور وہ ہدایت کرتا ہے (اسکے) راستے کی طرف |
| الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿6﴾ | (جو) خوب غالب نہایت خوبیوں والا ہے۔ ﴿6﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِيَجْزِيَ | : جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔ | يَرَى | : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ |
| عَمِلُوا | : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ | الْعِلْمَ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ |
| الصّٰلِحٰتِ | : اصلاح، اعمال صالحہ۔ | اُنْزِلَ | : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔ |
| مَّغْفِرَةٌ | : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔ | اِلَيْكَ | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| كَرِيْمٌ | : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔ | الْحَقَّ | : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔ |
| سَعَوْ | : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔ | يَهْدِيْٓ | : ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔ |
| مُعٰجِزِيْنَ | : عاجز، عاجزی، عجز ونیاز۔ | صِرَاطِ | : صراط مستقیم، پل صراط۔ |
| اَلِيْمٌ | : عذاب الیم، الم ناک، رنج والم۔ | الْحَمِيْدِ | : حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِّيَجْزِيَ ① | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَ | عَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ ؕ |
| تاکہ وہ بدلہ دے | (اُن کو) جو | سب ایمان لائے | اور | اُن سب نے عمل کیے | نیک |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ ② | لَهُمْ ③ | مَّغْفِرَةٌ | وَّ | رِزْقٌ | كَرِيْمٌ ﴿4﴾ |
| یہی لوگ | اُن کے لیے | مغفرت | اور | روزی (ہے) | بہت باعزت |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الَّذِيْنَ | سَعَوْ ④ | فِيْٓ اٰيٰتِنَا | مُعٰجِزِيْنَ |
| اور | (وہ لوگ) جن | سب نے کوشش کی | ہماری آیتوں میں | نیچا دکھانے والے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ ② | لَهُمْ ③ | عَذَابٌ | مِّنْ رِّجْزٍ | اَلِيْمٌ ﴿5﴾ |
| یہی لوگ | اُن کے لیے | عذاب (ہے) | بدترین قسم کے عذاب سے | دردناک |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يَرَى ⑤ | الَّذِيْنَ | اُوْتُوا ⑥ | الْعِلْمَ |
| اور | وہ دیکھتے ہیں | (وہ لوگ) جو | سب دیے گئے | علم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْٓ | اُنْزِلَ | اِلَيْكَ | مِنْ رَّبِّكَ | هُوَ الْحَقَّ ۙ |
| جو | نازل کیا گیا | آپ کی طرف | آپ کے رب (کی طرف) سے | وہی حق ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يَهْدِيْٓ | اِلٰى صِرَاطِ | الْعَزِيْزِ | الْحَمِيْدِ ﴿6﴾ |
| اور | وہ ہدایت کرتا ہے | راستے کی طرف | خوب غالب | نہایت خوبیوں والا |

**ضروری وضاحت**

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ④ وْا جمع مذکر کی علامت ہے یہاں سَعَوْا میں الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑤ يَرَى واحد مذکر کا فعل ہے لیکن کیونکہ اسکے بعد الَّذِيْنَ اور اُوْتُوا جمع مذکر کے الفاظ ہیں اس لیے اسکا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑥ اُوْتُوا دراصل اُوْتِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اسے اُوْتُوا کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا | اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا |
| هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ | کیا ہم تمہیں دلالت کریں (اُس) آدمی پر |
| يُّنَبِّئُكُمۡ | (جو) خبر دیتا ہے تمہیں |
| اِذَا مُزِّقۡتُمۡ | (کہ) جب تم ریزہ ریزہ کر دیے جاؤ گے |
| كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ | بالکل ریزہ ریزہ کیا جانا |
| اِنَّكُمۡ لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۚ﴿7﴾ | (تو) بلاشبہ تم یقیناً ایک نئی پیدائش میں ہو گے۔﴿7﴾ |
| اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا | (عجیب آدمی ہے) کیا اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے |
| اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ | یا اس کو کوئی جنون (لاحق) ہے |
| بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ | بلکہ (وہ لوگ) جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر |
| فِى الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الۡبَعِيۡدِ ﴿8﴾ | (وہ) عذاب اور دور کی گمراہی میں (پڑے) ہیں۔﴿8﴾ |
| اَفَلَمۡ يَرَوۡا | تو (بھلا) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا |
| اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ | اُس کی طرف جو اُن کے سامنے ہے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
نَدُلُّكُمۡ : دلیل دلالت ورہنمائی، مدلل۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔
يُّنَبِّئُكُمۡ : نبی، انبیائے کرام۔
خَلۡقٍ : خلق تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
جَدِيۡدٍ : جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
اَفۡتَرٰى : افتریٰ پردازی، مفتری۔

كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
جِنَّةٌ : مجنون، جنون، جن۔
يُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
الضَّلٰلِ : ضلالت وگمراہی۔
الۡبَعِيۡدِ : بُعد، بعید، بعید از عقل، بعید از قیاس۔
يَرَوۡا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بَيۡنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَيۡدِيۡهِمۡ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | قَالَ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | هَلْ | نَدُلُّكُمْ ① |
| اور | کہا | (اُن لوگوں نے) جن | سب نے کفر کیا | کیا | ہم تمہیں دلالت کریں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلٰى رَجُلٍ ② | يُّنَبِّئُكُمْ ① | اِذَا ③ | مُزِّقْتُمْ ④ |
| ایک آدمی پر | وہ خبر دیتا ہے تمہیں | جب | تم ریزہ ریزہ کردیے جاؤ گے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ | اِنَّكُمْ | لَفِيْ خَلْقٍ | جَدِيْدٍ ۚ (7) |
| بالکل ریزہ ریزہ کیا جانا | بلاشبہ تم | یقیناً پیدائش میں (ہوگے) | ایک نئی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَفْتَرٰى ⑤ | عَلَى اللّٰهِ | كَذِبًا | اَمْ | بِهٖ | جِنَّةٌ ② ۭ |
| کیا اُس نے باندھا ہے | اللہ پر | جھوٹ | یا | اس کو | کوئی جنون (لاحق ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَلِ | الَّذِيْنَ | لَا يُؤْمِنُوْنَ | بِالْاٰخِرَةِ |
| بلکہ | (وہ لوگ) جو | نہیں وہ سب ایمان رکھتے | آخرت پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِي الْعَذَابِ | وَ | الضَّلٰلِ | الْبَعِيْدِ (8) | اَفَلَمْ |
| عذاب میں | اور | گمراہی میں (پڑے) | دور کی | تو کیا نہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَرَوْا ⑥ | اِلٰى | مَا | بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ⑦ |
| اُن سب نے دیکھا | اُس کی طرف | جو | ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اُن کے سامنے ہے۔) |

### ضروری وضاحت

① كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔⑤ اصل میں اَاَفْتَرٰى تھا دوسرا ہمزہ جو کہ فعل کا حصہ تھا تخفیف کے لیے گرا دیا گیا ہے۔⑥ لَمْ کے بعد عموماً يَ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑦ بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور اَيْدِيْ کا ترجمہ ہاتھ ہے، مراد آگے ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ | اور جو اُن کے پیچھے ہے آسمان اور زمین میں سے |
| اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ | اگر ہم چاہیں ہم دھنسا دیں اُن کو زمین میں |
| اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ | یا ہم گرا دیں اُن پر آسمان سے ایک ٹکڑا |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً | یقیناً اس میں واقعی نشانی ہے |
| لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝9 | ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے۔ ۝9 (ع 1 9) |
| وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ | اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دیا داؤد کو اپنی طرف سے فضل |
| يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ | (ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو! اُسکے ساتھ تسبیح کو دُہراؤ |
| وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا | اور پرندوں کو بھی (حکم دیا) اور ہم نے نرم کر دیا |
| لَهُ الْحَدِيْدَ ۝10 اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ | اُس کے لیے لوہا۔ ۝10 یہ کہ بنا (زرہیں) پوری پوری |
| وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ | اور اندازہ رکھ کڑیاں جوڑنے میں |
| وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا | اور نیک عمل کرو، بے شک میں (اس) کو جو |
| تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝11 | تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہوں۔ ۝11 |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| خَلْفَهُمْ | خلیفہ، خلافت، ناخلف۔ | يٰجِبَالُ | جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔ |
| مِّنَ | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | مَعَهٗ | مع اہل وعیال، معیت، مع دوست واحباب۔ |
| السَّمَآءِ | کتبِ سماویہ، ارض وسماء۔ | الطَّيْرَ | طائر، طیور، طیارہ، اے طائرِ لاہوتی۔ |
| الْاَرْضِ | ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔ | اَلَنَّا | ملین غذا، ملین مزاج۔ |
| نَّشَاْ | ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ | قَدِّرْ | قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔ |
| نُسْقِطْ | ساقط، سقوطِ ڈھاکہ، اسقاطِ حمل۔ | صَالِحًا | صالح، صلح، اعمال صالحہ۔ |
| عَلَيْهِمْ | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | بِمَا | ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ |
| عَبْدٍ | عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔ | بَصِيْرٌ | سمع وبصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا | خَلْفَهُمْ | مِّنَ السَّمَاۗءِ | وَ | الْاَرْضِ ۭ |
| اور | جو | اُن کے پیچھے | آسمان میں سے | اور | زمین |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ① اِنْ | نَّشَاْ | نَخْسِفْ | بِهِمُ | الْاَرْضَ | اَوْ نُسْقِطْ | عَلَيْهِمْ |
| اگر | ہم چاہیں | ہم دھنسادیں | اُن کو | زمین (میں) | یا ہم گرادیں | اُن پر |

ع 1 9 7

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كِسَفًا ② | مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ | اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ | لَاٰيَةً | لِّكُلِّ عَبْدٍ | مُّنِيْبٍ ⑨ ع |
| ایک ٹکڑا | آسمان سے | یقیناً اس میں | واقعی نشانی (ہے) | ہر بندے کے لیے | رجوع کرنے والا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَقَدْ ③ | اٰتَيْنَا ④ | دَاوٗدَ | مِنَّا ⑤ | فَضْلًا ۭ | يٰجِبَالُ |
| اور | بلاشبہ یقیناً | ہم نے دیا | داؤد (کو) | اپنی طرف سے | فضل | اے پہاڑو! |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَوِّبِيْ ⑥ | مَعَهٗ | وَالطَّيْرَ ۚ ⑦ | وَاَلَنَّا | لَهُ | الْحَدِيْدَ ⑩ ۙ |
| (تسبیح کو) دُہراؤ | اُسکے ساتھ | اور پرندوں (کو بھی کہا) | اور ہم نے نرم کردیا | اُس کے لیے | لوہا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنِ ① | اعْمَلْ | سٰبِغٰتٍ | وَّ | قَدِّرْ | فِي السَّرْدِ |
| یہ کہ | تو بنا | پوری پوری (کشادہ) | اور | تو اندازہ رکھ | کڑیاں جوڑنے میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاعْمَلُوْا | صَالِحًا ۭ | اِنِّيْ | بِمَا | تَعْمَلُوْنَ | بَصِيْرٌ ⑪ |
| اور تم سب عمل کرو | نیک | بیشک میں | اسکو جو | تم سب عمل کرتے ہو | خوب دیکھنے والا (ہوں) |

## ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے نْ کو زیر دیتے ہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ لَقَدْ میں لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ اَوِّبِيْ کے آخر میں يْ فعل امر میں واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔
⑦ بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہ "وَ" مَعَ کے معنی میں ہے یعنی اے پہاڑو پرندوں کے ساتھ تم بھی تسبیح کرو۔

| | |
|---|---|
| وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ | اور سلیمانؑ کے لیے ہوا کو (تابع کیا) |
| غُدُوُّهَا شَهْرٌ | اس کا صبح کا چلنا ایک ماہ (کی مسافت) تھا |
| وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ | اور اُس کا شام کا چلنا (بھی) ایک ماہ (کی مسافت) تھا |
| وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ | اور ہم نے بہادیا اُسکے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ |
| وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ | اور جنوں میں سے (کچھ ایسے تھے) جو کام کرتے تھے |
| بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ | اُس کے سامنے اُس کے رب کے حکم سے |
| وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا | اور جو سرکشی کرے اُن میں سے ہمارے حکم سے |
| نُذِقْهُ | (تو) ہم اُسے مزہ چکھائیں گے |
| مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿12﴾ | بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا۔ ﴿12﴾ |
| يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ | وہ بناتے تھے اُس کے لیے جو وہ چاہتا تھا |
| مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ | عالی شان عمارتوں اور مجسموں سے |
| وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ | اور (بڑے بڑے) پیالے حوضوں کی طرح |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِسُلَيْمٰنَ | : الحمدللہ، للہذا۔ | بِاِذْنِ | : بالمقابل، بسبب/اذن عام، باذن اللہ۔ |
| الرِّيْحَ | : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔ | اَمْرِنَا | : امر، آمر، مامور، امور۔ |
| اَسَلْنَا | : سیل رواں، سیل حوادث، سیلاب۔ | نُذِقْهُ | : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔ |
| مِنَ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | مَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ |
| الْجِنِّ | : جن، جنات، جن وانس۔ | يَشَاۗءُ | : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| يَّعْمَلُ | : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ | تَمَاثِيْلَ | : مثل، تمثیل، متماثل۔ |
| بَيْنَ | : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ | كَالْجَوَابِ | : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔ |
| يَدَيْهِ | : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔ | | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لِسُلَيْمٰنَ | الرِّيْحَ | غُدُوُّهَا ① | شَهْرٌ |
| اور | سلیمانؑ کے لیے | ہوا (کو) | اس کا صبح کا چلنا | ایک ماہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | رَوَاحُهَا ① | شَهْرٌ ج | وَ | اَسَلْنَا ② | لَهٗ ③ |
| اور | اُس کا شام کا چلنا | ایک ماہ (تھا) | اور | ہم نے بہادیا | اُس کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَيْنَ | الْقِطْرِ ط | وَ | مِنَ الْجِنِّ | مَنْ | يَّعْمَلُ ④ |
| چشمہ | پگھلے ہوئے تانبے (کا) | اور | جنوں میں سے | جو | وہ کام کرتے تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَيْنَ يَدَيْهِ ⑤ | بِاِذْنِ | رَبِّهٖ ⑤ ط | وَمَنْ ⑥ | يَّزِغْ |
| اسکے ہاتھوں کے درمیان (اُس کے سامنے) | حکم سے | اُسکے رب کے | اور جو | وہ سرکشی کرے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْهُمْ | عَنْ اَمْرِنَا ⑦ | نُذِقْهُ ⑤ | مِنْ عَذَابِ | السَّعِيْرِ ⑫ |
| اُن میں سے | ہمارے حکم سے | ہم مزہ چکھائیں گے اُسے | عذاب سے | بھڑکتی ہوئی آگ کے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَعْمَلُوْنَ | لَهٗ ③ | مَا | يَشَآءُ | مِنْ مَّحَارِيْبَ |
| وہ سب بناتے | اُس کے لیے | جو | وہ چاہتا تھا | عالی شان عمارتوں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | تَمَاثِيْلَ | وَ | جِفَانٍ | كَالْجَوَابِ |
| اور | مجسموں (سے) | اور | (بڑے بڑے) پیالے | حوضوں کی طرح |

### ضروری وضاحت

① ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے اسم کیساتھ اسکا ترجمہ اس کا کیا جاتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔④ يَعْمَلُ فعل واحد کے لیے ہے لیکن ترجمہ جمع کا کیا گیا ہے کیونکہ اسکا تعلق اَلْجِنِّ سے ہے اور وہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑤ ہٗ، ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا اور فعل کیساتھ ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ | اور (ایک جگہ پر) جمی ہوئی دیگیں |
| اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ | اے آلِ داؤد عمل کرو شکر ادا کرنے کے لیے |
| وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿13﴾ | اور بہت کم میرے بندوں میں سے شکر گزار ہیں۔ ﴿13﴾ |
| فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ | پھر جب ہم نے فیصلہ کیا اس (سلیمانؑ) پر موت کا |
| مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ | نہیں خبردار کیا ان (جنوں) کو اس کی موت پر |
| اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ | مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے (جو) کھاتا رہا |
| مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ | اس کی لاٹھی کو پھر جب وہ (سلیمانؑ) گر پڑے |
| تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا | (تو) جان لیا جنوں نے کہ اگر وہ ہوتے |
| يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا | غیب جانتے (تو) نہ پڑے رہتے |
| فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿14﴾ ؕ | ذلیل کرنے والے عذاب میں۔ ﴿14﴾ ؕ |
| لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ | بلاشبہ یقیناً (قومِ) سبا کے لیے تھی |
| فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ | اُن کے رہنے کی جگہ میں ایک نشانی |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِعْمَلُوْٓا | عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ | الْاَرْضِ | ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارضِ مقدس۔ |
| اٰلَ | آل و اولاد، آلِ رسول۔ | تَاْكُلُ | اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔ |
| قَلِيْلٌ | قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔ | تَبَيَّنَتِ | بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ |
| عِبَادِيَ | عبد، عابد، عبادت، عباد الرحمن۔ | يَعْلَمُوْنَ | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ |
| قَضَيْنَا | قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔ | الْمُهِيْنِ | توہین، اہانت آمیز۔ |
| عَلَيْهِ | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | لِسَبَاٍ | الحمد للہ، لہٰذا۔ |
| دَلَّهُمْ | دلالت، مدلل، دلیل۔ | فِيْ | فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔ |
| اِلَّا | اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ | مَسْكَنِهِمْ | ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | قُدُوْرٍ | رّٰسِيٰتٍ ط ① | اِعْمَلُوْٓا | اٰلَ دَاوٗدَ | شُكْرًا ط |
| اور | دیگیں | جمی ہوئی | تم سب عمل کرو | (اے) آل داؤد | شکر ادا کرنے کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | قَلِيْلٌ | مِّنْ عِبَادِيَ | الشَّكُوْرُ ﴿13﴾ | فَلَمَّا ② | قَضَيْنَا |
| اور | بہت کم | میرے بندوں میں سے | شکر گزار (ہیں) | پھر جب | ہم نے فیصلہ کیا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلَيْهِ | الْمَوْتَ | مَا دَلَّهُمْ ③ | عَلٰى مَوْتِهٖٓ ④ |
| اس پر | موت (کا) | نہیں خبردار کیا انہیں | اس کی موت پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | دَآبَّةُ ① | الْاَرْضِ | تَاْكُلُ ① | مِنْسَاَتَهٗ ج ④ |
| مگر | کیڑے (دیمک) نے | زمین (کے) | (جو) کھاتا رہا | اس کی لاٹھی (کو) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَلَمَّا ② | خَرَّ | تَبَيَّنَتِ ⑤ | الْجِنُّ | اَنْ | لَّوْ ⑥ | كَانُوْا |
| پھر جب | وہ گر پڑے | جان لیا | جنوں نے | کہ | اگر | وہ سب ہوتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَعْلَمُوْنَ | الْغَيْبَ ⑦ | مَا لَبِثُوْا | فِي الْعَذَابِ | الْمُهِيْنِ ط ﴿14﴾ |
| وہ سب جانتے | غیب | نہ سب پڑے رہتے | عذاب میں | ذلیل کرنے والے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَقَدْ | كَانَ ⑧ | لِسَبَاٍ | فِيْ مَسْكَنِهِمْ ③ | اٰيَةٌ ج ① |
| بلاشبہ یقیناً | تھی | سبا کے لیے | اُن کے رہنے کی جگہ میں | ایک نشانی |

**ضروری وضاحت**

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا کیا جاتا ہے۔④ ہٗ یا ہٖ اسم کیساتھ ہو تو ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔⑤ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑧ کَانَ مذکر فعل ہے کیونکہ اسکا تعلق اٰيَةٌ سے ہے جو کہ مؤنث ہے اس لیے ترجمہ تھی کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ | دو باغ دائیں اور بائیں جانب (تھے) |
| كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ | (ہم نے انہیں حکم دیا تھا) کھاؤ اپنے رب کے رزق سے |
| وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ | اور اُس کا شکر ادا کرو |
| بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿15﴾ | پاکیزہ شہر ہے اور بہت بخشنے والا رب ہے۔ ﴿15﴾ |
| فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ | پھر اُنہوں نے منہ موڑ لیا تو ہم نے بھیجا اُن پر |
| سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ | زور کا سیلاب اور ہم نے اُن کو بدلے میں دیے |
| بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ | اُن کے دو باغوں کے عوض میں (اور) دو باغ |
| ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ | بدمزہ میوے والے اور جھاؤ کے درختوں والے |
| وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿16﴾ | اور کچھ تھوڑی سی بیریوں والے تھے۔ ﴿16﴾ |
| ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ | یہ ہم نے بدلہ دیا اُنہیں اس وجہ سے جو اُنہوں نے کفر کیا |
| وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿17﴾ | اور نہیں ہم سزا دیتے مگر اُسے جو بہت ناشکرا ہو۔ ﴿17﴾ |
| وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ | اور ہم نے بنا دیں (یعنی آباد رکھیں) اُن کے درمیان |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَّمِيْنٍ | یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔ | سَيْلَ | سیل رواں، سیل حوادث، سیلاب۔ |
| شِمَالٍ | شمال و جنوب، شمالی علاقہ جات۔ | بَدَّلْنٰهُمْ | بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔ |
| كُلُوْا | اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔ | قَلِيْلٍ | قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔ |
| اشْكُرُوْا | شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔ | جَزَيْنٰهُمْ | جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔ |
| بَلْدَةٌ | بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔ | كَفَرُوْا | کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ |
| غَفُوْرٌ | مغفرت، استغفار۔ | اِلَّا | اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ |
| فَاَعْرَضُوْا | اعراض کرنا۔ | الْكَفُوْرَ | کفرانِ نعمت۔ |
| فَاَرْسَلْنَا | رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | بَيْنَهُمْ | بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جَنَّتٰنِ ① | عَنْ يَّمِيْنٍ | وَّشِمَالٍ ؕ | كُلُوْا ② | مِنْ رِّزْقِ | رَبِّكُمْ |
| دو باغ | دائیں سے | اور بائیں (جانب) | تم سب کھاؤ | رزق سے | اپنے رب کے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اشْكُرُوْا | لَهٗ ؕ | بَلْدَةٌ | طَيِّبَةٌ | وَّ | رَبٌّ | غَفُوْرٌ ③ ﴿15﴾ |
| اور | تم سب شکرادا کرو | اُس کا | شہر (ہے) | پاکیزہ | اور | رب (ہے) | بہت بخشنے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَعْرَضُوْا | فَاَرْسَلْنَا | عَلَيْهِمْ | سَيْلَ | الْعَرِمِ |
| پھر اُنہوں نے منہ موڑلیا | تو ہم نے بھیجا | اُن پر | سیلاب | زور کا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | بَدَّلْنٰهُمْ | بِجَنَّتَيْهِمْ ④ | جَنَّتَيْنِ ① |
| اور | ہم نے بدلے میں دیے اُن کو | اُن کے دو باغوں کے عوض | دو باغ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ ④ | وَّ | اَثْلٍ | وَّ | شَيْءٍ | مِّنْ سِدْرٍ |
| دونوں بدمزہ میوے والے | اور | جھاؤ کے درختوں (والے) | اور | کچھ | بیریوں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَلِيْلٍ ﴿16﴾ | ذٰلِكَ ⑤ | جَزَيْنٰهُمْ | بِمَا | كَفَرُوْا ؕ | وَهَلْ ⑥ |
| تھوڑی سی | یہ | ہم نے بدلہ دیا اُنہیں | اس وجہ سے جو | اُنہوں نے کفر کیا | اور نہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نُجْزِيْٓ | اِلَّا | الْكَفُوْرَ ③ ﴿17﴾ | وَ | جَعَلْنَا | بَيْنَهُمْ |
| ہم سزا دیتے | مگر | (اُسے جو) بہت ناشکرا ہو | اور | ہم نے بنا دیں | اُن کے درمیان |

ضروری وضاحت

① انِ اور يْنِ دونوں علامتیں تعداد میں دو یعنی تثنیہ کو ظاہر کرتی ہیں۔② كُلُوْا دراصل میں اُاْكُلُوْا تھا، شروع تخفیف کے لیے شروع سے دونوں ہمزے گرائے گئے ہیں۔③ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہ اصل میں بِجَنَّتَيْنِ + هِمْ اور ذَوَاتَيْنِ تھا دونوں جگہ تثنیہ کا نون گر گیا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہے، اگر اس کے بعد اُسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو پھر اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ بَیۡنَ الۡقُرَی | اور (شام کی اُن) بستیوں کے درمیان |
| الَّتِیۡ بٰرَکۡنَا فِیۡهَا | (وہ) جو ہم نے برکت کی تھی اُن میں |
| قُرًی ظَاهِرَةً | کچھ بستیاں (بنادیں جو) سامنے نظر آنے والی تھیں |
| وَّقَدَّرۡنَا فِیۡهَا السَّیۡرَ ؕ | اور ہم نے مقرّر کردی تھیں (منزلیں) اُن میں چلنے کی |
| سِیۡرُوۡا فِیۡهَا لَیَالِیَ وَ اَیَّامًا اٰمِنِیۡنَ ﴿18﴾ | (ہم نے کہا) چلو اُن میں راتوں اور دنوں کو امن سے۔ ﴿18﴾ |
| فَقَالُوۡا رَبَّنَا بٰعِدۡ | پس اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب تو دوری پیدا کردے |
| بَیۡنَ اَسۡفَارِنَا وَظَلَمُوۡۤا | ہمارے سفروں کے درمیان اور اُنہوں نے ظلم کیا |
| اَنۡفُسَهُمۡ فَجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِیۡثَ | اپنی جانوں پر تو ہم نے بنادیا اُنہیں کہانیاں |
| وَمَزَّقۡنٰهُمۡ | اور ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا اُنہیں |
| كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ | مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کرنا بلا شبہ اس میں |
| لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ | یقیناً نشانیاں ہیں ہر بہت صبر کرنے والے |
| شَكُوۡرٍ ﴿19﴾ | بہت شکر کرنے والے کے لیے۔ ﴿19﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| الۡقُرَی | : قریہ قریہ بستی بستی۔ | اٰمِنِیۡنَ | : ایمان، مومن، امن۔ |
| بٰرَکۡنَا | : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔ | فَقَالُوۡا | : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ |
| فِیۡهَا | : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔ | بٰعِدۡ | : بُعد، بعید از قیاس۔ |
| ظَاهِرَةً | : ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔ | اَسۡفَارِنَا | : سفر، مسافر، سامان سفر، مسافر خانہ۔ |
| قَدَّرۡنَا | : تقدیر، مقدر۔ | ظَلَمُوۡۤا | : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| السَّیۡرَ | : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔ | اَنۡفُسَهُمۡ | : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔ |
| لَیَالِیَ | : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔ | صَبَّارٍ | : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔ |
| اَیَّامًا | : یوم، ایام، یوم آخرت۔ | شَكُوۡرٍ | : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | بَيْنَ | الْقُرَى | الَّتِيْ ① | بٰرَكْنَا | فِيْهَا | قُرًى |
| اور | درمیان | بستیوں (کے) | (وہ) جو | ہم نے برکت کی تھی | اُن میں | کچھ بستیاں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ظَاهِرَةً ② | وَّ | قَدَّرْنَا ③ | فِيْهَا | السَّيْرَ ؕ |
| سامنے نظر آنے والی تھیں | اور | ہم نے مقرّر کر دی تھیں (منزلیں) | اُن میں | چلنے کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سِيْرُوْا | فِيْهَا | لَيَالِيَ | وَ | اَيَّامًا | اٰمِنِيْنَ (18) |
| تم سب چلو | اُن میں | راتوں | اور | دنوں (کو) | سب امن (سے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَقَالُوْا | رَبَّنَا ④ | بٰعِدْ | بَيْنَ اَسْفَارِنَا ⑤ |
| پس اُنہوں نے کہا | اے ہمارے رب | تو دوری پیدا کر دے | ہمارے سفروں کے درمیان |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | ظَلَمُوْٓا | اَنْفُسَهُمْ ⑥ | فَجَعَلْنٰهُمْ ⑥ | اَحَادِيْثَ |
| اور | اُنہوں نے ظلم کیا | اپنی جانوں پر | تو ہم نے بنا دیا اُنہیں | کہانیاں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَمَزَّقْنٰهُمْ ⑥ | كُلَّ | مُمَزَّقٍ ؕ | اِنَّ | فِيْ ذٰلِكَ |
| اور ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اُنہیں | مکمل طور پر | ٹکڑے ٹکڑے کرنا | بلاشبہ | اس میں |

| | | |
|---|---|---|
| لَاٰيٰتٍ ② | لِّكُلِّ صَبَّارٍ ⑦ | شَكُوْرٍ ⑦ (19) |
| یقیناً نشانیاں (ہیں) | ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے | بہت شکر کرنے والے (کے لیے) |

ضروری وضاحت

①اَلَّتِیْ واحد مؤنث کی علامت ہے۔② ۃ واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، یہاں یَا کو تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے۔⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ ھُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑦ صَبَّارٍ اور شَکُوْرٍ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ | اور بلا شبہ یقیناً سچا کر دکھایا اُن پر |
| اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ | ابلیس نے اپنا گمان تو اُنہوں نے پیروی کی اُسکی |
| اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿20﴾ | سوائے ایک گروہ کے مومنوں میں سے۔ ﴿20﴾ |
| وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ | اور نہ تھا اُس کا اُن پر کوئی غلبہ |
| اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ | مگر تا کہ ہم جان لیں کون ایمان رکھتا ہے آخرت پر |
| مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ | اُن میں سے جو (کہ) وہ اسکے بارے میں شک میں ہے |
| وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿21﴾ ع | اور آپ کا رب ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ ﴿21﴾ |
| قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ | آپ کہہ دیجیے پکارو اُنکو جنہیں تم نے (معبود) گمان کر رکھا تھا |
| مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ | اللہ کے سوا، نہیں وہ اختیار رکھتے ذرّہ برابر |
| فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ | آسمانوں میں اور نہ زمین میں |
| وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ | اور نہیں اُنکا اُن دونوں میں کوئی حصّہ |
| وَمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿22﴾ | اور نہیں ہے اُسکے لیے اُن میں سے کوئی مددگار۔ ﴿22﴾ |

ع 2 12 8

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَّقَ : صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
ظَنَّهٗ : سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
فَاتَّبَعُوْهُ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَرِيْقًا : فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔
سُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
لِنَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم۔
بِالْاٰخِرَةِ : آخرت، یومِ آخرت، آخری۔
شَكٍّ : شک، بے شک، مشکوک، شک و شبہ۔
حَفِيْظٌ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
قُلِ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
ادْعُوا : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
زَعَمْتُمْ : زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل۔
يَمْلِكُوْنَ : مالک، ملکیت، املاک۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔
شِرْكٍ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلَقَدْ ① | صَدَّقَ | عَلَيْهِمْ | اِبْلِيْسُ | ظَنَّهٗ ② | فَاتَّبَعُوْهُ ③ |
| اور بلاشبہ یقیناً | سچا کر دکھایا | اُن پر | ابلیس نے | اپنا گمان | تو اُنہوں نے پیروی کی اُسکی |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | فَرِيْقًا ④ | مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿20﴾ | وَ | مَا | كَانَ | لَهٗ |
| سوائے | ایک گروہ (کے) | مومنوں میں سے | اور | نہ | تھا | اُس کا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِمْ | مِّنْ سُلْطٰنٍ ④⑤ | اِلَّا | لِنَعْلَمَ ⑥ | مَنْ | يُّؤْمِنُ | بِالْاٰخِرَةِ |
| اُن پر | کوئی غلبہ | مگر | تا کہ ہم جان لیں | کون | وہ ایمان رکھتا ہے | آخرت پر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مِمَّنْ ⑦ | هُوَ | مِنْهَا | فِيْ شَكٍّ ط | وَ | رَبُّكَ | عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ |
| (اُن) میں سے جو | وہ | اس سے | شک میں | اور | آپ کا رب | ہر چیز پر |

ع 2 12 8

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حَفِيْظٌ ﴿21﴾ ع | قُلِ | ادْعُوا | الَّذِيْنَ | زَعَمْتُمْ | مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ج ⑤ |
| خوب نگران | آپ کہہ دیجیے | تم سب پکارو | (انکو) جنہیں | تم نے گمان کر رکھا تھا | اللہ کے سوا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا يَمْلِكُوْنَ ⑧ | مِثْقَالَ ذَرَّةٍ | فِي السَّمٰوٰتِ | وَلَا فِي الْاَرْضِ | وَمَا | لَهُمْ |
| نہیں وہ سب اختیار رکھتے | ذرہ برابر | آسمانوں میں | اور نہ زمین میں | اور نہیں | اُن کا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْهِمَا | مِنْ شِرْكٍ ④⑤ | وَّمَا | لَهٗ | مِنْهُمْ | مِّنْ ظَهِيْرٍ ④⑤ ﴿22﴾ |
| اُن دونوں میں | کوئی حصّہ | اور نہیں | اُس کے لیے | اُن میں سے | کوئی مددگار |

### ضروری وضاحت

① لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
⑦ مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

| | |
|---|---|
| وَلَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ | اور نہیں نفع دے گی سفارش اُس کے پاس |
| اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ ؕ | مگر اُسے جس کو وہ (یعنی اللہ) اجازت دے گا |
| حَتّٰۤی اِذَا فُزِّعَ | یہاں تک کہ جب گھبراہٹ دور کردی جاتی ہے |
| عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا | اُنکے دلوں سے (تو فرشتے آپس میں) کہتے ہیں |
| مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمۡ ؕ | کیا فرمایا ہے تمہارے رب نے |
| قَالُوا الۡحَقَّ ۚ | (دوسرے فرشتے) کہتے ہیں حق (فرمایا ہے) |
| وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡكَبِیۡرُ ﴿23﴾ | اور وہی بہت بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿23﴾ |
| قُلۡ مَنۡ یَّرۡزُقُكُمۡ | کہہ دیجیے کون رزق دیتا ہے تمہیں |
| مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ | آسمانوں اور زمین سے، کہہ دیجیے اللہ (ہی) |
| وَاِنَّاۤ اَوۡ اِیَّاكُمۡ لَعَلٰی هُدًی | اور بے شک ہم یا تم (یا تو) یقیناً ہدایت پر ہیں |
| اَوۡ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿24﴾ | یا کھلی گمراہی میں۔ ﴿24﴾ |
| قُلۡ لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ | آپ کہہ دیجیے تم نہیں پوچھے جاؤ گے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | قَالُوۡا | : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ |
| تَنۡفَعُ | : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔ | الۡعَلِیُّ | : علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی۔ |
| الشَّفَاعَةُ | : شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔ | الۡكَبِیۡرُ | : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔ |
| اِلَّا | : اِلّاَ ماشاءاللہ، اِلّاَ قلیل، اِلّاَ یہ کہ۔ | الۡاَرۡضِ | : ارض وسما، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔ |
| لِمَنۡ | : الحمدللہ، لہٰذا۔ | هُدًی | : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ |
| اَذِنَ | : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔ | ضَلٰلٍ | : ضلالت وگمراہی۔ |
| حَتّٰۤی | : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔ | مُّبِیۡنٍ | : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ |
| قُلُوۡبِهِمۡ | : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔ | تُسۡـَٔلُوۡنَ | : سوال، سائل، مسئول۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا | تَنْفَعُ ① | الشَّفَاعَةُ ① | عِنْدَهٗٓ | اِلَّا |
| اور | نہیں | نفع دے گی | سفارش | اُس کے پاس | مگر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِمَنْ ② | اَذِنَ | لَهٗ ؕ | حَتّٰٓى | اِذَا | فُزِّعَ ③ |
| (اُسے) جس کو | وہ اجازت دے گا | اس کو | یہاں تک کہ | جب | گھبراہٹ دور کردی جاتی ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنْ قُلُوْبِهِمْ | قَالُوْا ④ | مَاذَا ۙ | قَالَ | رَبُّكُمْ ؕ |
| اُنکے دلوں سے | (فرشتے) کہتے ہیں | کیا | فرمایا | تمہارے رب نے؟ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالُوا | الْحَقَّ ۚ | وَ | هُوَالْعَلِيُّ ⑤ | الْكَبِيْرُ ﴿23﴾ |
| سب کہتے ہیں | حق | اور | وہی بہت بلند | بہت بڑا (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ | مَنْ ⑥ | يَّرْزُقُكُمْ | مِّنَ السَّمٰوٰتِ ① | وَالْاَرْضِ ؕ |
| آپ کہہ دیجیے | کون | وہ رزق دیتا ہے تمہیں | آسمانوں سے | اور زمین (سے) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قُلِ | اللّٰهُ ۙ | وَ | اِنَّآ ⑦ | اَوْ | اِيَّاكُمْ | لَعَلٰى هُدًى |
| آپ کہہ دیجیے | اللہ (ہی) | اور | بے شک ہم | یا | تم | یقیناً ہدایت پر (ہیں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَوْ | فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾ | قُلْ | لَّا تُسْـَٔلُوْنَ ⑧ |
| یا | کھلی گمراہی میں | آپ کہہ دیجیے | نہیں تم سب پوچھے جاؤ گے |

## ضروری وضاحت

① تَ، ةَ واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② لِ کا ترجمہ کبھی لیے اور کبھی کو کیا جاتا ہے۔ ③ فُزِّعَ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً کیا جاتا ہے کیا گیا ہے۔ ④ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم شامل ہوتا جاہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

| | |
|---|---|
| عَمَّآ اَجْرَمْنَا | اُس کے بارے میں جو ہم نے جرم کیا |
| وَلَا نُسْـَٔلُ | اور نہ ہم پوچھے جائیں گے |
| عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾ | اُس کے بارے میں جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿25﴾ |
| قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا | کہہ دیجیے جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب |
| ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ | پھر وہ فیصلہ کرے گا ہمارے درمیان حق کیساتھ |
| وَهُوَ الْفَتَّاحُ | اور وہی ہے خوب فیصلہ کرنے والا |
| الْعَلِيْمُ ﴿26﴾ | سب کچھ جاننے والا۔ ﴿26﴾ |
| قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ | آپ کہہ دیجیے دکھاؤ مجھے (وہ معبود) جنہیں |
| اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ | تم نے ملا دیا تھا اس کے ساتھ شریک بنا کر |
| كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ | (ایسا) ہرگز نہیں، بلکہ وہی اللہ ہے |
| الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ | خوب غالب نہایت حکمت والا۔ ﴿27﴾ |
| وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ | اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو مگر تمام لوگوں کے لیے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَجْرَمْنَا | : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔ | الْعَلِيْمُ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ |
| نُسْـَٔلُ | : سوال، سائل، مسئول۔ | اَرُوْنِيَ | : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔ |
| تَعْمَلُوْنَ | : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ | اَلْحَقْتُمْ | : الحاق، ملحق، لواحقین حضرات، لاحق۔ |
| قُلْ | : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ | الْحَكِيْمُ | : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔ |
| يَجْمَعُ | : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔ | اَرْسَلْنٰكَ | : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ |
| بَيْنَنَا | : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ | اِلَّا | : اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ |
| يَفْتَحُ | : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔ | كَآفَّةً | : کافی، ناکافی، کفایت۔ |
| بِالْحَقِّ | : بالواسطہ، بالمشافہ/حق و باطل، حقیقت۔ | لِّلنَّاسِ | : الحمدللہ، للہذا/عوام الناس، بعض الناس۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَمَّآ ① | اَجْرَمْنَا ② | وَ | لَا نُسْئَلُ ③ |
| اُس کے بارے میں جو | ہم نے جرم کیا | اور | نہ ہم پوچھے جائیں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَمَّا ① | تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾ | قُلْ ④ | يَجْمَعُ | بَيْنَنَا ⑤ |
| اُسکے بارے میں جو | تم سب عمل کرتے ہو | آپ کہہ دیجیے | وہ جمع کرے گا | ہمارے درمیان (یعنی ہم سب کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَبُّنَا ⑤ | ثُمَّ | يَفْتَحُ | بَيْنَنَا ⑤ | بِالْحَقِّ ؕ |
| ہمارا رب | پھر | وہ فیصلہ کرے گا | ہمارے درمیان | حق کے ساتھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | هُوَ الْفَتَّاحُ ⑥ | الْعَلِيْمُ ﴿26﴾ | قُلْ ④ |
| اور | وہی ہے خوب فیصلہ کرنے والا | سب کچھ جاننے والا | آپ کہہ دیجیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَرُوْنِيَ | الَّذِيْنَ | اَلْحَقْتُمْ | بِهٖ | شُرَكَآءَ |
| دکھاؤ مجھے | (وہ معبود) جنہیں | تم نے ملا دیا تھا | اس کے ساتھ | شریک (بنا کر) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَلَّا ؕ | بَلْ | هُوَ اللّٰهُ | الْعَزِيْزُ | الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ |
| (ایسا) ہرگز نہیں | بلکہ | وہی اللہ (ہے) | خوب غالب | نہایت حکمت والا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَآ | اَرْسَلْنٰكَ ② | اِلَّا | كَآفَّةً ⑦ | لِّلنَّاسِ |
| اور | نہیں | ہم نے بھیجا آپ کو | مگر | تمام | لوگوں کے لیے |

## ضروری وضاحت

① عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرایا گیا ہے۔ ⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے ہوتا ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ كَآفَّةً کا ترجمہ بعض نے گناہوں سے روکنے والا بنا کر بھیجا کیا ہے، اس میں ۃ مبالغہ کی ہے جیسے عَلَّامَةٌ میں ہے۔

| | |
|---|---|
| بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا | خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) |
| وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾ | اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿28﴾ |
| وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ | اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ |
| اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾ | اگر تم سچے ہو۔ ﴿29﴾ |
| قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ | کہہ دیجیے تمہارے لیے وعدہ ہے ایک (ایسے) دن کا |
| لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً | (کہ) نہ تم پیچھے رہ سکو گے اُس سے ایک گھڑی |
| وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ ع | اور نہ تم آگے بڑھ سکو گے۔ ﴿30﴾ |
| وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا |
| لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ | ہرگز ہم ایمان نہیں لائیں گے اس قرآن پر |
| وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ط | اور نہ اس پر جو اس سے پہلے ہے |
| وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ | اور کاش آپ دیکھتے جب (یہ) ظالم لوگ |
| مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ صلے | کھڑے کیے ہوئے ہوں گے اپنے رب کے پاس |

النصف

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَشِيْرًا | بشارت، مبشر، بشیر۔ | تَسْتَقْدِمُوْنَ | مقدّم، اقدام، قدم۔ |
| نَذِيْرًا | بشارت وانذار، نذیر۔ | كَفَرُوْا | کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔ |
| يَعْلَمُوْنَ | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ | نُّؤْمِنَ | ایمان، مومن، امن۔ |
| يَقُوْلُوْنَ | قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ | بَيْنَ | بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ |
| الْوَعْدُ | وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ | يَدَيْهِ | ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔ |
| صٰدِقِيْنَ | صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔ | تَرٰٓى | رؤیت ہلال، مرئی وغیرمرئی اشیاء۔ |
| تَسْتَاْخِرُوْنَ | مؤخر، تاخیر، آخری۔ | الظّٰلِمُوْنَ | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| سَاعَةً | ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔ | عِنْدَ | عنداللہ، عندالطلب، عندیہ۔ |

| بَشِيۡرًا | وَّ | نَذِيۡرًا | وَّ | لٰكِنَّ | اَكۡثَرَ | النَّاسِ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خوشخبری دینے والا | اور | ڈرانے والا | اور | لیکن | اکثر | لوگ |

| لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿28﴾ ① | وَ | يَقُوۡلُوۡنَ | مَتٰى | هٰذَا | الۡوَعۡدُ |
|---|---|---|---|---|---|
| نہیں وہ سب جانتے | اور | وہ سب کہتے ہیں | کب (پورا) ہوگا | یہ | وعدہ |

| اِنۡ | كُنۡتُمۡ | صٰدِقِيۡنَ ﴿29﴾ | قُلۡ | لَّكُمۡ ② | مِّيۡعَادُ | يَوۡمٍ ③ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اگر | تم ہو | سب سچے | آپ کہہ دیجیے | تمہارے لیے | وعدہ (ہے) | ایک (ایسے) دن کا |

ع 3 9 9 النصف

| لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ① | عَنۡهُ | سَاعَةً | وَّ | لَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿30﴾ ① ع |
|---|---|---|---|---|
| نہ تم سب پیچھے رہ سکو گے | اُس سے | ایک گھڑی | اور | نہ تم سب آگے بڑھ سکو گے |

| وَ | قَالَ ④ | الَّذِيۡنَ ⑤ | كَفَرُوۡا | لَنۡ | نُّؤۡمِنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور | کہا | (اُن لوگوں نے) جن | سب نے کفر کیا | ہرگز نہیں | ہم ایمان لائیں گے |

| بِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ ⑥ | وَلَا | بِالَّذِيۡ ⑥ | بَيۡنَ يَدَيۡهِ ⑦ ط | وَلَوۡ ⑧ |
|---|---|---|---|---|
| اس قرآن پر | اور نہ | (اس) پر جو | اس کے ہاتھوں کے درمیان (ہے) | اور کاش |

| تَرٰۤى | اِذِ | الظّٰلِمُوۡنَ | مَوۡقُوۡفُوۡنَ | عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ |
|---|---|---|---|---|
| آپ دیکھتے | جب | سب ظالم لوگ | سب کھڑے کیے ہوئے (ہوں گے) | اپنے رب کے پاس |

**ضروری وضاحت**

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ② لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو "ا" سے بدلا گیا ہے۔ ⑤ الَّذِيۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ بَيۡنَ يَدَيۡهِ کا اصل ترجمہ (اسکے دونوں ہاتھوں کے درمیان) ہے اس سے مراد اس سے پہلے ہے۔ ⑧ لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨالْقَوْلَ ۚ | ردّ کر رہا ہوگا اُن کا بعض بعض کی بات کا |
| يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا | کہہ رہے ہوں گے (وہ لوگ) جو کمزور سمجھے گئے |
| لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا | (اُن لوگوں) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے |
| لَوْلَآ اَنْتُمْ | اگر تم نہ ہوتے |
| لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿31﴾ | (تو) ضرور ہم ہوتے ایمان لانے والے۔ ﴿31﴾ |
| قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا | کہا (اُن لوگوں نے) جو بڑے بنے ہوئے تھے |
| لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا | اُن (لوگوں) سے جو کمزور سمجھے گئے |
| اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ | کیا ہم نے روکا تھا تمہیں |
| عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ | ہدایت سے اس کے بعد |
| اِذْ جَآءَكُمْ | (کہ) جب وہ آئی تمہارے پاس |
| بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾ | بلکہ تم (خود ہی) مجرم تھے۔ ﴿32﴾ |
| وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا | اور کہیں گے (وہ لوگ) جو کمزور سمجھے گئے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يَرْجِعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔ | مُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔ |
| بَعْضُهُمْ : بعض الناس، بعض اوقات۔ | الْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ |
| اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | بَعْدَ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔ |
| بَعْضِ : بعض الناس، بعض اوقات۔ | بَلْ : بلکہ۔ |
| الْقَوْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ | مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔ |
| اسْتُضْعِفُوْا : ضعف، ضعیف، ضعفاء۔ | وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔ |
| اسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔ | قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ |
| لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | اسْتُضْعِفُوْا : ضعف، ضعیف، ضعفاء۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَرْجِعُ | بَعْضُهُمْ | اِلٰى بَعْضِ | الْقَوْلَ ① | يَقُوْلُ ② |
| وہ لوٹا رہا ہوگا | اُن کا بعض | بعض کی طرف | بات کو | وہ کہہ رہے ہوں گے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ ③ | اسْتُضْعِفُوْا ④ | لِلَّذِيْنَ ③ | اسْتَكْبَرُوْا |
| (وہ لوگ) جو | سب کمزور سمجھے گئے | (اُن لوگوں) سے جو | سب بڑے بنے ہوئے تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَوْ | لَآ | اَنْتُمْ | لَكُنَّا | مُؤْمِنِيْنَ (31) |
| اگر | نہ | تم (ہوتے) | ضرور ہم ہوتے | سب ایمان لانے والے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَالَ | الَّذِيْنَ ③ | اسْتَكْبَرُوْا | لِلَّذِيْنَ ③ |
| کہا | (اُن لوگوں نے) جو | سب بڑے بنے ہوئے تھے | (اُن لوگوں) سے جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اسْتُضْعِفُوْٓا ④ | اَ | نَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ ⑤ | عَنِ الْهُدٰى |
| سب کمزور سمجھے گئے | کیا | ہم نے روکا تھا تمہیں | ہدایت سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بَعْدَ | اِذْ | جَآءَكُمْ ⑥ | بَلْ | كُنْتُمْ | مُّجْرِمِيْنَ (32) |
| اس کے بعد | جب | وہ آئی تمہارے پاس | بلکہ | تھے تم | سب مجرم |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | قَالَ | الَّذِيْنَ ③ | اسْتُضْعِفُوْا ④ |
| اور | کہیں گے | (وہ لوگ) جو | سب کمزور سمجھے گئے |

## ضروری وضاحت

①یعنی ایک دوسرے پر اپنی ناکامی کا الزام دے رہے ہونگے۔②يَقُوْلُ فعل واحد مذکر کے لیے ہے لیکن کیونکہ اسکا تعلق اَلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا سے ہے جو کہ جمع ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔③الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④یہ فعل اصل میں اُسْتُضْعِفُوْا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤نَحْنُ اور نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔⑥جَآءَ فعل مذکر ہے کیونکہ اس کا تعلق پیچھے الھدی سے، اس لیے ترجمہ مؤنث ہوا ہے۔

| | |
|---|---|
| لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا | (اُن لوگوں) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے |
| بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ | بلکہ (تمہاری) رات اور دن کی چالبازی نے (ہمیں روکا تھا) |
| اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ | جب تم حکم دیتے تھے ہمیں |
| اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ | کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ |
| وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ | اور ہم ٹھہرائیں اُس کے لیے شریک |
| وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ | اور وہ چھپائیں گے ندامت کو |
| لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ | جب وہ عذاب دیکھیں گے |
| وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ | اور ہم کر دیں گے (یعنی ڈال دیں گے) طوق |
| فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ | (اُن لوگوں کی) گردنوں میں جنہوں نے کفر کیا |
| هَلْ يُجْزَوْنَ | نہیں وہ بدلہ دیے جائیں گے |
| اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾ | مگر (اُسی کا) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿33﴾ |
| وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ | اور نہیں ہم نے بھیجا کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مَكْرُ : مکروفریب، مکار۔
الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
تَاْمُرُوْنَنَا : امر، آمر، مامور، امور۔
نَّكْفُرَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
اَسَرُّوا : اسرار ورموز، پراسرار، سرِنہاں۔
النَّدَامَةَ : نادم، ندامت۔
رَاَوْا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

فِيْٓ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
يُجْزَوْنَ : جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لِلَّذِيْنَ | اسْتَكْبَرُوْا | بَلْ | مَكْرُ | الَّيْلِ | وَ | النَّهَارِ |
| (اُن) سے جو | سب بڑے بنے ہوئے تھے | بلکہ | چالبازی | رات | اور | دن (کی) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذْ | تَاْمُرُوْنَنَآ ① | اَنْ | نَّكْفُرَ | بِاللّٰهِ |
| جب | تم سب حکم دیتے تھے ہمیں | کہ | ہم کفر کریں | اللہ کے ساتھ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | نَجْعَلَ | لَهٗٓ ② | اَنْدَادًا ؕ | وَ | اَسَرُّوا |
| اور | ہم ٹھہرائیں | اُس کے لیے | شریک | اور | وہ سب چھپائیں گے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| النَّدَامَةَ | لَمَّا | رَاَوُا ③ | الْعَذَابَ ؕ |
| ندامت (کو) | جب | وہ سب دیکھیں گے | عذاب (کو) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | جَعَلْنَا ① | الْاَغْلٰلَ | فِيْٓ اَعْنَاقِ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا ؕ |
| اور | ہم کردیں گے | طوق | گردنوں میں | (اُن لوگوں کی) جن | سب نے کفر کیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هَلْ ④ | يُجْزَوْنَ ⑤ | اِلَّا | مَا | كَانُوْا | يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾ |
| نہیں | وہ سب بدلہ دیے جائیں گے | مگر | جو | تھے وہ سب | وہ سب عمل کرتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مَآ | اَرْسَلْنَا ① | فِيْ قَرْيَةٍ ⑥ | مِّنْ نَّذِيْرٍ ⑥ |
| اور | نہیں | ہم نے بھیجا | کسی بستی میں | کوئی ڈرانے والا |

### ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر زبر ہو تو ترجمہ ہمیں اور اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ③ یہ اصل میں رَاَوْا تھا اگلے لفظ سے ملانے کے لیے وُ کو پیش دی گئی ہے۔ ④ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہے لیکن اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو پھر ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اور یہاں مِّنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ | مگر کہا اُس کے خوشحال لوگوں نے |
| اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ | بے شک ہم اس کا جو (کہ) تم بھیجے گئے ہو |
| بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾ | اس کے ساتھ انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿34﴾ |
| وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ | اور اُنہوں نے کہا ہم زیادہ ہیں |
| اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ | اموال اور اولاد میں |
| وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾ | اور نہیں ہیں ہم ہرگز عذاب دیے جانے والے۔ ﴿35﴾ |
| قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ | کہہ دیجیے بیشک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق |
| لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ | جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے |
| وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ ع | اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿36﴾ |
| وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ | اور نہیں ہیں تمہارے مال (ایسے) اور نہ تمہاری اولاد |
| بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى | جو قریب کردیں تمہیں ہمارے ہاں خوب قریب کرنا |
| اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ | (ہاں) مگر جو ایمان لایا اور اُس نے نیک عمل کیا |

ع 4 6 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلَّا | : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ | يَّشَآءُ | : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| قَالَ | : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ | النَّاسِ | : عوام الناس، بعض الناس۔ |
| بِمَآ | : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ | يَعْلَمُوْنَ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ |
| اُرْسِلْتُمْ | : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | تُقَرِّبُكُمْ | : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔ |
| اَكْثَرُ | : کثرت، اکثر، کثیر۔ | عِنْدَنَا | : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔ |
| اَمْوَالًا | : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔ | اٰمَنَ | : ایمان، مومن، امن۔ |
| اَوْلَادًا | : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔ | عَمِلَ | : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔ |
| يَبْسُطُ | : بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔ | صَالِحًا | : اصلاح، اعمال صالحہ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | قَالَ | مُتْرَفُوْهَآ ۙ | اِنَّا | بِمَآ | اُرْسِلْتُمْ ① |
| مگر | کہا | اُس کے خوشحال لوگوں نے | بیشک ہم | (اس) کا جو | تم بھیجے گئے ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖ | كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾ | وَقَالُوْا | نَحْنُ | اَكْثَرُ ② | اَمْوَالًا |
| اسکے ساتھ | سب انکار کرنے والے | اور اُنہوں نے کہا | ہم | زیادہ (ہیں) | اموال |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | اَوْلَادًا ۙ | وَّ | مَا ③ | نَحْنُ | بِمُعَذَّبِيْنَ ③④ ﴿35﴾ |
| اور | اولاد (میں) | اور | نہیں | ہم | ہرگز سب عذاب دیے جانے والے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | اِنَّ رَبِّيْ | يَبْسُطُ | الرِّزْقَ ⑤ | لِمَنْ | يَّشَآءُ |
| کہہ دیجیے | بیشک میرا رب | وہ کشادہ کرتا ہے | رزق | جس کے لیے | وہ چاہتا ہے |

ع 4 6 10

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | يَقْدِرُ | وَ | لٰكِنَّ | اَكْثَرَ ② | النَّاسِ | لَا يَعْلَمُوْنَ ⑥ ع ﴿36﴾ |
| اور | وہ تنگ کرتا ہے | اور | لیکن | اکثر | لوگ | نہیں وہ سب جانتے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمَآ | اَمْوَالُكُمْ | وَلَآ | اَوْلَادُكُمْ | بِالَّتِيْ ⑦ | تُقَرِّبُكُمْ ⑧ |
| اور نہیں | تمہارے مال | اور نہ | تمہاری اولاد | (وہ کچھ) جو | قریب کردیں تمہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عِنْدَنَا | زُلْفٰٓى | اِلَّا | مَنْ اٰمَنَ | وَعَمِلَ | صَالِحًا ۫ |
| ہمارے ہاں | خوب قریب کرنا | مگر | جو ایمان لایا | اور اُس نے عمل کیا | نیک |

### ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس میں ہرگز نہیں کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ تُ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

| | |
|---|---|
| فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ | تو وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کے لیے دوگنا بدلہ ہے |
| بِمَا عَمِلُوْا | اس وجہ سے جو اُنہوں نے عمل کیے |
| وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾ | اور وہ بالاخانوں میں امن کے ساتھ ہوں گے۔ ﴿37﴾ |
| وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ | اور (وہ لوگ) جو کوشش کرتے ہیں |
| فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ | ہماری آیات (کے جھٹلانے) میں (ہمیں) عاجز کرنے کی |
| اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ | وہی لوگ عذاب میں |
| مُحْضَرُوْنَ ﴿38﴾ | حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿38﴾ |
| قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ | کہہ دیجیے بے شک میرا رب کشادہ کرتا ہے رزق |
| لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ | جس کے لیے وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے |
| وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ | اور وہی تنگ کرتا ہے اُس کے لیے |
| وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ | اور جو تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہو کوئی چیز |
| فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ | تو وہ عوض دیتا ہے اُس کا (یعنی اس کی جگہ اور دیتا ہے) |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَآءُ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
الضِّعْفِ : ذو اضعاف اقل، اضعاف۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
اٰمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
يَسْعَوْنَ : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
مُعٰجِزِيْنَ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
مُحْضَرُوْنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
يَبْسُطُ : بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔
لِمَنْ : لہٰذا، الحمدللہ۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
عِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔
اَنْفَقْتُمْ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
يُخْلِفُهٗ : خلیفہ، خلافت، ناخلف، خلف الرشید۔

| فَاُولٰٓئِكَ① | لَهُمْ② | جَزَآءُ | الضِّعْفِ | بِمَا③ |
|---|---|---|---|---|
| تو وہی لوگ (ہیں) | اُن کے لیے | بدلہ (ہے) | دوگنا | اس وجہ سے جو |

| عَمِلُوْا | وَ | هُمْ | فِي الْغُرُفٰتِ | اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾ |
|---|---|---|---|---|
| اُن سب نے عمل کیے | اور | وہ | بالاخانوں میں | امن کے ساتھ رہنے والے |

| وَ | الَّذِيْنَ | يَسْعَوْنَ | فِيْٓ اٰيٰتِنَا |
|---|---|---|---|
| اور | (وہ لوگ) جو | وہ سب کوشش کرتے ہیں | ہماری آیات میں |

| مُعٰجِزِيْنَ | اُولٰٓئِكَ① | فِي الْعَذَابِ | مُحْضَرُوْنَ④ ﴿38﴾ |
|---|---|---|---|
| سب عاجز کرنے والے | وہی لوگ | عذاب میں | سب حاضر کیے جانے والے (ہیں) |

| قُلْ | اِنَّ⑤ | رَبِّيْ | يَبْسُطُ | الرِّزْقَ⑥ | لِمَنْ |
|---|---|---|---|---|---|
| کہہ دیجیے | بے شک | میرا رب | وہ کشادہ کرتا ہے | رزق | جس کے لیے |

| يَّشَآءُ | مِنْ عِبَادِهٖ | وَ | يَقْدِرُ | لَهٗ② ط |
|---|---|---|---|---|
| وہ چاہتا ہے | اپنے بندوں میں سے | اور | وہ تنگ کرتا ہے | اُس کے لیے |

| وَ | مَآ | اَنْفَقْتُمْ | مِّنْ شَيْءٍ | فَهُوَ | يُخْلِفُهٗ ج |
|---|---|---|---|---|---|
| اور | جو | تم خرچ کرتے ہو | کسی چیز سے | تو وہ | وہ عوض دیتا ہے اُس کا |

### ضروری وضاحت

①اُولٰٓئِكَ جمع مذکر کی علامت ہے جب بات زور دے کر کہنی ہو تو ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال ہوتا ہے۔②لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔③بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔⑤اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾ | اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿39﴾ |
| وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ | اور جس دن وہ اُنہیں (یعنی مشرکین کو) اکٹھا کرے گا |
| جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ | سب کے سب کو پھر وہ کہے گا فرشتوں سے |
| اَهٰٓؤُلَآءِ | کیا یہی لوگ ہیں |
| اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾ | (جو) تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔ ﴿40﴾ |
| قَالُوْا سُبْحٰنَكَ | وہ کہیں گے تو پاک ہے |
| اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ | تو ہمارا دوست (کارساز) ہے اُن کے سوا |
| بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ | بلکہ وہ عبادت کرتے تھے جنوں کی |
| اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ | اُن میں سے اکثر اُنہی پر ایمان رکھنے والے تھے۔ ﴿41﴾ |
| فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ | سو آج نہیں اختیار رکھتا |
| بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ | تمہارا بعض (دوسرے) بعض کے لیے |
| نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ | کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرّٰزِقِيْنَ : رزق، رزّاق، رازق۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یومِ آخرت۔
يَحْشُرُ : حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يَقُوْلُ : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔
يَعْبُدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔
سُبْحٰنَكَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

وَلِيُّنَا : ولی، اولیاءِ کرام، ولایت، مولیٰ۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَكْثَرُ : کثرت، اکثر، کثیر۔
مُّؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
يَمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک۔
بَعْضُكُمْ : بعض الناس، بعض اوقات۔
نَّفْعًا : نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
ضَرًّا : مضرِ صحت، ضرر رساں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | هُوَ | خَيْرُ | الرّٰزِقِيْنَ (39) | وَ | يَوْمَ |
| اور | وہ | بہتر (ہے) | سب رزق دینے والوں (سے) | اور | جس دن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَحْشُرُهُمْ ① | جَمِيْعًا | ثُمَّ | يَقُوْلُ | لِلْمَلٰٓئِكَةِ ② |
| وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں | سب کے سب (کو) | پھر | وہ کہے گا | فرشتوں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَ | هٰٓؤُلَآءِ | اِيَّاكُمْ | كَانُوْا | يَعْبُدُوْنَ (40) | قَالُوْا ③ |
| کیا | یہی لوگ (ہیں) | صرف تمہاری ہی | وہ سب تھے | وہ سب عبادت کیا کرتے | وہ سب کہیں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سُبْحٰنَكَ | اَنْتَ | وَلِيُّنَا ④ | مِنْ دُوْنِهِمْ ⑤ ج | بَلْ | كَانُوْا |
| تو پاک (ہے) | تو | ہمارا دوست (کارساز) | اُن کے سوا | بلکہ | وہ سب تھے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَعْبُدُوْنَ | الْجِنَّ ج | اَكْثَرُهُمْ | بِهِمْ ⑥ |
| وہ سب عبادت کرتے | جنوں (کی) | اُن میں سے اکثر | اُنہی پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُّؤْمِنُوْنَ ⑦ (41) | فَالْيَوْمَ | لَا | يَمْلِكُ | بَعْضُكُمْ |
| سب ایمان رکھنے والے (تھے) | سو آج | نہیں | وہ اختیار رکھتا | تمہارا بعض |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِبَعْضٍ | نَّفْعًا ⑧ | وَّ | لَا | ضَرًّا ⑧ ط |
| بعض کے لیے | کسی نفع (کا) | اور | نہ | کسی نقصان (کا) |

**ضروری وضاحت**

① هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔② يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔③ قَالُوْا میں گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔④ نَا کا اسم کے ساتھ ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔⑤ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَنَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا | اور ہم کہیں گے ان (لوگوں) سے جنہوں نے ظلم کیا |
| ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ | چکھو (اُس) آگ کا عذاب |
| الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿42﴾ | (وہ) جو تھے تم اس کو جھٹلاتے۔ ﴿42﴾ |
| وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ | اور جب پڑھی جاتی ہیں اُن پر |
| اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ | ہماری واضح آیات |
| قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ | (تو) کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی |
| يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّصُدَّكُمۡ عَمَّا | (جو) چاہتا ہے کہ روک دے وہ تمہیں اس سے جسکی |
| كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُكُمۡ ۚ | تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے |
| وَقَالُوۡا مَا هٰذَاۤ | اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن) |
| اِلَّاۤ اِفۡكٌ مُّفۡتَرًى ؕ وَقَالَ | مگر ایک جھوٹ گھڑا ہوا، اور کہا |
| الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ | (اُن لوگوں نے) جنہوں نے انکار کیا حق کا |
| لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ | جب وہ آیا اُن کے پاس |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| نَقُوۡلُ | قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ | اِلَّا | اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ |
| ظَلَمُوۡا | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ | رَجُلٌ | رجال کار، قحط الرجال۔ |
| ذُوۡقُوۡا | ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔ | يُّرِيۡدُ | ارادہ، مرید، مراد۔ |
| النَّارِ | یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔ | يَعۡبُدُ | عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔ |
| تُكَذِّبُوۡنَ | کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔ | هٰذَآ | لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔ |
| تُتۡلٰى | تلاوت، وحی متلو۔ | مُّفۡتَرًى | افتریٰ پردازی، مفتری۔ |
| عَلَيۡهِمۡ | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | كَفَرُوۡا | کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ |
| بَيِّنٰتٍ | بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ | لِلۡحَقِّ | حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | نَقُوْلُ | لِلَّذِيْنَ ① | ظَلَمُوْا | ذُوْقُوْا |
| اور | ہم کہیں گے | (ان لوگوں) سے جنہوں نے | سب نے ظلم کیا | تم سب چکھو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَذَابَ النَّارِ | الَّتِيْ | كُنْتُمْ | بِهَا ② | تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾ |
| آگ کا عذاب | (وہ) جو | تھے تم | اس کو | تم سب جھٹلاتے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اِذَا | تُتْلٰى | عَلَيْهِمْ | اٰيٰتُنَا ③ | بَيِّنٰتٍ |
| اور | جب | پڑھی جاتی ہیں | اُن پر | ہماری آیات | واضح |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوْا | مَا ④ | هٰذَآ | اِلَّا | رَجُلٌ ⑤ | يُّرِيْدُ |
| سب کہتے ہیں | نہیں | یہ | مگر | ایک آدمی | وہ چاہتا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | يَّصُدَّكُمْ | عَمَّا ⑥ | كَانَ | يَعْبُدُ ⑦ | اٰبَآؤُكُمْ ج |
| کہ | وہ روک دے تمہیں | اس سے جس کی | تھے | عبادت کرتے | تمہارے باپ دادا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | قَالُوْا | مَا ④ | هٰذَآ | اِلَّآ | اِفْكٌ ⑤ | مُّفْتَرًى ط |
| اور | ان سب نے کہا | نہیں | یہ | مگر | ایک جھوٹ | گھڑا ہوا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَقَالَ | الَّذِيْنَ ① | كَفَرُوْا | لِلْحَقِّ ⑧ | لَمَّا | جَآءَهُمْ لا |
| اور کہا | جنہوں نے | سب نے انکار کیا | حق کا | جب | وہ آیا اُن کے پاس |

## ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر کی اور الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں اور ترجمہ جو، جنہیں وغیرہ کہا جاتا ہے۔ ② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ③ نَا کا اسم کے ساتھ ترجمہ ہمارا، ہماری کیا جاتا ہے۔ ④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑦ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ لِ کا ترجمہ عموماً لیے ہوتا ہے کبھی کا، کے، کو بھی کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿43﴾ | نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔ ﴿43﴾ |
| وَمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنۡ كُتُبٍ | اور نہیں ہم نے دیں اُن (عربوں) کو کچھ کتابیں |
| يَّدۡرُسُوۡنَهَا | (کہ) وہ پڑھتے ہوں اُنہیں |
| وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمۡ | اور نہیں ہم نے بھیجا اُن کی طرف |
| قَبۡلَكَ مِنۡ نَّذِيۡرٍ ؕ ﴿44﴾ | آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا۔ ﴿44﴾ |
| وَكَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۙ | اور جھٹلایا (اُن لوگوں نے) جو اُن سے پہلے تھے |
| وَمَا بَلَغُوۡا مِعۡشَارَ | اور نہیں یہ پہنچے (اسکے) دسویں حصّے کو |
| مَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ | جو ہم نے دیا تھا اُنہیں |
| فَكَذَّبُوۡا رُسُلِىۡ قف | پس اُنہوں نے جھٹلایا میرے رسولوں کو |
| فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿45﴾ ع | تو کیسا ہوا (اُن پر) میرا عذاب۔ ﴿45﴾ |
| قُلۡ اِنَّمَاۤ | آپ کہہ دیجیے بے شک صرف |
| اَعِظُكُمۡ بِوَاحِدَةٍ ۚ | ایک (ہی بات) کی میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں |

ع 11

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلَّا | : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ | كَذَّبَ | : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔ |
| سِحۡرٌ | : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔ | بَلَغُوۡا | : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔ |
| مُّبِيۡنٌ | : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ | مِعۡشَارَ | : عشرہ محرم، یوم عاشورا، عشرہ مبشرہ۔ |
| مِّنۡ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | مَاۤ | : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ |
| يَّدۡرُسُوۡنَهَا | : درس وتدریس، مدرسہ، مدرس۔ | فَكَيۡفَ | : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔ |
| اَرۡسَلۡنَاۤ | : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | قُلۡ | : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ |
| اِلَيۡهِمۡ | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | اَعِظُكُمۡ | : وعظ ونصیحت، پندونصائح، نصیحت آموز۔ |
| قَبۡلَكَ | : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔ | بِوَاحِدَةٍ | : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ ① | هٰذَآ | اِلَّا | سِحْرٌ ② | مُّبِیْنٌ (43) | وَ |
| نہیں | یہ | مگر | ایک جادو | واضح | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَآ ③ | اٰتَیْنٰهُمْ ④ | مِّنْ كُتُبٍ ⑤ | یَّدْرُسُوْنَهَا ⑥ |
| نہیں | ہم نے دیں اُن کو | کچھ کتابیں | وہ سب پڑھتے ہوں اُنہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مَآ ③ | اَرْسَلْنَآ | اِلَیْهِمْ | قَبْلَكَ |
| اور | نہیں | ہم نے بھیجا | اُن کی طرف | آپ سے پہلے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ نَّذِیْرٍ ⑤ ط (44) | وَ | كَذَّبَ | الَّذِیْنَ | مِنْ قَبْلِهِمْ لا |
| کوئی ڈرانے والا | اور | جھٹلایا | (ان لوگوں نے) جو | ان سے پہلے (تھے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا ③ | بَلَغُوْا | مِعْشَارَ | مَآ ③ | اٰتَیْنٰهُمْ ④ |
| اور | نہیں | یہ سب پہنچے | (اسکے) دسویں حصّے کو | جو | ہم نے دیا تھا اُنہیں |

ع 5/9/11

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَكَذَّبُوْا | رُسُلِیْ قف | فَكَیْفَ | كَانَ | نَكِیْرِ ⑦ ع (45) |
| پس اُن سب نے جھٹلایا | میرے رسولوں (کو) | تو کیسا | ہوا | (میرا) عذاب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قُلْ | اِنَّمَآ ⑧ | اَعِظُكُمْ ④ | بِوَاحِدَةٍ ج |
| آپ کہہ دیجیے | بے شک صرف | میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں | ایک (ہی بات) کی |

### ضروری وضاحت

①اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کو اور كُمْ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی۔⑦ اصل میں نَكِیْرِیْ تھا تخفیف کے لیے یْ گرگئی ہے۔⑧ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ | یہ کہ تم کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے |
| مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ | دو دو اور ایک ایک (کر کے) پھر تم غور کرو |
| مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ | نہیں ہے تمہارے (اس) ساتھی کو کوئی جنون |
| اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ | نہیں ہے وہ مگر تمہارے لیے ایک ڈرانے والا |
| بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿46﴾ | ایک سخت عذاب سے پہلے۔ ﴿46﴾ |
| قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ | کہہ دیجیے جو میں نے مانگی ہو تم سے کوئی اُجرت |
| فَهُوَ لَكُمْ ۭ | تو وہ تمہارے لیے ہے (یعنی وہ تمہاری ہوئی) |
| اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ | نہیں ہے میری اُجرت مگر اللہ پر ہی |
| وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿47﴾ | اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿47﴾ |
| قُلْ اِنَّ رَبِّيْ | آپ کہہ دیجیے بے شک میرا رب (ہی دل میں) |
| يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ | ڈالتا ہے حق کو |
| عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿48﴾ | (وہ) پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿48﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَقُوْمُوْا | قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔ | قُلْ | قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ |
| مَثْنٰى | ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔ | مَا | ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ |
| فُرَادٰى | فرداً فرداً، افراد، انفرادی طور پر، مفرد۔ | سَاَلْتُكُمْ | سوال، سائل، مسئول۔ |
| تَتَفَكَّرُوْا | فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔ | عَلٰى | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| نَذِيْرٌ | بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔ | شَهِيْدٌ | شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔ |
| بَيْنَ | بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ | بِالْحَقِّ | فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔ |
| يَدَيْ | ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔ | عَلَّامُ | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ |
| شَدِيْدٍ | شدید، شدت، مشدد، تشدد۔ | الْغُيُوْبِ | حاضر و غائب، علمِ غیب، غیبی امداد۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | تَقُوْمُوْا | لِلّٰهِ | مَثْنٰى | وَ | فُرَادٰى |
| یہ کہ | تم سب کھڑے ہو جاؤ | اللہ کے لیے | دو دو | اور | ایک ایک (کر کے) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | تَتَفَكَّرُوْا ① قف | مَا | بِصَاحِبِكُمْ | مِّنْ جِنَّةٍ ط ②③ | اِنْ ④ | هُوَ |
| پھر | تم سب غور کرو | نہیں | تمہارے (اس) ساتھی کو | کوئی جنون | نہیں (ہے) | وہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | نَذِيْرٌ ② | لَّكُمْ ⑤ | بَيْنَ يَدَيْ ⑥ | عَذَابٍ شَدِيْدٍ ② ﴿46﴾ |
| مگر | ایک ڈرانے والا | تمہارے لیے | دو ہاتھوں کے درمیان (پہلے) | ایک سخت عذاب سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ ⑦ | مَا | سَاَلْتُكُمْ | مِّنْ اَجْرٍ ②③ | فَهُوَ |
| آپ کہہ دیجیے | جو | میں نے مانگی ہو تم سے | کوئی اُجرت | تو وہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ ط ⑤ | اِنْ ④ | اَجْرِيَ | اِلَّا | عَلَى اللّٰهِ ج |
| تمہارے لیے (ہوئی) | نہیں | میری اُجرت | مگر | اللہ پر (ہی) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | هُوَ | عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | شَهِيْدٌ ﴿47﴾ | قُلْ ⑦ | اِنَّ |
| اور | وہ | ہر چیز پر | گواہ | آپ کہہ دیجیے | بے شک |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَبِّيْ | يَقْذِفُ | بِالْحَقِّ ج | عَلَّامُ | الْغُيُوْبِ ﴿48﴾ |
| میرا رب | وہ ڈالتا ہے | حق کو | خوب جاننے والا | پوشیدہ باتیں |

## ضروری وضاحت

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑥ بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيْ اصل میں يَدَيْنِ تھا جس کا ترجمہ دو ہاتھ ہے یعنی دو ہاتھوں کے درمیان مراد آگے یا پہلے ہے۔ ⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو گرایا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ | آپ کہہ دیجیے حق آ گیا |
| وَمَا يُبۡدِئُ الۡبَاطِلُ | اور (معبود) باطل نہ پہلی مرتبہ (کچھ پیدا) کرسکتا ہے |
| وَمَا يُعِيۡدُ ﴿49﴾ | اور نہ وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ﴿49﴾ |
| قُلۡ اِنۡ ضَلَلۡتُ فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ | کہہ دیجیے اگر میں گمراہ ہوا تو بیشک میں گمراہ ہوں گا |
| عَلٰى نَفۡسِىۡ ۚ | اپنی جان پر (یعنی گمراہی کا وبال مجھ پر ہی ہوگا) |
| وَاِنِ اهۡتَدَيۡتُ فَبِمَا | اور اگر میں نے ہدایت پائی تو اُسی وجہ سے ہے جو |
| يُوۡحِىۡۤ اِلَىَّ رَبِّىۡ ؕ | میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے |
| اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ قَرِيۡبٌ ﴿50﴾ | بلاشبہ وہ خوب سننے والا بہت قریب ہے۔ ﴿50﴾ |
| وَلَوۡ تَرٰٓى | اور کاش آپ دیکھتے |
| اِذۡ فَزِعُوۡا | جب وہ گھبرائے ہوئے ہونگے |
| فَلَا فَوۡتَ | تو بچ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی |
| وَاُخِذُوۡا مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۙ ﴿51﴾ | اور وہ پکڑ لیے جائیں گے قریب جگہ سے۔ ﴿51﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
يُبۡدِئُ : ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
الۡبَاطِلُ : حق و باطل، عقائد باطلہ۔
يُعِيۡدُ : اعادہ، عود کر آنا۔
ضَلَلۡتُ : ضلالت و گمراہی۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَفۡسِىۡ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اهۡتَدَيۡتُ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فَبِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُوۡحِىۡۤ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی، وحی غیر متلو۔
اِلَىَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَمِيۡعٌ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
تَرٰٓى : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اُخِذُوۡا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مَّكَانٍ : مکان، مکانات۔
قَرِيۡبٍ : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | جَآءَ | الْحَقُّ ① | وَمَا | يُبْدِئُ | الْبَاطِلُ ① |
| آپ کہہ دیجیے | آ گیا | حق | اور نہ | وہ پہلی مرتبہ (پیدا) کرسکتا ہے | باطل |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا | يُعِيْدُ ﴿49﴾ | قُلْ | اِنْ | ضَلَلْتُ |
| اور | نہ | وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا | آپ کہہ دیجیے | اگر | میں گمراہ ہوا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاِنَّمَآ ② | اَضِلُّ | عَلٰى نَفْسِىْ ③ ج | وَ | اِنِ ④ | اهْتَدَيْتُ |
| تو بیشک صرف | میں گمراہ ہوں گا | اپنی جان پر | اور | اگر | میں نے ہدایت پائی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَبِمَا ⑤ | يُوْحِىْٓ | اِلَىَّ | رَبِّىْ ط | اِنَّهٗ |
| تو اُسی وجہ سے ہے جو | وہ وحی کرتا ہے | میری طرف | میرا رب | بلاشبہ وہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَمِيْعٌ | قَرِيْبٌ ﴿50﴾ | وَ | لَوْ ⑥ | تَرٰٓى |
| خوب سننے والا | بہت قریب (ہے) | اور | کاش | آپ دیکھتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِذْ | فَزِعُوْا ⑦ | فَلَا | فَوْتَ |
| جب | وہ گھبرائے ہوئے ہونگے | تو کوئی نہیں | بچ نکلنے کی صورت (ہوگی) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | اُخِذُوْا ⑦⑧ | مِنْ مَّكَانٍ | قَرِيْبٍ ﴿51﴾ لا |
| اور | وہ سب پکڑ لیے جائیں گے | جگہ سے | قریب |

### ضروری وضاحت

①فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔②اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری یا اپنا، اپنی کیا جاتا ہے۔④اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اسے زیر دیتے ہیں۔⑤ بِ کا
ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑦یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا
ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔⑧فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَّقَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ | اور وہ کہیں گے ہم ایمان لے آئے اس پر |
| وَاَنّٰى لَهُمُ | اور کیسے (ممکن) ہوگا اُن کے لیے |
| التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ۚۖ ﴿52﴾ | (ایمان کا) حاصل کرنا (اتنی) دور جگہ سے۔ ﴿52﴾ |
| وَّقَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ | حالانکہ یقیناً وہ انکار کر چکے اس کا اس سے پہلے |
| وَ يَقۡذِفُوۡنَ | اور وہ (ظن کے تیر) پھینکتے رہے |
| بِالۡغَيۡبِ مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿53﴾ | بن دیکھے دور جگہ سے۔ ﴿53﴾ |
| وَحِيۡلَ بَيۡنَهُمۡ | اور پردہ حائل کر دیا جائے گا اُن کے درمیان |
| وَبَيۡنَ مَا يَشۡتَهُوۡنَ | اور اُس کے درمیان جو وہ چاہیں گے |
| كَمَا فُعِلَ | جس طرح کیا گیا |
| بِاَشۡيَاعِهِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ | ان جیسے لوگوں کے ساتھ اس سے پہلے |
| اِنَّهُمۡ كَانُوۡا | بے شک وہ تھے |
| فِىۡ شَكٍّ مُّرِيۡبٍ ﴿54﴾ ع | اضطراب ڈالنے والے شک میں۔ ﴿54﴾ |

ع 6 9 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔ | بِالۡغَيۡبِ | : علمِ غیب، غیبی امداد۔ |
| قَالُوۡۤا | : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ | حِيۡلَ | : حائل، پردہ حائل، دیوار حائل۔ |
| اٰمَنَّا | : ایمان، مومن، امن۔ | بَيۡنَهُمۡ | : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ |
| مِنۡ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | يَشۡتَهُوۡنَ | : شہوت، شہوات، اشتہا۔ |
| مَّكَانٍ | : مکان، مکانات۔ | كَمَا | : کما حقہ، کالعدم/ ماتحت، ماجرا۔ |
| بَعِيۡدٍ | : بُعد، بعید از قیاس۔ | فُعِلَ | : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔ |
| كَفَرُوۡا | : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ | فِىۡ | : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔ |
| قَبۡلُ | : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔ | شَكٍّ | : شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ ① | قَالُوْٓا ② | اٰمَنَّا | بِهٖ ج | وَ ① | اَنّٰى |
| اور | وہ سب کہیں گے | ہم ایمان لے آئے | اس پر | اور | کیسے (ہوگا) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَهُمُ ③ | التَّنَاوُشُ | مِنْ مَّكَانٍ | بَعِيْدٍ ﴿52﴾ ج | وَّ ① | قَدْ ④ |
| اُن کے لیے | حاصل کرنا | جگہ سے | دور | حالانکہ | یقیناً |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَفَرُوْا | بِهٖ | مِنْ قَبْلُ ج | وَ ① | يَقْذِفُوْنَ |
| وہ سب انکار کر چکے | اس کا | (اس) سے پہلے | اور | وہ سب پھینکتے رہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالْغَيْبِ ⑤ | مِنْ مَّكَانٍ | بَعِيْدٍ ﴿53﴾ | وَ ① | حِيْلَ ②⑥ |
| بِن دیکھے | جگہ سے | دور | اور | (پردہ) حائل کردیا جائے گا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَيْنَهُمْ | وَ ① | بَيْنَ | مَا | يَشْتَهُوْنَ |
| اُن کے درمیان | اور | درمیان | (اُس کے) جو | وہ سب چاہیں گے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَمَا | فُعِلَ ⑦ | بِاَشْيَاعِهِمْ | مِّنْ قَبْلُ ط |
| جس طرح | کیا گیا | ان جیسے لوگوں کے ساتھ | (اس) سے پہلے |

ع 6/9/12

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّهُمْ ⑧ | كَانُوْا | فِيْ شَكٍّ | مُّرِيْبٍ ﴿54﴾ ع |
| بے شک وہ | وہ سب تھے | شک میں | اضطراب ڈالنے والے |

## ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی قسم یا حالانکہ بھی ہوتا ہے۔ ② یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ④ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ حِيْلَ اصل میں حُوِلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ی سے بدلا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔

اٰيَاتُهَا 45 | 35 سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ 43 | رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ | (ہر قسم کی) تعریف اللہ کے لیے ہے |
| فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | (جو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے |
| جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا | فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے |
| اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ | (جو) دو دو اور تین تین اور چار چار پروں والے ہیں |
| يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ | وہ اضافہ کرتا ہے مخلوق میں جو وہ چاہتا ہے |
| اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① | بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ① |
| مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ | اللہ لوگوں کے لیے جو کچھ کھول دے رحمت میں سے |
| فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ | تو نہیں ہے کوئی بند کرنے والا اُسکو اور جو وہ بند کر دے |
| فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ | تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا اس کو اس کے بعد |
| وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ② | اور وہی بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ② |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلْحَمْدُ | حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔ | الْخَلْقِ | خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔ |
| الْاَرْضِ | ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔ | مَا | ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ |
| اُولِيْٓ | اولوالعزم، اولوا العلم۔ | يَشَآءُ | ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔ |
| مَّثْنٰى | ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔ | عَلٰى | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| ثُلٰثَ | ثلث، مثلث، تثلیث۔ | قَدِيْرٌ | قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔ |
| رُبٰعَ | ربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔ | يَفْتَحِ | افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔ |
| يَزِيْدُ | زیادہ، مزید، زائد۔ | مُمْسِكَ | امساک۔ |
| فِي | فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔ | الْحَكِيْمُ | حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔ |

اٰيَاتُهَا 45 | 35 سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ 43 | رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلْحَمْدُ | لِلّٰهِ | فَاطِرِ | السَّمٰوٰتِ ① | وَ | الْاَرْضِ |
| (ہر قسم کی) تعریف | اللہ کے لیے (ہے) | پیدا کرنے والا | آسمانوں | اور | زمین (کا) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جَاعِلِ ② | الْمَلٰٓئِكَةِ ③ | رُسُلًا | اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ ③④ | مَّثْنٰى |
| بنانے والا (ہے) | فرشتوں (کو) | قاصد | (جو) پَروں والے (ہیں) | دو دو |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | ثُلٰثَ | وَ | رُبٰعَ ط | يَزِيْدُ | فِي الْخَلْقِ | مَا | يَشَآءُ ط |
| اور | تین تین | اور | چار چار | وہ اضافہ کرتا ہے | مخلوق میں | جو | وہ چاہتا ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | اللّٰهَ | عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | قَدِيْرٌ ⑤ (1) | مَا | يَفْتَحِ | اللّٰهُ |
| بیشک | اللہ | ہر چیز پر | خوب قدرت رکھنے والا | جو | وہ کھول دے | اللہ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لِلنَّاسِ | مِنْ رَّحْمَةٍ ① | فَلَا | مُمْسِكَ ⑥ | لَهَا ج | وَ | مَا | يُمْسِكْ لا |
| لوگوں کے لیے | رحمت میں سے | تو نہیں کوئی | بند کرنے والا | اُس کو | اور | جو | وہ بند کر دے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَلَا مُرْسِلَ ⑥ | لَهٗ | مِنْۢ بَعْدِهٖ ط ⑦ | وَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑤⑧ | الْحَكِيْمُ ⑤ (2) |
| تو نہیں کوئی کھولنے والا | اس کو | اس کے بعد | اور وہی بہت غالب | نہایت حکمت والا (ہے) |

**ضروری وضاحت**

① ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
③ الْمَلٰٓئِكَةِ اور اَجْنِحَةٍ دونوں کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔④ اُولِيْ اور اُولُوْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں اور ترجمہ والے ہے۔⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑧ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| يٰاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا | اے لوگو یاد کرو |
| نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ | اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر |
| هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ | کیا کوئی (اور) خالق ہے اللہ کے سوا |
| يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ | (جو) رزق دیتا ہو تمہیں آسمان اور زمین سے |
| لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ | نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی |
| فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ | تو کہاں تم بہکاتے جاتے ہو۔ ﴿۳﴾ |
| وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ | اور اگر وہ جھٹلاتے ہیں آپکو تو یقیناً جھٹلائے جاچکے |
| رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ | کئی رسول آپ سے پہلے، اور اللہ ہی کی طرف |
| تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴﴾ | سب معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿۴﴾ |
| يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ | اے لوگو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے |
| فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وقفة | تو ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں دنیوی زندگی، |
| وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ | اور ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔ | قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔ |
| اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔ | تُرْجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔ |
| نِعْمَتَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔ | الْاُمُوْرُ : امر، آمر، مامور، امور۔ |
| عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | وَعْدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ |
| خَالِقٍ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔ | حَقٌّ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔ |
| غَيْرُ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔ | تَغُرَّنَّكُمْ : غرور، مغرور۔ |
| السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔ | الْحَيٰوةُ : موت وحیات، حیاتی مماتی، حیات جاوداں۔ |
| يُكَذِّبُوْكَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔ | الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا ① | النَّاسُ | اذْكُرُوْا | نِعْمَتَ اللّٰهِ ② | عَلَيْكُمْ ط |
| اے | لوگو | تم سب یاد کرو | اللہ کی نعمت کو | اپنے اوپر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| هَلْ | مِنْ خَالِقٍ ③ | غَيْرُ اللّٰهِ | يَرْزُقُكُمْ ④ |
| کیا | کوئی (اور) خالق (ہے) | اللہ کے سوا | وہ رزق دیتا ہو تمہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنَ السَّمَآءِ | وَ | الْاَرْضِ ط | لَآ اِلٰهَ | اِلَّا هُوَ صلے ز |
| آسمان سے | اور | زمین (سے) | نہیں کوئی معبود | مگر وہی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاَنّٰى | تُؤْفَكُوْنَ ⑤ ③ | وَ | اِنْ | يُّكَذِّبُوْكَ | فَقَدْ |
| تو کہاں | تم سب بہکاتے جاتے ہو | اور | اگر | وہ سب جھٹلاتے ہیں آپ کو | تو یقیناً |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُذِّبَتْ ⑥⑦ | رُسُلٌ | مِّنْ قَبْلِكَ ط | وَ | اِلَى اللّٰهِ |
| جھٹلائے جا چکے | کئی رسول | آپ سے پہلے | اور | اللہ (ہی) کی طرف |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تُرْجَعُ ⑤ | الْاُمُوْرُ ④ | يٰٓاَيُّهَا ① | النَّاسُ | اِنَّ | وَعْدَ اللّٰهِ | حَقٌّ |
| لوٹائے جاتے ہیں | سب معاملات | اے | لوگو | بیشک | اللہ کا وعدہ | سچا (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَلَا | تَغُرَّنَّكُمُ ④⑥ | الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ⑥ وقفة | وَلَا | يَغُرَّنَّكُمْ ④ |
| تو نہ | دھوکے میں ڈالے تمہیں | دنیوی زندگی | اور نہ | وہ ہرگز دھوکے میں ڈالے تمہیں |

### ضروری وضاحت

① یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے اَیُّھَا صرف وہاں آتا ہے جہاں بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔ ② قرآنی کتابت میں ة کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے یہ اصل میں نِعْمَةَ تھا۔ ③ یہاں مِنْ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ کُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ تْ، ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ۝5 | اللہ کے بارے میں بڑا دھوکے باز (شیطان)۔ ۝5 |
| اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَكُمۡ عَدُوٌّ | بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے |
| فَاتَّخِذُوۡهُ عَدُوًّا ؕ | تو تم (بھی) اُسے (اپنا) دشمن سمجھو |
| اِنَّمَا يَدۡعُوۡا حِزۡبَهٗ | بیشک صرف وہ تو (اس لیے) بلاتا ہے اپنے گروہ کو |
| لِيَكُوۡنُوۡا مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ؕ ۝6 | تا کہ وہ ہو جائیں اہلِ جہنم میں سے۔ ۝6 |
| اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا | (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا |
| لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۠ | اُن کے لیے سخت عذاب ہے |
| وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا | اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے |
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | اور اُنہوں نے نیک عمل کیے |
| ع 1 7 13 لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ۝7 | اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ ۝7 |
| اَفَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ | تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو (کہ) مزین کیا گیا اُسکے لیے |
| سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ | اُس کا بُرا عمل |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| الۡغَرُوۡرُ | : غرور، مغرور۔ | اٰمَنُوۡا | : ایمان، مومن، امن۔ |
| عَدُوٌّ | : عدوّ، اعداء، عداوت۔ | عَمِلُوا | : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ |
| فَاتَّخِذُوۡهُ | : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ | الصّٰلِحٰتِ | : اصلاح، اعمال صالحہ۔ |
| يَدۡعُوۡا | : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔ | مَّغۡفِرَةٌ | : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔ |
| حِزۡبَهٗ | : حزب اختلاف، حزب اللہ، حزب الشیطان۔ | اَجۡرٌ | : اجر، اجر و ثواب، اجرت۔ |
| اَصۡحٰبِ | : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔ | كَبِيۡرٌ | : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔ |
| كَفَرُوۡا | : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ | زُيِّنَ | : زینت، مزین، تزئین و آرائش۔ |
| شَدِيۡدٌ | : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔ | سُوۡٓءُ | : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِاللّٰهِ ① | الۡغَرُوۡرُ ۝5 ② | اِنَّ | الشَّيۡطٰنَ | لَكُمۡ ③ | عَدُوٌّ |
| اللہ کے بارے میں | بڑا دھوکے باز | بے شک | شیطان | تمہارا لیے | دشمن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاتَّخِذُوۡهُ ④ | عَدُوًّا ؕ | اِنَّمَا ⑤ | يَدۡعُوۡا | حِزۡبَهٗ |
| تو تم سب سمجھو اُسے | دشمن | بے شک صرف | وہ (تو) بلاتا ہے | اپنے گروہ (کو) |

| | | |
|---|---|---|
| لِيَكُوۡنُوۡا ⑥ | مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ۝6 ؕ | اَلَّذِيۡنَ |
| تا کہ وہ سب ہو جائیں | بھڑکتی آگ والوں میں سے | وہ (لوگ) جن |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَفَرُوۡا | لَهُمۡ ③ | عَذَابٌ | شَدِيۡدٌ ؕ |
| سب نے کفر کیا | اُن کے لیے | عذاب | سخت |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الَّذِيۡنَ | اٰمَنُوۡا | وَ | عَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ |
| اور | (وہ) جو | سب ایمان لائے | اور | اُنہوں نے عمل کیے | نیک |

ع 1 7 13

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَهُمۡ ③ | مَّغۡفِرَةٌ | وَّ | اَجۡرٌ | كَبِيۡرٌ ۝7 ع |
| اُن کے لیے | مغفرت | اور | اجر | بہت بڑا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَ ⑦ | فَمَنۡ | زُيِّنَ ⑧ | لَهٗ | سُوۡٓءُ | عَمَلِهٖ |
| کیا | تو جو | (کہ) مزین کیا گیا | اُس کے لیے | بُرا | اُس کا عمل |

**ضروری وضاحت**

① بِ کا ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَكُمۡ اور لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔⑤ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ | پس وہ اُسے اچھا سمجھے (وہ ہدایت یافتہ شخص جیسا ہوسکتا ہے) |
| فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ | پس بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے وہ چاہتا ہے |
| وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ | اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے |
| فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ | تو نہ جاتی رہے آپ کی جان |
| عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ | اُن پر افسوس کرتے ہوئے |
| اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ | بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے |
| بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝8 | (اُس) کو جو وہ کرتے ہیں۔ ۝8 |
| وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ | اور اللہ ہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا |
| فَتُثِيْرُ سَحَابًا | پھر وہ اُٹھاتی ہیں بادل کو |
| فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ | پھر ہم لے جاتے ہیں اُسے ایک مُردہ شہر کی طرف |
| فَاَحْيَيْنَا بِهِ | پھر ہم زندہ کردیتے ہیں اُس کے ذریعے سے |
| الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ | زمین کو اُس کے مُردہ ہونے کے بعد |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| فَرَاٰهُ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ | عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ |
| حَسَنًا : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔ | يَصْنَعُوْنَ : صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔ |
| يُضِلُّ : ضلالت وگمراہی۔ | اَرْسَلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ |
| يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ | الرِّيٰحَ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔ |
| يَهْدِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ | بَلَدٍ : بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔ |
| نَفْسُكَ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔ | مَّيِّتٍ : موت وحیات، سماع موتی، میت۔ |
| عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | فَاَحْيَيْنَا : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔ |
| حَسَرٰتٍ : حسرت، حسرتیں۔ | الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَرَاٰهُ ①② | حَسَنًا ؕ | فَاِنَّ ①③ | اللّٰهَ | يُضِلُّ |
| پس وہ دیکھے اُسے | اچھا | پس بے شک | اللہ | وہ گمراہ کرتا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَنْ ④ | يَّشَآءُ | وَ | يَهْدِيْ | مَنْ ④ | يَّشَآءُ ۖؗ |
| جسے | وہ چاہتا ہے | اور | وہ ہدایت دیتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَلَا | تَذْهَبْ ⑤ | نَفْسُكَ | عَلَيْهِمْ | حَسَرٰتٍ ⑤ ؕ |
| تو نہ | جاتی رہے | آپ کی جان | اُن پر | افسوس کرتے ہوئے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ ③ | اللّٰهَ | عَلِيْمٌۢ ⑥ | بِمَا | يَصْنَعُوْنَ ⑧ |
| بے شک | اللہ | خوب جاننے والا | (اُس) کو جو | وہ سب کرتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اللّٰهُ | الَّذِيْٓ ⑦ | اَرْسَلَ | الرِّيٰحَ ⑧ |
| اور | اللہ (ہی ہے) | جس نے | بھیجا | ہواؤں (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَتُثِيْرُ ⑤ | سَحَابًا ⑧ | فَسُقْنٰهُ ①② | اِلٰى بَلَدٍ | مَّيِّتٍ |
| پھر وہ اُٹھاتی ہیں | بادل (کو) | پھر ہم لے جاتے ہیں اُسے | ایک شہر کی طرف | مُردہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاَحْيَيْنَا ① | بِهِ | الْاَرْضَ | بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ |
| پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں | اُس (کے ذریعے) سے | زمین (کو) | اُس کے مُردہ ہونے کے بعد |

## ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔③اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑦اَلَّذِیْ واحد مذکر کی اور اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہوتی ہے۔⑧فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| كَذٰلِكَ النُّشُوۡرُ ⑨ | اسی طرح (ہوگا) دوبارہ اُٹھایا جانا۔ ⑨ |
| مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعِزَّةَ | جو شخص عزّت چاہتا ہے |
| فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ جَمِيۡعًا ؕ | تو عزّت تو سب کی سب اللہ کے لیے ہے |
| اِلَيۡهِ يَصۡعَدُ الۡكَلِمُ الطَّيِّبُ | اُسی کی طرف چڑھتے ہیں پاکیزہ کلمات |
| وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ يَرۡفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيۡنَ | اور نیک عمل اُسے بلند کرتا ہے، اور جو لوگ |
| يَمۡكُرُوۡنَ السَّيِّاٰتِ | (آپکو ستانے کے لیے) بُرائیوں کی خفیہ تدبیر کرتے ہیں |
| لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ | اُن کے لیے سخت عذاب ہے، |
| وَمَكۡرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوۡرُ ⑩ | اور اُن لوگوں کی چال وہی برباد ہوگی۔ ⑩ |
| وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ | اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا (پہلے) مٹی سے |
| ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ | پھر (تمہاری نسل) ایک قطرے سے |
| ثُمَّ جَعَلَكُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ | پھر اُس نے بنایا تمہیں جوڑا جوڑا (یعنی ایک مرد ایک عورت) |
| وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى | اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔ | يَمۡكُرُوۡنَ : مکروفریب، مکار۔ |
| النُّشُوۡرُ : حشرونشر۔ | السَّيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔ |
| يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔ | خَلَقَكُمۡ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔ |
| جَمِيۡعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔ | تُرَابٍ : تربت، ابوتراب۔ |
| الۡكَلِمُ : کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔ | نُّطۡفَةٍ : نطفہ۔ |
| الۡعَمَلُ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔ | اَزۡوَاجًا : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔ |
| الصَّالِحُ : اصلاح، اعمال صالحہ۔ | تَحۡمِلُ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔ |
| يَرۡفَعُهٗ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔ | اُنۡثٰى : مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَذٰلِكَ | النُّشُوْرُ ⑨ ① | مَنْ | كَانَ | يُرِيْدُ | الْعِزَّةَ ② |
| اسی طرح (ہوگا) | دوبارہ اُٹھایا جانا | جو (شخص) | ہے | وہ چاہتا | عزّت |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَلِلّٰهِ | الْعِزَّةُ ② | جَمِيْعًا ؕ | اِلَيْهِ | يَصْعَدُ | الْكَلِمُ الطَّيِّبُ |
| تو اللہ کے لیے (ہے) | عزّت | سب کی سب | اُسی کی طرف | وہ چڑھتا ہے | پاکیزہ کلمات |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الْعَمَلُ | الصَّالِحُ | يَرْفَعُهٗ ؕ ③ | وَ | الَّذِيْنَ |
| اور | عمل | نیک | وہ بلند کرتا ہے اُسے | اور | جو (لوگ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَمْكُرُوْنَ | السَّيِّاٰتِ ② | لَهُمْ | عَذَابٌ | شَدِيْدٌ ؕ |
| وہ سب خفیہ تدبیر کرتے ہیں | بُرائیوں (کی) | اُن کے لیے | سخت | عذاب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مَكْرُ | اُولٰٓئِكَ | هُوَ ④ | يَبُوْرُ ⑩ |
| اور | چال | اُن لوگوں (کی) | وہ | وہ برباد ہوگی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاللّٰهُ | خَلَقَكُمْ ⑤ | مِّنْ تُرَابٍ | ثُمَّ | مِنْ نُّطْفَةٍ ② ⑥ |
| اور اللہ | اس نے پیدا کیا تمہیں | مٹی سے | پھر (تمہاری نسل) | ایک قطرے سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | جَعَلَكُمْ ⑤ | اَزْوَاجًا ؕ | وَمَا | تَحْمِلُ ② | مِنْ اُنْثٰى ⑦ |
| پھر | اُس نے بنایا تمہیں | جوڑا جوڑا | اور نہیں | حاملہ ہوتی | کوئی مادہ |

### ضروری وضاحت

① یعنی جس طرح بنجر زمین کو اللہ آباد کر کے زندہ کر دیتا ہے اسی طرح تمہیں دوبارہ زندہ کر دے گا۔ ② ۃ، تا اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اس کے دو مطلب ہو سکتے ہیں ❶ عمل صالح پاکیزہ کلمات کو اللہ کی طرف بلند کرتا ہے ❷ اللہ تعالیٰ عمل صالح کو پاکیزہ کلمات پر بلند کرتا ہے۔ ④ ھُوَ مذکر اور ھِیَ مؤنث کے لیے ہوتا ہے ترجمہ دونوں کا وہ ہوتا ہے۔ ⑤ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ | اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر اُس (اللہ) کے علم سے |
| وَمَا يُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ | اور نہیں (زیادہ) عمر دیا جاتا کوئی عمر دیا جانے والا |
| وَّلَا يُنۡقَصُ مِنۡ عُمُرِهٖۤ | اور نہ کمی کی جاتی ہے اُس کی عمر سے |
| اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ ؕ | مگر (وہ درج ہوتا ہے) ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں |
| اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿11﴾ | بے شک یہ (بات) اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿11﴾ |
| وَمَا يَسۡتَوِى الۡبَحۡرٰنِ ۖ | اور نہیں برابر ہوتے دو سمندر |
| هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ | یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے |
| سَآئِغٌ شَرَابُهٗ | اُس کا پانی آسانی سے گلے سے اُترنے والا ہے |
| وَهٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ | اور یہ (دوسرا) نمکین ہے سخت کڑوا |
| وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ | اور ہر ایک میں سے تم کھاتے ہو |
| لَحۡمًا طَرِيًّا | (مچھلی کا) تازہ گوشت |
| وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ | اور تم نکالتے ہو زیورات تم پہنتے ہو اُنہیں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | يَسۡتَوِى | : مساوی، مساوات، خطِ استواء۔ |
| تَضَعُ | : وضعِ حمل۔ | الۡبَحۡرٰنِ | : بحرِ قلزم، بحیرہ عرب، برّ و بحر۔ |
| اِلَّا | : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ | شَرَابُهٗ | : شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔ |
| بِعِلۡمِهٖ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ | كُلٍّ | : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔ |
| يُعَمَّرُ | : عمر، عمر دراز، عمریں بیت گئیں۔ | تَاۡكُلُوۡنَ | : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔ |
| يُنۡقَصُ | : نقص، تنقیص، نقائص، ناقص۔ | لَحۡمًا | : ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔ |
| عَلَى | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | تَسۡتَخۡرِجُوۡنَ | : خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔ |
| يَسِيۡرٌ | : میسّر، تیسیر۔ | تَلۡبَسُوۡنَهَا | : لباس، ملبوسات، ملبوس۔ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا | تَضَعُ ① | اِلَّا | بِعِلْمِهٖ ط ② | وَ | مَا | يُعَمَّرُ ③ |
| اور | نہ | وہ (بچہ) جنتی ہے | مگر | اُس کے علم سے | اور | نہیں | (زیادہ) عمر دیا جاتا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ مُّعَمَّرٍ ④⑤ | وَّ | لَا | يُنْقَصُ ③④ | مِنْ عُمُرِهٖٓ ② |
| کوئی عمر دیا جانے والا | اور | نہ | کمی کی جاتی ہے | اُس کی عمر سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | فِيْ كِتٰبٍ ط | اِنَّ ⑥ | ذٰلِكَ ⑦ | عَلَى اللّٰهِ | يَسِيْرٌ (11) |
| مگر | ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں | بے شک | یہ (بات) | اللہ پر | بہت آسان |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا | يَسْتَوِي | الْبَحْرٰنِ صلے | هٰذَا | عَذْبٌ | فُرَاتٌ |
| اور | نہیں | وہ برابر ہوتے | دو سمندر | یہ | میٹھا | پیاس بجھانے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَآئِغٌ | شَرَابُهٗ ② | وَ | هٰذَا | مِلْحٌ |
| آسانی سے گلے سے اُترنے والا | اُس کا پانی | اور | یہ | نمکین |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُجَاجٌ ط | وَ | مِنْ كُلٍّ ⑧ | تَاْكُلُوْنَ | لَحْمًا | طَرِيًّا |
| سخت کڑوا | اور | ہر ایک میں سے | تم سب کھاتے ہو | گوشت | تازہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَّ | تَسْتَخْرِجُوْنَ | حِلْيَةً ① | تَلْبَسُوْنَهَا ج |
| اور | تم سب نکالتے ہو | زیور | تم سب پہنتے ہو اُسے |

### ضروری وضاحت

①ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ہٗ، ہٖ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔③ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔④یہاں مِنْ اور یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔⑦ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑧یعنی میٹھے اور کڑوے دونوں قسم کے پانی سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاتے ہو۔

| | |
|---|---|
| وَتَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ | اور آپ دیکھتے ہیں اُس میں کشتیوں کو |
| مَوَاخِرَ | (پانی کو) چیرتی ہوئی چلنے والی ہیں |
| لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ | تاکہ تم تلاش کرو اُس کے فضل سے |
| وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿12﴾ | اور تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿12﴾ |
| يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ | وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں |
| وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۙ | اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں |
| وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ | اور اُس نے مسخر کر دیا سورج اور چاند کو |
| كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ | ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرّر وقت تک، یہی اللہ ہے |
| رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ وَالَّذِيۡنَ | (جو) تمہارا رب ہے اُسی کی ہی بادشاہی ہے اور وہ جنہیں |
| تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مَا يَمۡلِكُوۡنَ | تم پکارتے ہو اسکے سوا نہیں وہ اختیار رکھتے |
| مِنۡ قِطۡمِيۡرٍ ؕ ﴿13﴾ | کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا (یعنی معمولی سا بھی)۔ ﴿13﴾ |
| اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡا | اگر تم پکارو اُنہیں (تو) وہ نہیں سنیں گے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَرَى | : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ | يَّجۡرِىۡ | : جاری، اجرا۔ |
| فِيۡهِ | : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔ | لِاَجَلٍ | : الحمدللہ، الہٰذا/فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔ |
| فَضۡلِهٖ | : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔ | مُّسَمًّى | : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔ |
| تَشۡكُرُوۡنَ | : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔ | الۡمُلۡكُ | : مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔ |
| الَّيۡلَ | : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔ | تَدۡعُوۡنَ | : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔ |
| النَّهَارِ | : نہار منہ، لیل ونہار۔ | يَمۡلِكُوۡنَ | : مالک، ملکیت، املاک۔ |
| سَخَّرَ | : مسخر، تسخیر۔ | لَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ |
| الۡقَمَرَ | : شمس وقمر، قمری مہینہ۔ | يَسۡمَعُوۡا | : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | تَرَى | الۡفُلۡكَ ① | فِيۡهِ | مَوَاخِرَ |
| اور | آپ دیکھتے ہیں | کشتیوں (کو) | اُس میں | (پانی کو) چیرتی ہوئی چلنے والی (ہیں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِتَبۡتَغُوۡا ② | مِنۡ فَضۡلِهٖ | وَ | لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ③ ﴿12﴾ |
| تاکہ تم سب تلاش کرو | اُس کے فضل سے | اور | تاکہ تم سب شکر کرو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يُوۡلِجُ | الَّيۡلَ ① | فِي النَّهَارِ | وَ | يُوۡلِجُ | النَّهَارَ ① | فِي الَّيۡلِ ۙ |
| وہ داخل کرتا ہے | رات (کو) | دن میں | اور | وہ داخل کرتا ہے | دن (کو) | رات میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | سَخَّرَ الشَّمۡسَ ① | وَ | الۡقَمَرَ ۖ | كُلٌّ | يَّجۡرِيۡ |
| اور | اُس نے مسخر کردیا سورج | اور | چاند (کو) | ہر ایک | وہ چل رہا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ④⑤ ؕ | ذٰلِكُمُ ⑥ | اللّٰهُ | رَبُّكُمۡ | لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ |
| ایک مقرّر وقت تک | یہی | اللہ (ہے) | تمہارا رب | اُسی کی ہی بادشاہی ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الَّذِيۡنَ | تَدۡعُوۡنَ | مِنۡ دُوۡنِهٖ ⑦ | مَا | يَمۡلِكُوۡنَ |
| اور | جنہیں | تم سب پکارتے ہو | اس کے سوا | نہیں | وہ سب اختیار رکھتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنۡ قِطۡمِيۡرٍ ﴿13﴾ ؕ | اِنۡ | تَدۡعُوۡهُمۡ | لَا يَسۡمَعُوۡا |
| کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا | اگر | تم سب پکارو اُنہیں | نہیں وہ سب سنیں گے |

## ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔③ لَعَلَّكُمۡ کے كُمۡ اور تَشۡكُرُوۡنَ کی تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لِ کا ترجمہ تک یہاں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ ذٰلِكُمۡ اور ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمۡ ہوجاتا ہے۔⑦ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| دُعَآءَكُمۡ ۚ وَلَوۡ سَمِعُوۡا | تمہاری پکار کو اور اگر (بالفرض) وہ سُن بھی لیں |
| مَا اسۡتَجَابُوۡا لَكُمۡ ؕ | (تو) وہ جواب نہیں دیں گے تمہیں |
| وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُوۡنَ | اور قیامت کے دن وہ انکار کر دیں گے |
| بِشِرۡكِكُمۡ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ | تمہارے شرک کا اور نہیں (کوئی) خبر دے گا آپ کو |
| مِثۡلُ خَبِيۡرٍ ﴿14﴾ ع | ایک پوری خبر رکھنے والے (اللہ) کی مانند۔ ﴿14﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ | اے لوگو تم ہی محتاج ہو اللہ کی طرف |
| وَاللّٰهُ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿15﴾ | اور اللہ ہی بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿15﴾ |
| اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ | اگر وہ چاہے (تو) تمہیں لے جائے (یعنی ہلاک کر دے) |
| وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿16﴾ ۚ | اور وہ لے آئے نئی مخلوق کو۔ ﴿16﴾ |
| وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ ﴿17﴾ | اور نہیں ہے یہ (کام) اللہ پر ہرگز مشکل۔ ﴿17﴾ |
| وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ | اور نہیں بوجھ اُٹھائے گی کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان) |
| وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ | کسی دوسری (جان) کا بوجھ |

الرکوع 14 ع 7/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُعَآءَكُمۡ | : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔ | اِلَى | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| سَمِعُوۡا | : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔ | الۡغَنِىُّ | : غنی، مستغنی، اغنیاء۔ |
| اسۡتَجَابُوۡا | : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔ | الۡحَمِيۡدُ | : حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔ |
| يَوۡمَ | : یوم، ایام، یوم آخرت۔ | يَّشَاۡ | : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| يَكۡفُرُوۡنَ | : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ | بِخَلۡقٍ | : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔ |
| يُنَبِّئُكَ | : نبی، انبیائے کرام۔ | جَدِيۡدٍ | : جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔ |
| مِثۡلُ | : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔ | تَزِرُ، وَازِرَةٌ | : وزیر، وزارت، وزراء۔ |
| خَبِيۡرٍ | : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔ | اُخۡرٰى | : اُخروی زندگی، اول وآخر۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُعَآءَكُمۡ ج | وَ | لَوۡ ① | سَمِعُوۡا |
| تمہاری پکار (کو) | اور | اگر (بالفرض) | وہ سب سُن (بھی) لیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَا | اسۡتَجَابُوۡا | لَكُمۡ ط | وَ | يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ② | يَكۡفُرُوۡنَ |
| نہیں | وہ سب جواب دیں گے | تم کو | اور | قیامت کے دن | وہ سب انکار کردیں گے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِشِرۡكِكُمۡ ③ ط | وَ | لَا يُنَبِّئُكَ | مِثۡلُ خَبِيۡرٍ ﴿14﴾ ع |
| تمہارے شرک کا | اور | نہیں وہ خبر دے گا آپ کو | ایک پوری خبر رکھنے والے کی مانند |

ع 7/14 الثلثة

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يٰۤاَيُّهَا ④ | النَّاسُ | اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ⑤ | اِلَى اللّٰهِ ج | وَاللّٰهُ | هُوَ الۡغَنِيُّ ⑤ |
| اے | لوگو | تم ہی محتاج ہو | اللہ کی طرف | اور اللہ | وہی بہت بے پروا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الۡحَمِيۡدُ ﴿15﴾ | اِنۡ | يَّشَاۡ | يُذۡهِبۡكُمۡ | وَ | يَاۡتِ ⑥ |
| بہت تعریف والا (ہے) | اگر | وہ چاہے | وہ لے جائے تمہیں | اور | وہ لے آئے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿16﴾ ③ ج | وَ | مَا ذٰلِكَ | عَلَى اللّٰهِ | بِعَزِيۡزٍ ⑦ ﴿17﴾ |
| نئی مخلوق کو | اور | نہیں (ہے) یہ (کام) | اللہ پر | ہرگز مشکل |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا | تَزِرُ ② | وَازِرَةٌ ② ⑧ | وِّزۡرَ | اُخۡرٰى ② ط |
| اور | نہیں | بوجھ اُٹھائے گی | کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان) | بوجھ | (کسی) دوسری (کا) |

**ضروری وضاحت**

① لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ② ۃ، تا اور ے ی مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ④ یا اور اَیُّھَا کا ترجمہ اے ہے اَیُّھَا وہاں آتا ہے جہاں بعد میں الۡ ہو۔ ⑤ اَنۡتُمۡ اور ھُوَ کے بعد الۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یَاۡتِ کا ترجمہ وہ آئے ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو ترجمہ وہ لائے ہوتا ہے۔ ⑦ مَا کے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ | اور اگر کوئی بوجھ سے لدی (جان) بلائے |
| اِلٰی حِمْلِهَا | اپنے بوجھ (اُٹھانے) کی طرف |
| لَا یُحْمَلْ | (تو) نہیں اُٹھایا جائے گا |
| مِنْهُ شَیْءٌ | اُس (بوجھ) میں سے کچھ بھی |
| وَّلَوْ کَانَ ذَا قُرْبٰی ؕ | اور اگر چہ وہ قرابت والا ہی ہو |
| اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِیْنَ | بے شک آپ صرف (ان لوگوں کو) ڈراتے ہیں جو |
| یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ | اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں |
| وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ | اور نماز قائم کرتے ہیں، |
| وَمَنْ تَزَکّٰی | اور جو پاک ہوگیا |
| فَاِنَّمَا یَتَزَکّٰی لِنَفْسِهٖ ؕ | تو بیشک صرف وہ اپنے نفس کے لیے پاک ہوتا ہے |
| وَاِلَی اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿18﴾ | اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿18﴾ |
| وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَ الْبَصِیْرُ ﴿19﴾ | اور نہیں برابر ہوسکتا اندھا اور دیکھنے والا۔ ﴿19﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔ | تُنْذِرُ | : بشارت وانذار، نذیر۔ |
| تَدْعُ | : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔ | یَخْشَوْنَ | : خشیت الٰہی۔ |
| مُثْقَلَةٌ | : ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔ | اَقَامُوا | : قائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔ |
| اِلٰی | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | الصَّلٰوةَ | : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔ |
| حِمْلِهَا | : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔ | تَزَکّٰی | : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔ |
| لَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | لِنَفْسِهٖ | : الحمدللہ، لہٰذا/ نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔ |
| ذَا | : ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔ | یَسْتَوِی | : مساوی، مساوات، خط استواء۔ |
| قُرْبٰی | : قرب، قریب، مقرب، تقرب، قرابت۔ | الْبَصِیْرُ | : سمع وبصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اِنْ | تَدْعُ ① | مُثْقَلَةٌ ①②③ | اِلٰى حِمْلِهَا |
| اور | اگر | بلائے | کوئی بوجھ سے لَدی ہوئی | اپنے بوجھ (اُٹھانے) کی طرف |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا | يُحْمَلْ ④ | مِنْهُ | شَيْءٌ ③ | وَّ | لَوْ |
| نہیں | وہ اُٹھایا جائے گا | اُس (بوجھ) میں سے | کوئی چیز | اور | اگرچہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَانَ | ذَا قُرْبٰى ؕ | اِنَّمَا ⑤ | تُنْذِرُ |
| وہ ہو | قرابت والا | بے شک صرف | آپ اُن (لوگوں) کو ڈراتے ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | يَخْشَوْنَ | رَبَّهُمْ | بِالْغَيْبِ ⑥ |
| جو | وہ سب ڈرتے ہیں | اپنے رب (سے) | بِن دیکھے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَقَامُوا | الصَّلٰوةَ ؕ ① | وَ | مَنْ ⑦ | تَزَكّٰى ⑧ |
| اور | وہ سب قائم کرتے ہیں | نماز | اور | جو | پاک ہوگیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاِنَّمَا ⑤ | يَتَزَكّٰى ⑧ | لِنَفْسِهٖ ؕ | وَ | اِلَى اللّٰهِ | الْمَصِيْرُ ⑱ |
| تو بیشک صرف | وہ پاک ہوتا ہے | اپنے نفس کے لیے | اور | اللہ کی طرف | لوٹ کر جانا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا | يَسْتَوِي | الْاَعْمٰى | وَ | الْبَصِيْرُ ۙ ⑲ |
| اور | نہیں | وہ برابر ہوسکتا | نابینا | اور | دیکھنے والا |

## ضروری وضاحت

① ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑧ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوۡرُ ۙ﴿20﴾ | اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔ ﴿20﴾ |
| وَلَا الظِّلُّ وَلَا الۡحَرُوۡرُ ۚ﴿21﴾ | اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔ ﴿21﴾ |
| وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَحۡيَآءُ وَلَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ | اور نہیں برابر ہو سکتے زندے اور نہ مُردے |
| اِنَّ اللّٰهَ يُسۡمِعُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ | بے شک اللہ سُنوا دیتا ہے جسے چاہتا ہے |
| وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ | اور آپ ہرگز نہیں سنوانے والے |
| مَّنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ ﴿22﴾ | (اُنہیں) جو قبروں میں ہیں۔ ﴿22﴾ |
| اِنۡ اَنۡتَ اِلَّا نَذِيۡرٌ ﴿23﴾ | نہیں ہیں آپ مگر ایک ڈرانے والے۔ ﴿23﴾ |
| اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ | بے شک ہم نے بھیجا ہے آپ کو حق کے ساتھ |
| بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ؕ | خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) |
| وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّةٍ | اور نہیں ہوئی کوئی اُمّت |
| اِلَّا خَلَا فِيۡهَا نَذِيۡرٌ ﴿24﴾ | مگر (ضرور) گزرا اُس میں ایک ڈرانے والا۔ ﴿24﴾ |
| وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ | اور اگر وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| الظُّلُمٰتُ | ظلمت، بحرِ ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے۔ | الۡقُبُوۡرِ | قبر، قبرستان، قبور، مقبرہ۔ |
| النُّوۡرُ | بدرِ منیر، نور، منور انوار۔ | اِلَّا | اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ |
| الظِّلُّ | ظل ہما، ظل الٰہی۔ | نَذِيۡرٌ | بشارت وانذار، نذیر۔ |
| يَسۡتَوِى | مساوی، مساوات، خط استوا۔ | اَرۡسَلۡنٰكَ | رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ |
| الۡاَحۡيَآءُ | موت وحیات، احیائے سنت۔ | بَشِيۡرًا | بشارت، مبشر، بشیر۔ |
| الۡاَمۡوَاتُ | موت وحیات، سماعِ موتیٰ، میت۔ | مِّنۡ | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ |
| يُسۡمِعُ | سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع، سامع۔ | اُمَّةٍ | امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔ |
| يَّشَآءُ | ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ | يُّكَذِّبُوۡكَ | کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا | الظُّلُمٰتُ① | وَ | لَا | النُّوْرُ ۙ﴿20﴾ | وَ | لَا | الظِّلُّ |
| اور | نہ | اندھیرے | اور | نہ | روشنی | اور | نہ | سایہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا | الْحَرُوْرُ ۚ﴿21﴾ | وَ | مَا | يَسْتَوِي | الْاَحْيَآءُ |
| اور | نہ | دھوپ | اور | نہیں | وہ برابر ہوسکتے | زندے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا | الْاَمْوَاتُ ؕ | اِنَّ | اللّٰهَ | يُسْمِعُ | مَنْ | يَّشَآءُ ۚ |
| اور | نہ | مُردے | بے شک | اللہ | وہ سُنوا دیتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَآ② | اَنْتَ | بِمُسْمِعٍ③ | مَّنْ | فِي الْقُبُوْرِ ﴿22﴾ |
| اور | نہیں | آپ | ہرگز سنوانے والے | جو | قبروں میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنْ④ | اَنْتَ | اِلَّا | نَذِيْرٌ⑤ ﴿23﴾ | اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ⑥ |
| نہیں | آپ | مگر | ایک ڈرانے والے | بے شک ہم نے بھیجا آپ کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِالْحَقِّ | بَشِيْرًا | وَّ | نَذِيْرًا ؕ | وَاِنْ④ | مِّنْ اُمَّةٍ①⑤⑦ |
| حق کے ساتھ | خوشخبری دینے والا | اور | ڈرانے والا | اور نہیں | کوئی اُمّت |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | خَلَا | فِيْهَا | نَذِيْرٌ⑤ ﴿24﴾ | وَ | اِنْ④ | يُّكَذِّبُوْكَ |
| مگر | گزرا | اُس میں | ایک ڈرانے والا | اور | اگر | وہ سب جھٹلاتے ہیں آپ کو |

### ضروری وضاحت

① ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② بـ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنَّا کے نَا اور اَرْسَلْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| فَقَدْ كَذَّبَ | تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) یقیناً جھٹلایا |
| الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ | (اُن لوگوں نے بھی) جو اِن سے پہلے تھے، |
| جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ | اُن کے پاس آئے تھے اُن کے رسول |
| بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ | واضح دلائل کے ساتھ اور صحیفوں کے ساتھ |
| وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿25﴾ | اور روشن کتاب کے ساتھ۔ ﴿25﴾ |
| ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | پھر میں نے پکڑا (اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا |
| فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿26﴾ ع | تو کیسا (نازل) ہوا میرا عذاب۔ ﴿26﴾ |
| اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ | کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے |
| اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ | آسمان سے پانی نازل کیا |
| فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ | پھر ہم نے نکالے اُس کے ذریعے (ایسے) پھل |
| مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ | (کہ) مختلف ہیں اُن کے رنگ |
| وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ | اور پہاڑوں میں سے کچھ سفید قطعات (گھاٹیاں) ہیں |

ع 3/12/15

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَذَّبَ | کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔ | تَرَ | رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ |
| قَبْلِهِمْ | قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔ | اَنْزَلَ | نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔ |
| رُسُلُهُمْ | رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | مَآءً | ماء الحیات، ماء اللحم۔ |
| بِالْبَيِّنٰتِ | بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ | فَاَخْرَجْنَا | خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔ |
| بِالزُّبُرِ | زبور (وہ صحیفہ جو سیدنا داؤد علیہ السلام پر نازل ہوا)۔ | ثَمَرٰتٍ | ثمر، ثمرات۔ |
| الْمُنِيْرِ | بدرِ منیر، نور، منور انوار۔ | اَلْوَانُهَا | متلون مزاج آدمی۔ |
| اَخَذْتُ | اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ | الْجِبَالِ | جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔ |
| كَفَرُوْا | کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ | بِيْضٌ | ید بیضا، ابیض۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَقَدْ ① | كَذَّبَ | الَّذِيْنَ | مِنْ قَبْلِهِمْ ج |
| تو یقیناً | جھٹلایا | (اُن لوگوں نے بھی) جو | اِن سے پہلے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جَآءَتْهُمْ ② | رُسُلُهُمْ | بِالْبَيِّنٰتِ ② | وَ | بِالزُّبُرِ |
| اُن کے پاس آئے | اُن کے رسول | واضح دلائل کے ساتھ | اور | صحیفوں کے ساتھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ (25) | ثُمَّ | اَخَذْتُ |
| اور | روشن کتاب کے ساتھ | پھر | میں نے پکڑا |

ع 3 12 15

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | فَكَيْفَ | كَانَ ③ | نَكِيْرِ ④ ع (26) |
| (اُن کو) جن | سب نے کفر کیا | تو کیسا | ہوا | (میرا) عذاب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَ | لَمْ | تَرَ | اَنَّ اللّٰهَ | اَنْزَلَ ⑤ | مِنَ السَّمَآءِ |
| کیا | نہیں | آپ نے دیکھا | کہ بے شک اللہ نے | نازل کیا | آسمان سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَآءً ج | فَاَخْرَجْنَا ⑥ | بِهٖ ⑦ | ثَمَرٰتٍ ② | مُّخْتَلِفًا |
| پانی | پھر ہم نے نکالے | اُس کے ذریعے | (ایسے) پھل | (کہ) مختلف |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلْوَانُهَا ط | وَ | مِنَ الْجِبَالِ | جُدَدٌۢ | بِيْضٌ |
| اُن کے رنگ | اور | پہاڑوں میں سے | کچھ قطعات (گھاٹیاں) | سفید |

### ضروری وضاحت

①علامت، قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④ نَكِيْرِ اصل میں نَكِيْرِيْ تھا تخفیف کے لیے یْ گر گئی ہے۔⑤ اَنْزَلَ کے شروع میں اَ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

| | |
|---|---|
| وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا | اور کچھ سرخ (قطعات) ہیں اُن کے رنگ مختلف ہیں |
| وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿27﴾ | اور کچھ بہت گہرے سیاہ۔ ﴿27﴾ |
| وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ | اور لوگوں میں سے اور جانوروں (میں سے) |
| وَالْاَنْعَامِ | اور چوپاؤں (میں سے کچھ ایسے ہیں کہ) |
| مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا | اُنکے رنگ (بھی) اِسی طرح مختلف ہیں، بیشک صرف |
| يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ | علما اللہ سے ڈرتے ہیں اُسکے بندوں میں سے |
| اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿28﴾ | بیشک اللہ خوب غالب بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿28﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ | بلاشبہ (وہ لوگ) جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں |
| وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا | اور اُنہوں نے نماز قائم کی اور اُنہوں نے خرچ کیا |
| مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ | (اُس) میں سے جو ہم نے اُنہیں رزق دیا |
| سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ | پوشیدہ اور علانیہ وہ اُمید رکھتے ہیں |
| تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۙ ﴿29﴾ | (ایسی) تجارت کی (جو) ہرگز تباہ نہ ہوگی۔ ﴿29﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| حُمْرٌ | ہلال احمر۔ |
| مُّخْتَلِفٌ | خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔ |
| سُوْدٌ | حجرِ اسود۔ |
| الْاَنْعَامِ | عوام کالانعام |
| كَذٰلِكَ | کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔ |
| يَخْشَى | خشیت الٰہی۔ |
| عِبَادِهٖ | عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔ |
| غَفُوْرٌ | مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔ |
| يَتْلُوْنَ | تلاوت، وحی متلو۔ |
| اَقَامُوْا | قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔ |
| الصَّلٰوةَ | صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔ |
| اَنْفَقُوْا | نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔ |
| سِرًّا | اسرار و رموز، پر اسرار، سرنہاں۔ |
| عَلَانِيَةً | علی الاعلان، علانیہ طور پر۔ |
| يَّرْجُوْنَ | امید و رجا، بیم و رجا۔ |
| تِجَارَةً | تاجر، تجارت، اجرت۔ |

| وَ | حُمْرٌ ① | مُّخْتَلِفٌ | اَلْوَانُهَا | وَ | غَرَابِيْبُ | سُوْدٌ (27) |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور | کچھ سرخ | مختلف | اُن کے رنگ | اور | (کچھ) بہت گہرے | سیاہ |

| وَ | مِنَ النَّاسِ | وَ | الدَّوَآبِّ | وَ | الْاَنْعَامِ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور | لوگوں میں سے | اور | جانوروں | اور | چوپائے (کچھ ایسے ہیں کہ) |

| مُخْتَلِفٌ | اَلْوَانُهٗ ② | كَذٰلِكَ ط | اِنَّمَا ③ | يَخْشَى ④ | اللّٰهَ |
|---|---|---|---|---|---|
| مختلف (ہیں) | اُس کے رنگ | اسی طرح | بیشک صرف | وہ ڈرتے ہیں | اللہ (سے) |

| مِنْ عِبَادِهِ | الْعُلَمٰٓؤُا ط | اِنَّ ⑤ | اللّٰهَ | عَزِيْزٌ ⑥ | غَفُوْرٌ ⑥ (28) |
|---|---|---|---|---|---|
| اُسکے بندوں میں سے | علما | بیشک | اللہ | خوب غالب | بہت بخشنے والا ہے |

| اِنَّ ⑤ | الَّذِيْنَ | يَتْلُوْنَ | كِتٰبَ اللّٰهِ | وَ | اَقَامُوا |
|---|---|---|---|---|---|
| بلاشبہ | (وہ لوگ) جو | وہ سب پڑھتے ہیں | اللہ کی کتاب | اور | ان سب نے قائم کی |

| الصَّلٰوةَ ⑦ | وَاَنْفَقُوْا | مِمَّا ⑧ | رَزَقْنٰهُمْ | سِرًّا |
|---|---|---|---|---|
| نماز | اور اُنہوں نے خرچ کیا | (اُس) میں سے جو | ہم نے رزق دیا اُنہیں | پوشیدہ |

| وَّ | عَلَانِيَةً ⑦ | يَّرْجُوْنَ | تِجَارَةً ⑦ | لَّنْ تَبُوْرَ ⑦ لا (29) |
|---|---|---|---|---|
| اور | علانیہ | وہ سب اُمید رکھتے ہیں | (ایسی) تجارت (کی) | ہرگز تباہ نہ ہوگی |

**ضروری وضاحت**

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یَخْشٰی فعل واحد مذکر کے لیے ہے سیاق وسباق کی وجہ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب اور بہت کیا گیا ہے۔ ⑦ ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

| | |
|---|---|
| لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ | تا کہ وہ اُنہیں پورے پورے دے اُن کے اجر |
| وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ | اور وہ (کچھ) زیادہ (بھی) دے اُنہیں اپنے فضل سے |
| اِنَّهٗ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿30﴾ | بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا نہایت قدردان ہے۔ ﴿30﴾ |
| وَالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ مِنَ الۡكِتٰبِ | اور جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے |
| هُوَ الۡحَـقُّ مُصَدِّقًا | وہی برحق ہے تصدیق کرنے والی ہے |
| لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ | (اُس) کی جو اُس سے پہلے ہے |
| اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ | بے شک اللہ اپنے بندوں کی |
| لَخَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿31﴾ | یقیناً پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿31﴾ |
| ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ | پھر ہم نے وارث بنایا (اس) کتاب کا |
| الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ | (اُنکو) جنہیں ہم نے چُن لیا اپنے بندوں میں سے |
| فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ | پھر اُن میں سے کوئی (تو) اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ہے |
| وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ | اور اُن میں کوئی میانہ رَو ہے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِيُوَفِّيَهُمۡ | وفا، ایفائے عہد، وفادار۔ | يَدَيۡهِ | ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔ |
| يَزِيۡدَهُمۡ | زیادہ، مزید، زائد۔ | بِعِبَادِهٖ | عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔ |
| فَضۡلِهٖ | فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔ | لَخَبِيۡرٌۢ | خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔ |
| غَفُوۡرٌ | مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔ | بَصِيۡرٌ | سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔ |
| شَكُوۡرٌ | شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔ | اَوۡرَثۡنَا | وارث، وراثت، ورثا۔ |
| اَوۡحَيۡنَاۤ | وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔ | اصۡطَفَيۡنَا | مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔ |
| مُصَدِّقًا | تصدیق، مصدقہ۔ | لِّنَفۡسِهٖ | نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔ |
| بَيۡنَ | بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ | مُّقۡتَصِدٌ | اقتصادیات۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِيُوَفِّيَهُمۡ ①② | اُجُوۡرَهُمۡ ② | وَ | يَزِيۡدَهُمۡ ② |
| تاکہ وہ پورے پورے دے اُنہیں | اُن کے اجر | اور | وہ زیادہ دے اُنہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ | اِنَّهٗ | غَفُوۡرٌ | شَكُوۡرٌ ﴿30﴾ | وَ | الَّذِىۡۤ |
| اپنے فضل سے | بلاشبہ وہ | بہت بخشنے والا | نہایت قدردان | اور | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَوۡحَيۡنَاۤ | اِلَيۡكَ | مِنَ الۡكِتٰبِ | هُوَ الۡحَقُّ ③ | مُصَدِّقًا ④⑤ |
| ہم نے وحی کی | آپکی طرف | کتاب سے | وہی برحق (ہے) | تصدیق کرنے والی (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِّمَا ⑥ | بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ | اِنَّ | اللّٰهَ | بِعِبَادِهٖ |
| (اُس) کی جو | اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان (یعنی پہلے) | بیشک | اللہ | اپنے بندوں کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَخَبِيۡرٌۢ ⑦ | بَصِيۡرٌ ﴿31﴾ | ثُمَّ | اَوۡرَثۡنَا | الۡكِتٰبَ |
| یقیناً پوری خبر رکھنے والا | خوب دیکھنے والا ہے | پھر | ہم نے وارث بنایا | کتاب (کا) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيۡنَ | اصۡطَفَيۡنَا | مِنۡ عِبَادِنَا ۚ | فَمِنۡهُمۡ |
| جنہیں | ہم نے چُن لیا | اپنے بندوں میں سے | پھر اُن میں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ظَالِمٌ | لِّنَفۡسِهٖ ۚ ⑥ | وَ | مِنۡهُمۡ | مُّقۡتَصِدٌ ۚ ④ |
| کوئی ظلم کرنے والا (ہے) | اپنے آپ پر | اور | اُن میں سے | میانہ روی اختیار کرنے والا (ہے) |

### ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ مُصَدِّقًا مذکر کے لیے ہے کیونکہ اسکا تعلق کتاب سے ہے جو کہ اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے، کا، کی اور کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ⑦ لَ تاکید کی علامت ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ | اور اُن میں سے کوئی آگے نکل جانے والا ہے |
| بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ | نیکیوں میں اللہ کے حکم سے |
| ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿32﴾ | یہ ہی بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿32﴾ |
| جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا | ہیشگی کے باغات ہیں وہ داخل ہوں گے اُن میں |
| يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ | وہ پہنائے جائیں گے اُن میں سونے کے کنگن |
| وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿33﴾ | اور موتی، اور اُن کا لباس اُن میں ریشم ہوگا۔ ﴿33﴾ |
| وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ | اور وہ کہیں گے سب تعریف (اس) اللہ کی ہے جس نے |
| اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا | ہم سے غم دور کر دیا بے شک ہمارا رب |
| لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۙ﴿34﴾ | یقیناً بہت بخشنے والا نہایت قدر دان ہے۔ ﴿34﴾ |
| الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا | جس نے ہمیں اُتارا |
| دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ | ہمیشہ رہنے کے گھر میں اپنے فضل سے |
| لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ | نہیں پہنچتی ہمیں اُس میں کوئی تکلیف |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَابِقٌۢ | : سبقت، سابقہ، حسب سابق۔ | حَرِيْرٌ | : حریر وریشم۔ |
| بِالْخَيْرٰتِ | : خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر، صدقہ وخیرات۔ | قَالُوا | : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ |
| بِاِذْنِ | : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔ | الْحَزَنَ | : حزن وملال، عام الحزن۔ |
| الْفَضْلُ | : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔ | لَغَفُوْرٌ | : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔ |
| الْكَبِيْرُ | : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔ | شَكُوْرُ | : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔ |
| يَّدْخُلُوْنَهَا | : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔ | دَارَ | : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔ |
| لِبَاسُهُمْ | : لباس، ملبوسات، ملبوس۔ | الْمُقَامَةِ | : اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔ |
| فِيْهَا | : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ | يَمَسُّنَا | : مس، مساس۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مِنْهُمْ | سَابِقٌۢ ① | بِالْخَيْرٰتِ ② | بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ |
| اور | اُن میں سے | کوئی آگے نکل جانے والا | نیکیوں میں | اللہ کے حکم سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ | هُوَ الْفَضْلُ ③ | الْكَبِيْرُ ④ ؕ (32) | جَنّٰتُ عَدْنٍ | يَّدْخُلُوْنَهَا |
| یہ | ہی فضل (ہے) | بہت بڑا | ہمیشگی کے باغات | وہ سب داخل ہوں گے اُن میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يُحَلَّوْنَ ⑤ | فِيْهَا | مِنْ اَسَاوِرَ ⑥ | مِنْ ذَهَبٍ | وَّ | لُؤْلُؤًا ۚ |
| وہ سب پہنائے جائیں گے | اُن میں | کنگن | سونے سے | اور | موتی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لِبَاسُهُمْ | فِيْهَا | حَرِيْرٌ (33) | وَ | قَالُوا ⑦ |
| اور | اُن کا لباس | اُن میں | ریشم | اور | وہ سب کہیں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْحَمْدُ | لِلّٰهِ | الَّذِيْٓ | اَذْهَبَ | عَنَّا | الْحَزَنَ ؕ |
| سب تعریف | اللہ کے لیے | جس نے | دور کردیا | ہم سے | غم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ رَبَّنَا | لَغَفُوْرٌ ④ | شَكُوْرُ ④ ۙ (34) | الَّذِيْٓ | اَحَلَّنَا |
| بے شک ہمارا رب | یقیناً بہت بخشنے والا | نہایت قدردان (ہے) | جس نے | ہمیں اُتارا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دَارَ الْمُقَامَةِ ② | مِنْ فَضْلِهٖ ۚ | لَا يَمَسُّنَا | فِيْهَا | نَصَبٌ ① |
| ہمیشہ رہنے کا گھر | اپنے فضل سے | نہیں وہ پہنچتی ہمیں | اُس میں | کوئی تکلیف |

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُوَ کے بعد اَلْ
ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے ⑤ يُحَلَّوْنَ دراصل
يُحَلَّيُوْنَ تھا علامت يُ پر پیش اور آخر سے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے ىُ
کو گرایا گیا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ قَالُوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿35﴾ | اور نہ پہنچتی ہمیں اُس میں کوئی تھکاوٹ۔ ﴿35﴾ |
| وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ | اور جنہوں نے کفر کیا اُنکے لیے جہنم کی آگ ہے |
| لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا | نہ فیصلہ کیا جائے گا اُن پر (موت کا) کہ وہ مرجائیں |
| وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ | اور نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے اُس کا عذاب |
| كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ ﴿36﴾ | اسی طرح ہم بدلہ دیا کرتے ہیں ہر ناشکرے کو۔ ﴿36﴾ |
| وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ | اور وہ چلّائیں گے اُس میں (اور کہیں گے) |
| رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا | اے ہمارے رب ہمیں نکال لے (یہاں سے) |
| نَعْمَلْ صَالِحًا | (اب) ہم نیک عمل کریں گے۔ |
| غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ | نہ کہ جو (پہلے) ہم عمل کیا کرتے تھے |
| اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ | اور (بھلا) کیا ہم نے (اتنی) عمر نہیں دی تمہیں |
| مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ | کہ نصیحت حاصل کرلیتا اُس میں |
| مَنْ تَذَكَّرَ | جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | كُلَّ | : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔ |
| كَفَرُوْا | : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔ | كَفُوْرٍ | : کفرانِ نعمت۔ |
| نَارُ | : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔ | اَخْرِجْنَا | : خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔ |
| يُقْضٰى | : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔ | نَعْمَلُ | : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ |
| عَلَيْهِمْ | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | صَالِحًا | : اصلاح، اعمالِ صالحہ۔ |
| فَيَمُوْتُوْا | : موت وحیات، حیاتی مماتی۔ | غَيْرَ | : دیارِ غیر، اغیار۔ |
| يُخَفَّفُ | : تخفیف، مخفف۔ | نُعَمِّرْ | : عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔ |
| نَجْزِيْ | : جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔ | يَتَذَكَّرُ | : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | لَا | يَمَسُّنَا ① | فِيْهَا | لُغُوْبٌ ﴿35﴾ ② | وَ | الَّذِيْنَ |
| اور | نہ | وہ پہنچتی ہے ہمیں | اُس میں | کوئی تھکاوٹ | اور | جن |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَفَرُوْا | لَهُمْ | نَارُ | جَهَنَّمَ ج | لَا يُقْضٰى ③④ | عَلَيْهِمْ |
| سب نے کفر کیا | اُن کے لیے | آگ | جہنم (کی) | نہ فیصلہ کیا جائے گا | اُن پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَيَمُوْتُوْا | وَ | لَا يُخَفَّفُ ④ | عَنْهُمْ | مِّنْ عَذَابِهَا ط |
| کہ وہ سب مر جائیں | اور | نہ وہ ہلکا کیا جائے گا | اُن سے | اُس کے عذاب سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَذٰلِكَ | نَجْزِيْ | كُلَّ | كَفُوْرٍ ﴿36﴾ ج | وَ | هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ ⑤ |
| اسی طرح | ہم بدلہ دیا کرتے ہیں | ہر | ناشکرے (کو) | اور | وہ سب چلّائیں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْهَا ج | رَبَّنَآ ⑥ | اَخْرِجْنَا | نَعْمَلْ | صَالِحًا |
| اُس میں | (اے) ہمارے رب | ہمیں نکال لے | (اب) ہم عمل کریں گے | نیک |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| غَيْرَ | الَّذِيْ | كُنَّا نَعْمَلُ ⑦ ط | اَ | وَ | لَمْ | نُعَمِّرْكُمْ |
| علاوہ | جو | ہم عمل کیا کرتے تھے | کیا | اور | نہیں | ہم نے عمر دی تمہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَّا | يَتَذَكَّرُ | فِيْهِ | مَنْ | تَذَكَّرَ |
| کہ | وہ نصیحت حاصل کر لیتا | اُس میں | جو | نصیحت حاصل کرنا چاہتا |

## ضروری وضاحت

① يَمَسُّ مذکر فعل ہے کیونکہ اس فعل کا تعلق لُغُوْبٌ (تھکاوٹ) سے ہے جو اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ هُمْ اور یـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑥ رَبَّنَا دراصل یَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے یا کو گرایا ہے، اسی کا ترجمہ اے ہے۔ ⑦ علامت نَا اور نَـ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

4 ع 11 16

| | |
|---|---|
| وَجَآءَكُمُ النَّذِيۡرُ ؕ فَذُوۡقُوۡا | اور آیا تمہارے پاس ڈرانے والا (بھی) تو (اب عذاب) چکھو |
| فَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ۝37 ع | پس نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ۝37 |
| اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ | بلاشبہ اللہ جاننے والا ہے |
| غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ | آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں، بے شک وہ |
| عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝38 | سینوں والی باتوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ ۝38 |
| هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ | وہی ہے جس نے تمہیں جانشین بنایا زمین میں |
| فَمَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ؕ | پھر جس نے کفر کیا تو اُسی پر ہے اُس کا کفر |
| وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ | اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو اُن کا کفر |
| عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ | اُن کے رب کے نزدیک مگر ناراضی ہی میں |
| وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ | اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو اُن کا کفر |
| اِلَّا خَسَارًا ۝39 | مگر خسارے ہی میں۔ ۝39 |
| قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ | آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا) |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | شان وشوکت، مال ودولت، عفوودرگزر۔ | الصُّدُوۡرِ | شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔ |
| النَّذِيۡرُ | بشارت وانذار، نذیر۔ | خَلٰٓئِفَ | خلیفہ، خلافت، خلف۔ |
| فَذُوۡقُوۡا | ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔ | فَعَلَيۡهِ | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| لِلظّٰلِمِيۡنَ | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ | يَزِيۡدُ | زیادہ، مزید، زائد۔ |
| نَّصِيۡرٍ | نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔ | اِلَّا | اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ |
| عٰلِمُ | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ | خَسَارًا | خسارہ، خائب وخاسر۔ |
| غَيۡبِ | حاضر وغائب، علم غیب، غیبی امداد۔ | قُلۡ | قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ |
| الۡاَرۡضِ | ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔ | اَرَءَيۡتُمۡ | رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | جَآءَكُمُ | النَّذِيْرُ ؕ | فَذُوْقُوْا | فَمَا | لِلظّٰلِمِيْنَ ① |
| اور | آیا تمہارے پاس | ڈرانے والا | تو تم سب چکھو | پس نہیں | ظالموں کا |

ع 4 11 16

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ نَّصِيْرٍ ②③ ع (37) | اِنَّ ④ | اللّٰهَ | عٰلِمُ | غَيْبِ | السَّمٰوٰتِ |
| کوئی مددگار | بلاشبہ | اللہ | جاننے والا | پوشیدہ باتیں | آسمانوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الْاَرْضِ ؕ | اِنَّهٗ | عَلِيْمٌۢ | بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤ (38) |
| اور | زمین (کی) | بے شک وہ | خوب جاننے والا (ہے) | سینوں والی باتوں کو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| هُوَ | الَّذِيْ | جَعَلَكُمْ | خَلٰٓئِفَ | فِي الْاَرْضِ ؕ | فَمَنْ ⑥ | كَفَرَ |
| وہ (ہے) | جس نے | تمہیں بنایا | جانشین | زمین میں | پھر جس نے | کفر کیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَعَلَيْهِ | كُفْرُهٗ ؕ ⑦ | وَلَا | يَزِيْدُ | الْكٰفِرِيْنَ | كُفْرُهُمْ |
| تو اُسی پر | اُس کا کفر | اور نہیں | وہ زیادہ کرتا | کافروں (کو) | اُن کا کفر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عِنْدَ رَبِّهِمْ | اِلَّا | مَقْتًا ۚ | وَلَا | يَزِيْدُ | الْكٰفِرِيْنَ |
| اُن کے رب کے نزدیک | مگر | ناراضی (ہی میں) | اور نہیں | وہ زیادہ کرتا | کافروں کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كُفْرُهُمْ | اِلَّا | خَسَارًا (39) | قُلْ ⑧ | اَ ⑨ | رَءَيْتُمْ |
| اُن کا کفر | مگر | خسارے (ہی میں) | آپ کہہ دیجیے | کیا | تم نے دیکھا |

**ضروری وضاحت**

①اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ ہٗ کا اسم کے ساتھ ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔⑧قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے مطابق وکو گرایا گیا ہے۔⑨ أ اگر الگ استعمال ہو تو اسکا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ | اپنے شریکوں (معبودوں) کو وہ جنہیں تم پکارتے ہو |
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ | اللہ کے سوا، تم مجھے دکھاؤ |
| مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ | کیا کچھ اُنہوں نے پیدا کیا ہے زمین سے؟ |
| اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ | یا آسمانوں (کی پیدائش) میں اُن کا کوئی حصّہ ہے |
| اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا | یا ہم نے دی ہے اُنہیں کوئی کتاب |
| فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ | پس وہ اس میں سے کسی دلیل پر (قائم) ہیں |
| بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ | بلکہ نہیں وعدہ دیتے (یہ) ظالم |
| بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿40﴾ | اُن میں سے بعض بعض کو مگر دھوکے کا۔ ﴿40﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ | بے شک اللہ (ہی) تھامے رکھتا ہے |
| السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ | آسمانوں اور زمین کو |
| اَنْ تَزُوْلَا ۚ | (اس سے) کہ وہ دونوں ہٹ جائیں (اپنی جگہ سے) |
| وَلَئِنْ زَالَتَآ | اور یقیناً اگر وہ دونوں ہٹ جائیں |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| شُرَكَآءَ | : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔ | بَيِّنَتٍ | : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ |
| تَدْعُوْنَ | : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔ | يَعِدُ | : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ |
| اَرُوْنِيْ | : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔ | الظّٰلِمُوْنَ | : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| خَلَقُوْا | : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔ | بَعْضُهُمْ | : بعض الناس، بعض اوقات۔ |
| الْاَرْضِ | : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔ | اِلَّا | : اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ |
| السَّمٰوٰتِ | : کتب سماویہ، ارض و سماء۔ | غُرُوْرًا | : غرور، مغرور۔ |
| كِتٰبًا | : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔ | يُمْسِكُ | : مس، مساس۔ |
| عَلٰى | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | تَزُوْلَا | : زوال، زائل۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| شُرَكَآءَكُمُ | الَّذِيۡنَ | تَدۡعُوۡنَ | مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ ① |
| اپنے شریکوں (کو) | جنہیں | تم سب پکارتے ہو | اللہ کے سوا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَرُوۡنِيۡ ② | مَاذَا | خَلَقُوۡا | مِنَ الۡاَرۡضِ | اَمۡ | لَهُمۡ |
| تم مجھے دکھاؤ | کیا (کچھ) | اُنہوں نے پیدا کیا | زمین سے؟ | یا | اُن کا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شِرۡكٌ ③ | فِي السَّمٰوٰتِ ۚ ④ | اَمۡ ⑤ | اٰتَيۡنٰهُمۡ | كِتٰبًا ③ |
| کوئی حصّہ | آسمانوں میں | یا | ہم نے دی ہے اُنہیں | کوئی کتاب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَهُمۡ | عَلٰى بَيِّنَتٍ ③④ | مِّنۡهُ ۚ | بَلۡ | اِنۡ ⑥ | يَّعِدُ |
| پس وہ | کسی دلیل پر (قائم ہیں) | اس میں سے | بلکہ | نہیں | وہ وعدہ دیتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الظّٰلِمُوۡنَ | بَعۡضُهُمۡ | بَعۡضًا | اِلَّا | غُرُوۡرًا ۝40 |
| سب ظالم | اُن کے بعض | بعض (کو) | مگر | دھوکے (کا) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | اللّٰهَ | يُمۡسِكُ | السَّمٰوٰتِ ④ | وَ | الۡاَرۡضَ |
| بیشک | اللہ | وہ تھامے رکھتا ہے | آسمانوں | اور | زمین (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنۡ | تَزُوۡلَا ۚ ④⑦ | وَ | لَئِنۡ | زَالَتَاۤ ④⑦ |
| کہ | وہ دونوں ہٹ جائیں | اور | یقیناً اگر | وہ دونوں ہٹ جائیں |

**ضروری وضاحت**

①لفظ دُوۡنَ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔②فعل کے ساتھ یِ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ۃ، ات اور تۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑥اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ | (تو) اسکے بعد نہیں تھام سکے گا ان دونوں کو کوئی ایک |
| اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿41﴾ | بیشک وہ نہایت بُردبار بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿41﴾ |
| وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ | اورانہوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں اپنی پختہ قسمیں |
| لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ | یقیناً اگر آیا اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا |
| لَّيَكُوۡنُنَّ | (تو) ضرور بالضرور وہ ہونگے |
| اَهۡدٰى | زیادہ ہدایت پانے والے |
| مِنۡ اِحۡدَى الۡاُمَمِ ۚ | امتوں میں سے (ہر) ایک سے |
| فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ | پھر جب آیا اُن کے پاس ایک ڈرانے والا |
| مَّا زَادَهُمۡ | (تو) اُس نے نہیں زیادہ کیا اُنہیں |
| اِلَّا نُفُوۡرًا ۙ﴿42﴾ | مگر نفرت ہی میں۔ ﴿42﴾ |
| اسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ | زمین میں تکبر کی وجہ سے |
| وَمَكۡرَ السَّيِّـئِ ؕ | اور بُری تدبیر کی وجہ سے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَمۡسَكَهُمَا | : امساک۔ | اَهۡدٰى | : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ |
| مِنۡ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | الۡاُمَمِ | : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔ |
| اَحَدٍ | : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔ | زَادَهُمۡ | : زیادہ، مزید، زائد۔ |
| حَلِيۡمًا | : حلم وبردباری، حلیم الطبع۔ | اِلَّا | : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ |
| غَفُوۡرًا | : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔ | نُفُوۡرًا | : نفرت، تنفر، منافرت۔ |
| اَقۡسَمُوۡا | : قسم کھانا، قسمیں۔ | اسۡتِكۡبَارًا | : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔ |
| جَهۡدَ | : جدوجہد۔ | مَكۡرَ | : مکروفریب، مکار۔ |
| نَذِيۡرٌ | : بشارت وانذار، نذیر۔ | السَّيِّـئِ | : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| إِنْ ① | أَمْسَكَهُمَا ② | مِنْ أَحَدٍ ③④ | مِّنْۢ بَعْدِهٖ ③ ط |
| نہیں | تھام سکے گا ان دونوں (کو) | کوئی ایک | اس کے بعد |

| | | | |
|---|---|---|---|
| إِنَّهٗ | كَانَ ⑤ | حَلِيْمًا ⑥ | غَفُوْرًا ⑥ ﴿41﴾ |
| بے شک وہ | ہے | نہایت بُردبار | بہت بخشنے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | أَقْسَمُوْا | بِاللّٰهِ | جَهْدَ | أَيْمَانِهِمْ |
| اور | ان سب نے قسمیں کھائیں | اللہ کی | پختہ | اپنی قسمیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَئِنْ | جَآءَهُمْ | نَذِيْرٌ ④ | لَّيَكُوْنُنَّ ⑦ |
| یقیناً اگر | آیا اُن کے پاس | کوئی ڈرانے والا | (تو) ضرور بالضرور وہ ہونگے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| أَهْدٰى ⑧ | مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ج | فَلَمَّا | جَآءَهُمْ |
| زیادہ ہدایت پانے والے | اُمتوں (میں سے ہر) ایک سے | پھر جب | آیا اُن کے پاس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَذِيْرٌ ④ | مَّا | زَادَهُمْ | إِلَّا | نُفُوْرًا ﴿42﴾ لا |
| ایک ڈرانے والا | نہیں | اُس نے زیادہ کیا اُنہیں | مگر | نفرت (ہی میں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اسْتِكْبَارًا | فِي الْأَرْضِ | وَ | مَكْرَ السَّيِّئِ ط |
| تکبر (کی وجہ سے) | زمین میں | اور | بُری تدبیر (کی وجہ سے) |

## ضروری وضاحت

①إِنْ کبھی نفی کے لیے آتا ہے عموماً ایسے إِنْ کے بعد إِلَّا بھی ہوتا ہے۔② هُمَا کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ أَهْدٰى کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ | اور نہیں گھیرتی بُری تدبیر |
| اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ | مگر اپنے کرنے والے ہی کو |
| فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ | سو نہیں وہ انتظار کر رہے |
| اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ | مگر پہلے لوگوں کے (بارے میں اللہ کے) طریقے کا |
| فَلَنْ تَجِدَ | پس ہرگز نہیں آپ پائیں گے |
| لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ | اللہ کے طریقے کو بدلتا ہوا |
| وَلَنْ تَجِدَ | اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے |
| لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿43﴾ | اللہ کے طریقے کو ٹلتا ہوا۔ ﴿43﴾ |
| اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ | اور (بھلا) کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں |
| فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ | کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا |
| الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ | (اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے |
| وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ | حالانکہ وہ اُن سے زیادہ سخت تھے قوت میں |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْمَكْرُ | مکر وفریب، مکار۔ | يَسِيْرُوْا | سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔ |
| السَّيِّئُ | علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوءِ ظن۔ | الْاَرْضِ | ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارضِ مقدس۔ |
| اِلَّا | اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔ | فَيَنْظُرُوْا | نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔ |
| بِاَهْلِهٖ | اہلِ بیت، اہلِ ذکر، اہلِ خیر۔ | كَيْفَ | کیفیت، بہر کیف، کوائف۔ |
| يَنْظُرُوْنَ | انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔ | عَاقِبَةُ | عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔ |
| سُنَّتَ | کتاب و سنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔ | قَبْلِهِمْ | قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔ |
| تَجِدَ | وجود، موجود، وجد۔ | اَشَدَّ | شدید، شدت، مشدد، اشد ضرورت۔ |
| تَبْدِيْلًا | تبدیل، متبادل، تبادلہ۔ | قُوَّةً | قوت، قوی، مقوی۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ ① | لَا | يَحِيۡقُ ② | الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ | اِلَّا | بِاَهۡلِهٖ ؕ |
| اور | نہیں | وہ گھیرتی ہے | بُری تدبیر | مگر | اپنے کرنے والے ہی کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَهَلۡ ③ | يَنۡظُرُوۡنَ | اِلَّا | سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ ④ |
| سو نہیں | وہ سب انتظار کر رہے | مگر | پہلے لوگوں کے طریقے کا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَلَنۡ ⑤ | تَجِدَ | لِسُنَّتِ اللّٰهِ ④ | تَبۡدِيۡلًا ۚ |
| پس ہرگز نہیں | آپ پائیں گے | اللہ کے طریقے کو | بدلتا ہوا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ ① | لَنۡ ⑤ | تَجِدَ | لِسُنَّتِ اللّٰهِ ④ | تَحۡوِيۡلًا ﴿43﴾ |
| اور | ہرگز نہیں | آپ پائیں گے | اللہ کے طریقے کو | ٹلتا ہوا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَ ⑥ | وَ ① | لَمۡ ⑦ | يَسِيۡرُوۡا | فِى الۡاَرۡضِ |
| کیا | اور | نہیں | وہ سب چلے پھرے | زمین میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَيَنۡظُرُوۡا | كَيۡفَ | كَانَ | عَاقِبَةُ | الَّذِيۡنَ |
| کہ وہ سب دیکھتے | کیسا | ہوا | انجام | (ان لوگوں کا) جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنۡ قَبۡلِهِمۡ | وَ ① | كَانُوۡۤا | اَشَدَّ ⑧ | مِنۡهُمۡ | قُوَّةً ؕ |
| اُن سے پہلے | حالانکہ | وہ سب تھے | زیادہ سخت | اُن سے | قوت (میں) |

## ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ② یہ مذکر کی علامت ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔
③ ھَلۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ سُنَّتِ اصل میں سُنَّةِ تھا قرآنی کتابت میں ۃ کو ت
سے بدل کر لکھا گیا ہے۔ ⑤ لَنۡ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا
مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔ ⑧ اَشَدَّ کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ | اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ بے بس کر دے اُسے |
| مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ | کوئی چیز آسمانوں میں |
| وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ | اور نہ زمین میں |
| اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿44﴾ | بیشک وہ خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔ ﴿44﴾ |
| وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ | اور اگر مؤاخذہ کرے اللہ لوگوں کا |
| بِمَا كَسَبُوْا | اس کی وجہ سے جو اُنہوں نے کمایا |
| مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا | (تو) وہ نہ چھوڑے اس (زمین) کی پُشت پر |
| مِنْ دَاۗبَّةٍ | کوئی چلنے پھرنے والا (جاندار) |
| وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ | اور لیکن وہ مہلت دیتا ہے اُنہیں |
| اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ | ایک مقرّرمدت تک پھر جب آجائے گا |
| اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ | اُن کا وقت (تو اُنکے اعمال کا بدلہ دے گا) تو بیشک اللہ |
| كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿45﴾ ع | اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾ ع |

ع 5 8 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِيُعْجِزَهٗ | : عاجز، عاجزی، عجزونیاز۔ | تَرَكَ | : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔ |
| فِي | : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔ | عَلٰي | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| السَّمٰوٰتِ | : کتب سماویہ، ارض وسماء۔ | يُّؤَخِّرُ | : مؤخر، تاخیر، آخری۔ |
| لَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | اِلٰٓى | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| عَلِيْمًا | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ | اَجَلٍ | : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔ |
| قَدِيْرًا | : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔ | مُّسَمًّى | : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔ |
| يُؤَاخِذُ | : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ | بِعِبَادِهٖ | : عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔ |
| كَسَبُوْا | : کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔ | بَصِيْرًا | : سمع وبصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا | كَانَ | اللّٰهُ | لِيُعْجِزَهٗ | مِنْ شَيْءٍ ①② |
| اور | نہیں | ہے | اللہ | کہ وہ بے بس کردے اُسے | کوئی چیز |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِي السَّمٰوٰتِ | وَ | لَا | فِي الْاَرْضِ ؕ | اِنَّهٗ |
| آسمانوں میں | اور | نہ | زمین میں | بے شک وہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| كَانَ ③ | عَلِيْمًا | قَدِيْرًا ﴿44﴾ | وَ | لَوْ ④ | يُؤَاخِذُ | اللّٰهُ ⑤ |
| ہے | خوب علم والا | بہت قدرت والا | اور | اگر | وہ مؤاخذہ کرے | اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| النَّاسَ ⑤ | بِمَا ⑥ | كَسَبُوْا | مَا | تَرَكَ |
| لوگوں کا | اس وجہ سے جو | اُنہوں نے کمایا | نہ | وہ چھوڑے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلٰى ظَهْرِهَا | مِنْ دَآبَّةٍ ①② | وَّ | لٰكِنْ | يُّؤَخِّرُهُمْ |
| اس کی پُشت پر | کوئی چلنے پھرنے والا | اور | لیکن | وہ مہلت دیتا ہے اُنہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلٰٓى اَجَلٍ ② | مُّسَمًّى ۚ | فَاِذَا ⑦ | جَآءَ ⑧ |
| ایک مدت تک | مقرّر | پھر جب | آجائے گا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَجَلُهُمْ | فَاِنَّ | اللّٰهَ | كَانَ | بِعِبَادِهٖ ⑥ | بَصِيْرًا ﴿45﴾ ع |
| اُن کا وقت | تو بیشک | اللہ | ہے | اپنے بندوں کو | خوب دیکھنے والا |

ع 5 8 17

## ضروری وضاحت

①یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑤ فعل کے بعد اسم آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑧ جَآءَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 83 — 36 سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ 41 — رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| يٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ | یٰسٓ ﴿1﴾ قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ ﴿2﴾ |
| اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿3﴾ | بے شک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں۔ ﴿3﴾ |
| عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿4﴾ | سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿4﴾ |
| تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ | نازل کیا ہوا ہے نہایت غالب |
| الرَّحِيْمِ ﴿5﴾ لِتُنْذِرَ | بہت رحم کرنے والے کا۔ ﴿5﴾ تا کہ آپ ڈرائیں |
| قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ | اُس قوم کو (کہ) نہیں ڈرائے گئے اُن کے باپ دادا |
| فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾ | تو وہ بے خبر ہیں۔ ﴿6﴾ |
| لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ | بلاشبہ یقیناً (اللہ کی) بات پوری ہو چکی |
| عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾ | اُن کے اکثر پر سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿7﴾ |
| اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا | بیشک ہم نے ڈال دیے اُن کی گردنوں میں طوق |

**قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت**

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْحَكِيْمِ | حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔ | مَآ | ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ |
| لَمِنَ | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | اٰبَآؤُهُمْ | آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔ |
| الْمُرْسَلِيْنَ | رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | غٰفِلُوْنَ | غافل، غفلت، تغافل۔ |
| صِرَاطٍ | پل صراط۔ | الْقَوْلُ | قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| مُّسْتَقِيْمٍ | صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔ | اَكْثَرِهِمْ | کثرت، اکثر، کثیر۔ |
| تَنْزِيْلَ | نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔ | لَا | لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ |
| الرَّحِيْمِ | رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔ | يُؤْمِنُوْنَ | ایمان، مومن، امن۔ |
| لِتُنْذِرَ | بشارت وانذار، نذیر۔ | فِيْٓ | فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔ |

اٰیَاتُهَا 83 — 36 سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ 41 — رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| يٰسٓ ۚ (1) | وَ ① | الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ (2) لا | اِنَّكَ |
| يٰس | قسم ہے | حکمت والے قرآن کی | بے شک آپ |

| | | |
|---|---|---|
| لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (3) لا | عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (4) ط | تَنْزِيْلَ |
| یقیناً رسولوں میں سے | سیدھے راستے پر | نازل کیا ہوا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْعَزِيْزِ ② | الرَّحِيْمِ ② (5) لا | لِتُنْذِرَ ③ | قَوْمًا |
| نہایت غالب | بہت رحم کرنے والے (کا) | تاکہ آپ ڈرائیں | (اس) قوم (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَّآ | اُنْذِرَ ④ | اٰبَآؤُهُمْ ⑤ | فَهُمْ | غٰفِلُوْنَ (6) |
| نہیں | ڈرائے گئے | اُن کے باپ دادا | تو وہ | سب بے خبر (ہیں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَقَدْ ⑥ | حَقَّ | الْقَوْلُ | عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ ⑤ | فَهُمْ |
| بلاشبہ یقیناً | پوری ہوچکی | بات | اُن کے اکثر پر | سو وہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦ (7) | اِنَّا ⑧ | جَعَلْنَا | فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ⑤ | اَغْلٰلًا |
| وہ سب ایمان نہیں لائیں گے | بیشک ہم نے | ہم نے ڈال دیے | اُن کی گردنوں میں | طوق |

## ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ ترجمہ انکا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑧ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ | سو وہ ٹھوڑیوں تک (پہنچے ہوئے) ہیں |
| فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿8﴾ | لہٰذا وہ سر اوپر کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔ ﴿8﴾ |
| وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا | اور ہم نے بنا دی اُن کے آگے سے ایک دیوار |
| وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا | اور اُن کے پیچھے سے ایک دیوار |
| فَاَغْشَيْنٰهُمْ | پھر ہم نے ڈھانک دیا اُن (کی آنکھوں) کو |
| فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿9﴾ | سو وہ نہیں دیکھ پاتے۔ ﴿9﴾ |
| وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ | اور برابر ہے اُن پر خواہ آپ ڈرائیں اُنہیں |
| اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾ | یا نہ ڈرائیں اُنہیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿10﴾ |
| اِنَّمَا تُنْذِرُ | بیشک صرف آپ تو ڈرا سکتے ہیں (اُسے) |
| مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ | جو پیروی کرے نصیحت کی |
| وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ | اور وہ ڈرے رحمٰن سے بِن دیکھے |
| فَبَشِّرْهُ | پس آپ خوشخبری دے دیں اُسے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | اَنْذَرْتَهُمْ : بشارت و انذار، نذیر۔ |
| بَيْنِ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ | يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔ |
| اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔ | اتَّبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔ |
| خَلْفِهِمْ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔ | الذِّكْرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔ |
| فَاَغْشَيْنٰهُمْ : غشی طاری ہونا۔ | خَشِيَ : خشیت الٰہی۔ |
| يُبْصِرُوْنَ : سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔ | الرَّحْمٰنَ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔ |
| سَوَآءٌ : مساوی، مساوات، خط استواء۔ | بِالْغَيْبِ : حاضر و غائب، علمِ غیب، غیبی امداد۔ |
| عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | فَبَشِّرْهُ : بشارت، مبشر، بشیر۔ |

| مُّقْمَحُوْنَ ② ⑧ | فَهُمْ | اِلَى الْاَذْقَانِ | فَهِيَ ① |
|---|---|---|---|
| سب سَر اوپر کو اُٹھائے ہوئے ہیں | لہٰذا وہ | ٹھوڑیوں تک (پہنچے ہوئے ہیں) | سو وہ |

| سَدًّا ⑤ | مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ ④ | جَعَلْنَا ③ | وَ |
|---|---|---|---|
| ایک دیوار | اُن کے ہاتھوں کے درمیان سے (یعنی آگے سے) | ہم نے بنادی | اور |

| فَاَغْشَيْنٰهُمْ ③④ | سَدًّا ⑤ | مِنْ خَلْفِهِمْ ④ | وَّ |
|---|---|---|---|
| پھر ہم نے ڈھانک دیا انہیں | ایک دیوار | اُن کے پیچھے سے | اور |

| ءَ ⑦ | عَلَيْهِمْ | سَوَآءٌ | وَ | لَا يُبْصِرُوْنَ ⑥ ⑨ | فَهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| خواہ | اُن پر | برابر | اور | نہیں وہ سب دیکھ پاتے | سو وہ |

| لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥ ⑩ | تُنْذِرْهُمْ ⑤ | لَمْ | اَمْ | اَنْذَرْتَهُمْ ④ |
|---|---|---|---|---|
| نہیں وہ سب ایمان لائیں گے | آپ ڈرائیں انہیں | نہ | یا | آپ ڈرائیں اُنہیں |

| الذِّكْرَ | اتَّبَعَ | مَنِ | تُنْذِرُ | اِنَّمَا |
|---|---|---|---|---|
| نصیحت (کی) | پیروی کرے | جو | آپ (تو) ڈرا سکتے ہیں | بے شک صرف |

| فَبَشِّرْهُ | بِالْغَيْبِ ⑧ ج | الرَّحْمٰنَ | خَشِيَ | وَ |
|---|---|---|---|---|
| پس آپ خوشخبری دے دیں اُسے | بِن دیکھے | رحمٰن (سے) | وہ ڈرے | اور |

**ضروری وضاحت**

① هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔② مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا اور فعل کے آخر اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ ءَ کا اصل ترجمہ کیا ہے اور اگر ءَ کے بعد اسی جملے میں اَمْ ہو تو اسکا ترجمہ خواہ کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿11﴾ | مغفرت کی اور عزت والے اجر کی۔ ﴿11﴾ |
| اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى | بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں مُردوں کو |
| وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا | اور ہم لکھ رہے ہیں (وہ عمل) جو وہ آگے بھیج چکے |
| وَاٰثَارَهُمْ ط | اور اُن کے آثار بھی (جو پیچھے چھوڑے) |
| وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ | اور ہر چیز ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اُسے |
| فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ع ﴿12﴾ | ایک واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں۔ ﴿12﴾ |
| وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا | اور آپ بیان کیجیے اُن کے لیے ایک مثال |
| اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م | بستی والوں کی |
| اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ج ﴿13﴾ | جب آئے اس (بستی) میں کئی رسول۔ ﴿13﴾ |
| اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ | جب ہم نے بھیجے اُن کی طرف دو (رسول) |
| فَكَذَّبُوْهُمَا | تو اُنہوں نے جھٹلا دیا اُن دونوں کو |
| فَعَزَّزْنَا | پھر ہم نے تقویت دی |

وقفِ غفران

ع 1 12 18

وقفِ لازم

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَغْفِرَةٍ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
كَرِيْمٍ : رحیم وکریم، شان کریمی، رحم وکرم۔
نُحْيِ : موت وحیات، حیاتی مماتی۔
الْمَوْتٰى : موت وحیات، سماعِ موتیٰ، میت۔
نَكْتُبُ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
قَدَّمُوْا : مقدّم، مقدّمہ، تقدیم۔
اٰثَارَهُمْ : آثار، آثارِ قدیمہ۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اضْرِبْ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مَّثَلًا : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَصْحٰبَ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
الْقَرْيَةِ : قریہ قریہ بستی بستی۔
الْمُرْسَلُوْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلَيْهِمُ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اثْنَيْنِ : ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
فَكَذَّبُوْهُمَا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِمَغْفِرَةٍ ① | وَّ | اَجْرٍ | كَرِيْمٍ ﴿11﴾ | اِنَّا ② | نَحْنُ |
| مغفرت کی | اور | اجر | عزت والا | بے شک ہم | ہم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نُحْيِ | الْمَوْتٰى | وَ | نَكْتُبُ | مَا ③ |
| ہم ہی زندہ کرتے ہیں | مُردوں (کو) | اور | ہم لکھ رہے ہیں | جو |

وقف غفران

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَدَّمُوْا | وَ | اٰثَارَهُمْ ط | وَ | كُلَّ شَيْءٍ |
| اُنہوں نے آگے بھیجا | اور | اُن کے آثار (بھی) | اور | ہر چیز (کو) |

ع 12 1 18

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَحْصَيْنٰهُ ④ | فِيْٓ اِمَامٍ ⑤⑥ | مُّبِيْنٍ ﴿12﴾ ع | وَ | اضْرِبْ |
| ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اُسے | ایک کتاب میں | واضح | اور | آپ بیان کیجیے |

وقف لازم

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَهُمْ | مَّثَلًا ⑤ | اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م | اِذْ |
| اُن کے لیے | ایک مثال | بستی والوں (کی) | جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جَآءَهَا | الْمُرْسَلُوْنَ ⑦ ج ﴿13﴾ | اِذْ | اَرْسَلْنَآ | اِلَيْهِمُ |
| آئے اس (بستی) میں | کئی رسول | جب | ہم نے بھیجے | اُن کی طرف |

| | | |
|---|---|---|
| اثْنَيْنِ | فَكَذَّبُوْهُمَا | فَعَزَّزْنَا |
| دو (رسول) | تو اُن سب نے جھٹلا دیا اُن دونوں کو | پھر ہم نے تقویت دی |

**ضروری وضاحت**

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑤ امام وہ ہوتا ہے جس کی اقتدا کی جائے خواہ وہ انسان ہو یا کتاب وغیرہ۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں وْنَ کا ترجمہ کئی ضرورتاً کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا | تیسرے سے تو اُنہوں نے کہا |
| اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿14﴾ | بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں۔ ﴿14﴾ |
| قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ | اُنہوں نے کہا نہیں ہو تم |
| اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ | مگر ایک انسان ہماری طرح |
| وَمَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَىۡءٍ ۙ | اور نہیں نازل کی رحمٰن نے کوئی چیز |
| اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ﴿15﴾ | نہیں ہو تم مگر تم جھوٹ بولتے ہو۔ ﴿15﴾ |
| قَالُوۡا رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ | اُنہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے بے شک ہم |
| اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿16﴾ | تمہاری ہی طرف یقیناً بھیجے ہوئے ہیں۔ ﴿16﴾ |
| وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿17﴾ | اور نہیں ہے ہم پر (کوئی ذمہ داری) مگر کھول کر پہنچا دینا۔ ﴿17﴾ |
| قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ | اُنہوں نے کہا بے شک ہم نے منحوس پایا ہے تم کو |
| لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا | بلاشبہ اگر تم باز نہ آئے |
| لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ | (تو) ضرور بالضرور ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِثَالِثٍ | : ثلث، مثلث، تثلیث، ثلاثہ، ثالث۔ | الرَّحۡمٰنُ | : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔ |
| فَقَالُوۡۤا | : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ | تَكۡذِبُوۡنَ | : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔ |
| اِلَيۡكُمۡ | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | يَعۡلَمُ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ |
| مُّرۡسَلُوۡنَ | : مرسل الیہ، رسالت، رسول۔ | عَلَيۡنَاۤ | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| اِلَّا | : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔ | الۡبَلٰغُ | : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔ |
| بَشَرٌ | : بشر، بشری تقاضا، نوروبشر، خیرالبشر۔ | الۡمُبِيۡنُ | : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ |
| مِّثۡلُنَا | : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔ | تَنۡتَهُوۡا | : انتہا، منتہی طالب علم۔ |
| اَنۡزَلَ | : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔ | لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ | : رجم، رجیم، حدرجم۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِثَالِثٍ | فَقَالُوْٓا | اِنَّآ ① | اِلَيْكُمْ | مُّرْسَلُوْنَ ② (14) |
| تیسرے سے | تو اُنہوں نے کہا | بے شک ہم | تمہاری طرف | بھیجے ہوئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوْا | مَآ | اَنْتُمْ | اِلَّا | بَشَرٌ ③ | مِّثْلُنَا ۙ |
| اُنہوں نے کہا | نہیں | تم | مگر | ایک انسان | ہماری طرح |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَآ | اَنْزَلَ | الرَّحْمٰنُ | مِنْ شَيْءٍ ③④ ۙ | اِنْ ⑤ | اَنْتُمْ |
| اور | نہیں | نازل کی | رحمٰن نے | کوئی چیز | نہیں | تم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | تَكْذِبُوْنَ (15) | قَالُوْا | رَبُّنَا | يَعْلَمُ |
| مگر | تم سب جھوٹ بولتے ہو | اُنہوں نے کہا | ہمارا رب | جانتا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّآ | اِلَيْكُمْ | لَمُرْسَلُوْنَ ⑥② (16) | وَ | مَا | عَلَيْنَآ |
| بے شک ہم | تمہاری ہی طرف | یقیناً بھیجے ہوئے | اور | نہیں ہے | ہم پر (کوئی ذمہ داری) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا الْبَلٰغُ | الْمُبِيْنُ (17) | قَالُوْٓا | اِنَّا ① | تَطَيَّرْنَا ⑦ | بِكُمْ ۚ |
| مگر پہنچا دینا | کھول کر | اُنہوں نے کہا | بیشک ہم نے | ہم نے منحوس پایا | تم کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَئِنْ ⑥ | لَّمْ ⑧ | تَنْتَهُوْا | لَنَرْجُمَنَّكُمْ |
| بلاشبہ اگر | نہ | تم سب باز آئے | ضرور بالضرور ہم سنگسار کر دیں گے تمہیں |

## ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ، یقیناً اور ضرور کیا گیا ہے۔ ⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَلَيَمَسَّنَّكُمْ | اور بلاشبہ ضرور پہنچے گا تمہیں |
| مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿18﴾ | ہماری طرف سے دردناک عذاب۔ ﴿18﴾ |
| قَالُوْا طَآئِرُكُمْ | اُنہوں نے کہا تمہاری نحوست |
| مَّعَكُمْ ؕ | تمہارے ساتھ ہے (یعنی خود تمہاری وجہ سے ہے) |
| اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ | کیا اگر تم نصیحت کیے جاؤ (تو کیا یہ نحوست ہے) |
| بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿19﴾ | بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿19﴾ |
| وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ | اور آیا شہر کے دور کنارے سے |
| رَجُلٌ يَّسْعٰى | ایک آدمی دوڑتا ہوا |
| قَالَ يٰقَوْمِ | اس نے کہا اے میری قوم: |
| اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿20﴾ | رسولوں کی پیروی کرو |
| اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا | تم پیروی کرو (اُن کی) جو تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتے |
| وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾ | اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿21﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَيَمَسَّنَّكُمْ | مس، مساس۔ | رَجُلٌ | رجال کار، قحط الرجال۔ |
| مِّنَّا | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | يَّسْعٰى | سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔ |
| اَلِيْمٌ | عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔ | اتَّبِعُوا | اتباع، تابع، متبع سنت۔ |
| قَالُوْا | قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔ | الْمُرْسَلِيْنَ | رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ |
| مَّعَكُمْ | مع اہل وعیال، معیت۔ | لَّا | لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ |
| ذُكِّرْتُمْ | ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔ | يَسْـَٔلُكُمْ | سوال، سائل، مسئول۔ |
| مُّسْرِفُوْنَ | اسراف وتبذیر (فضول خرچی)۔ | اَجْرًا | اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔ |
| الْمَدِيْنَةِ | مدینہ طیّبہ، مدینۃ الرسول، تمدن، مدنیت۔ | مُّهْتَدُوْنَ | ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ |

| وَ | لَيَمَسَّنَّكُمْ ① | مِّنَّا ② | عَذَابٌ | اَلِيْمٌ ﴿18﴾ |
|---|---|---|---|---|
| اور | بلاشبہ ضرور وہ پہنچے گا تمہیں | ہماری طرف سے | عذاب | دردناک |

| قَالُوْا | طَآئِرُكُمْ | مَّعَكُمْ ط | اَ | اِنْ |
|---|---|---|---|---|
| اُنہوں نے کہا | تمہاری نحوست | تمہارے ساتھ | کیا | اگر |

| ذُكِّرْتُمْ ط ③ | بَلْ | اَنْتُمْ | قَوْمٌ ④ |
|---|---|---|---|
| تم نصیحت کیے جاؤ | بلکہ | تم | لوگ |

| مُّسْرِفُوْنَ ⑤ ﴿19﴾ | وَ | جَآءَ | مِنْ اَقْصَا |
|---|---|---|---|
| سب حد سے بڑھنے والے | اور | آیا | دور کنارے سے |

| الْمَدِيْنَةِ | رَجُلٌ ⑥ | يَّسْعٰى | قَالَ | يٰقَوْمِ ⑦ |
|---|---|---|---|---|
| شہر (کے) | ایک آدمی | وہ دوڑ رہا تھا | اس نے کہا | اے (میری) قوم |

| اتَّبِعُوا | الْمُرْسَلِيْنَ ﴿20﴾ لا | اتَّبِعُوْا | مَنْ | لَّا |
|---|---|---|---|---|
| تم سب پیروی کرو | رسولوں کی | تم سب پیروی کرو (اُنکی) | جو | نہیں |

| يَسْئَلُكُمْ | اَجْرًا ⑥ | وَّ | هُمْ | مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾ |
|---|---|---|---|---|
| وہ مانگتا تم سے | کوئی اُجرت | اور | وہ سب | سب ہدایت یافتہ (ہیں) |

## ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قَوْمٌ لفظاً واحد ہے اور معنًی جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

# تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان